

حروف

و سبب



راشدریہ سبب

راشدریہ سبب 2/11 محمد نگر لاہور پاکستان

(0421)-36293245

راشدریہ سبب



# حروف نورانی

نوش حبیب سرفراز  
خالد اسحاق راتھور

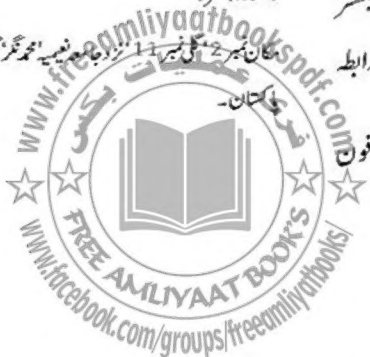
فالد الحق راٹھور

تالیف

راٹھور پبلشرز

پبلشر

رابطہ مکان نمبر 2، مکی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور  
فون پاکستان۔



اپریل 2013

اشاعت (اول)

تقریباً سیوسے سرفراز شاہ وچ ماچنسر



خوش حیوے سرفراز شاہ و ج ماچسٹر



# جملہ حقوق محفوظ ہیں



جزوی یا مکمل طور پر اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف و پبلشر (خالد اسحق راتھور) کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی ذریعہ یا مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ ایسا کرنے والے کے خلاف پاکستانی و بین الاقوامی کاپی رائٹ قوانین کے مطابق قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ کتاب ہذا کے ترجمہ اور اشاعت سمیت دیگر تمام حقوق مصنف و پبلشر خالد اسحق راتھور کے پاس ہیں۔

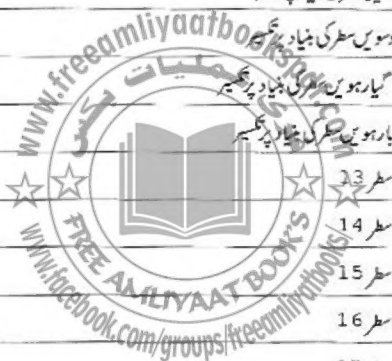
# فہرست مضامین



صفحہ نمبر	
3	فہرست مضامین
15	چہد مسلسل
20	پیش لفظ
21	حروف نورانی
23	ابتداء و بیان
29	متفرقات خوش حسیوت سرخسرا از شاہ و ج ماچ
29	حروف مقطعات
31	جہانی و جمالی
32	سعد و خمس حروف

32	مبدل مدائن حروف
32	حروف نورانی و ظلماتی
33	حروف صوامت
34	حروف نورانی
35	مکتوبی و مانقوبی
38	اواح حروف مقطعات و نورانی
43	طریق ہار
43	نور
44	سوالات و جوابات
46	خاص الواح حروف نورانی
48	نقوش، الواح حروفی و مقطعات تلخا و دائرہ قمری
53	جدول حروف نورانی و ظلماتی کے حساب سے
54	نقوش و الواح حروف مقطعات تلخا و دائرہ قمری
60	طریق استعمال
61	تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی
62	تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی
62	تکسیر اول (پہلی اور بنیادی تکسیر)
64	دوسری سطر کی بنیاد پر تکسیر
66	تیسری سطر کی بنیاد پر تکسیر

68	چوتھی سطر کی بنیاد پر تکمیل
70	پانچویں سطر کی بنیاد پر تکمیل
72	چھٹی سطر کی بنیاد پر تکمیل
74	ساتویں سطر کی بنیاد پر تکمیل
76	آٹھویں سطر کی بنیاد پر تکمیل
78	نویں سطر کی بنیاد پر تکمیل
80	دسویں سطر کی بنیاد پر تکمیل
83	گیارہویں سطر کی بنیاد پر تکمیل
85	بارہویں سطر کی بنیاد پر تکمیل
87	13 سطر
89	14 سطر
91	15 سطر
93	16 سطر
95	17 سطر
97	18 سطر
99	19 سطر
101	20 سطر
103	21 سطر
105	22 سطر



سرفہرانی سر فہرانی شاہ ولیچ ماچھر

107	سطر 23
109	سطر 24
111	سطر 25
113	سطر 26
115	سطر 27
117	سطر 28
119	سطر 29
121	سطر 30
123	سطر 31
125	سطر 32
127	سطر 33
129	سطر 34
131	سطر 35
133	سطر 36
135	سطر 37
137	سطر 38
139	سطر 39
142	حروف و عناصر
146	آتش حروف سے منسوب نقوش

148	بادی حروف سے منسوب نقوش
150	آبی حروف سے منسوب نقوش
152	خاک کی حروف سے منسوب نقوش
155	طریقہ استعمال
158	اصلاح زائچہ
158	کواکب و حروف
159	اصلاح زائچہ کا عمل
160	عمل و طریقہ عمل
161	طریقہ کار
161	ذاتی عمل
162	کواکب کے اصلاحی نقوش
163	نقش زحل
163	تکسیر زحل
165	نقش مشتری
166	تکسیر مشتری
168	نقش مریخ
169	تکسیر مریخ
170	نقش شمس
171	تکسیر شمس

173	نقش زہرہ
174	تکسیر زہرہ
175	نقش عطارو
176	تکسیر عطارو
177	نقش قمر
177	تکسیر قمر
180	ذاتی و خصوصی عمل
181	عمل
181	خاص نقشہ
182	ذاتی عمل
182	عمومی عمل
182	عمومی عمل بجاظ آتش چال
183	عمومی عمل بجاظ بادی چال
184	عمومی عمل بجاظ آبی چال
185	عمومی عمل بجاظ خاک چال
187	چودہ جمعراتوں کا عمل
187	طریقہ کار
188	عمل تشرع
189	نقوش و الف

191	نقوش لام
192	نقوش میم
194	نقوش صاد
195	نقوش را
197	نقوش کاف
198	نقوش حا
200	نقوش یا
202	نقوش بین
203	نقوش ظ
205	نقوش سین
206	نقوش ص
208	نقوش قاف
210	نقوش نون
213	توازن حروف و عمل مسائل و مشکلات
214	بسط حرفی
214	تیسرے سطحوں کی
217	نقوش
218	نصرت الہی
219	اختراع



219	مل اعداد
220	احتیاط
220	تحفین
220	تکسیر خاص
222	اعداد تکسیر
225	مقصد عمل
226	طریقہ استعمال
226	خاص بات
227	چودہ روشن راتوں کا عمل
230	پہلی قریٰ تکسیر
231	دوسری قریٰ تکسیر
232	تیسری قریٰ تکسیر
232	چوتھی قریٰ تکسیر
233	پانچویں قریٰ تکسیر
234	چھٹی قریٰ تکسیر
235	خاتونین قریٰ تکسیر
236	آٹھویں قریٰ تکسیر
237	نویں قریٰ تکسیر
238	دسویں قریٰ تکسیر

239	حمیار ہویں قمری نگیر
240	بار ہویں قمری نگیر
241	تیر ہویں قمری نگیر
242	چود ہویں قمری نگیر
244	فتیٰ مد نورانی
250	ملل اہرامی + حروف نورانی
257	مقتضی قوت
258	طریقہ کار
258	قاعدہ
258	طریقہ کار
259	فرضی مثال
261	شرف ذل اور حروف نورانی
262	اجازت عمل
263	طریق عمل
264	پہلا طریقہ
267	دوسرا طریقہ
269	مزید بات
273	دوسرا طریقہ
275	الوح نورانی (مشی / قمری)

276	موقع استعمال
277	خواص و اثرات
277	بیان عمل
283	ششی / قمری
284	طریقہ استعمال
284	دائرہ قمری
291	عمل بسم اللہ قمری
293	طریقہ نمبر 1
295	طریقہ نمبر 2
296	طریقہ نمبر 3
300	طریقہ نمبر 4

# فرزوق Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

خالد الحق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر گروہی شاہ ہوا ہور



شروع کرنا چاہیں۔ رب تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ جب یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آئے اور یہ علوم غفنی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرتا تھا اور اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسملہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوٹل میں قیام کے دوران پیناٹرم کے عم سے متعارف ہوا۔ محاسن سے قبلہ روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم غفنی سے تھا۔ تاہم پیناٹرم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں غفنی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم غفنی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 1984ء-85ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تکمیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم غفنی کی ترویج و اشاعت کے لئے ”خالد نسی مٹ آف اکلٹ سائنسز

“ کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسنری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم غفنی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ”راہنمائے بشری“ کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ

اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے

مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم غفنی سے تعلق رکھنے والے ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے مجھے

کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم غفنی کا

کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے ”کمپیوٹر میں پیش کیا۔ بالخصوص یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی

جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی تھی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب

اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ”راہنمائے عملیات“ کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ”راہنمائے عملیات“ اللہ

کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم غفنی سے تعلق رکھنے والے ہر عامل سے لے

کر ایک عام آدمی بھی ”راہنمائے عملیات“ کو پڑھ کر روحانی راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 998ء میں ہی ”خالد روحانی جتڑی“ کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس

وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر

”خالد روحانی جنتری“ خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

2002 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ

۔۔۔ علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کا اردو ترجمہ شائع کرنا شروع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے اردو اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔ کئی عربی فارسی اور انگریزی کتب کا ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

الحمد للہ اللہ کے فضل و کرم سے علوم مخفی کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005

میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ **Encounter** کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا ناماز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مہمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مقصد بھی ہے ہوئے ہے۔

سال 2006 میں لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے ”خالد ہندی جنتری“ شائع کی گئی۔

اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کا منصوبہ ہے آنے والی دراجی جنتریوں کا انتقاد کرنا پڑتا تھا تاہم ”خالد ہندی جنتری“ کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر نریمانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے اوقات اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے

ہے۔

سال 2008 قی حوالے سے ایسی کامیابیاں نے کرا یا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا

جائے کہ ہو گا جس شکل میں غنی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع میں جن کے مقابلے میں پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ایڈیشن ملنے سے پہلے بھی نہ تھا۔ خاص طور

پر ”راشور سو پہ اہمیت“ ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے

ایک جز لازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح ایک اور خاص دستاویزی کتاب ”راشور 50 سالہ تقویم

2001-2050“ ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

۲۰ سال ۲۰۵۹ میں مزید ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے دیگر کتب کے علاوہ ”راہنورد 60 سالہ تقویم 2060-2000“ شائع کی گئی ہے۔ یہ دونوں تقویمیں یونانی حساب سے قومی زبان ”اردو“ میں شائع کی گئی ہیں۔ ہندی حساب سے تقویم شائع کرنے کی بھی تیاری ہے اور جلد ہی ہندی حساب سے بھی علم نجوم کے ماہرین اور طلباء کے لیے ادارہ کی شائع کردہ تقویم دستیاب ہوگی۔

علوم غنی کے ساتھ اس طویل مآل کی کتابی کا اہتمام یقیناً زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس سہولت پر فخر کرتے ہوئے، ہمارے ہر دوست اور علم کے محبے علم غنی میں مہارت سے نوازا جائے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا ہر فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی اور جاتی اور علمی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے ان کے بارے میں جامع معلومات اس پمفلٹ میں فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلا توقف خط یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ ہماری ویب سائٹ پر بھی ناگاہک مل جائیں گی معلومات اور بہت سی دیگر تفصیلات جو پمفلٹ میں موجود ہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اس ویب سائٹ کو آپ انتہائی جامع پائیس گے اور ادارے کی مختلف قسم کی الواح، نقوش، انگوٹھیوں، مختلف قسم کے زائچہ جات، عطریات، اصل پتھر و جواہرات، علوم غنی پر مختلف کورسز، راہنورد پمفلٹس، زکریا جی کی فہرست اور خالد روحانی لائبریری جو قدیم دنیا بابت کتب کے ذخیرہ پر مشتمل ہے کی مکمل فہرست یہاں چند نمونوں میں دیکھ سکتے ہیں۔

رمضان المبارک کے سعد موقع پر 23 جولائی تا 29 جولائی 2013 تک اسلامی کیلی

گرافک آرٹ درک کی فنانس انجمن آرٹ سنٹری، لاہور میں ہوئی۔ اس حوالے سے تفصیلات بھی

اب سائنس پر دستیاب ہیں۔ جو لوگ آیات قرآنی اور اسناد اہسنی پر مشتمل اسلامی کیلی گراکٹ آرٹ کے حصول میں دلچسپی رکھتے ہوں اور زیر دستخط کی تخلیق کردہ یہ آرٹ کے نمونے اپنے گھر اور ذات میں برکت کے لیے حاصل کر سکتے ہیں۔ تفصیلات ویب سائنس پر دستیاب ہیں۔

ویب سائنس پر ایک اور دلچسپ اور توجہ مبذول کروانے والا امر علوم مخفی کے حوالے سے مشاہین کا ایک ذخیرہ ہے جو علوم مخفی سے متعلق لوگوں کے لیے مفید اور معلوماتی ثابت ہوگا۔ ویب سائنس پر اس کے علاوہ اور بھی کئی معلومات دی گئی ہیں۔ ویب سائنس کا ایڈریس یہ ہے۔

آخر میں بس وہی بات کہانی لیکن یہی بات، اس سفر میں جو کامیابیاں مقدر ہوئیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور فضل کے باعث ہیں اور جو کمزوریاں رہ گئیں وہ سب تقاضائے بشریت، نبی سے نہ آپ اور نہ میں فرما کر حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور دنیا و آخرت میں کامیابی اور عزت عطا فرمائے اور اپنی رحمتوں کے دروازے ہم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کھولے رکھے۔ آمین۔

خالد اسحاق راٹھور

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز  
راہنمائے عملیات (دہنارہ)

Far-zoo iq.azeezy

خالد روحانی جنٹری

خالد ہندوستانی پانچویں

راٹھور پبلشرز

خاندان کٹ سوئٹ وئیر ہاؤس

کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

پرچین

کرپست

پردہ انٹر

مصنف

خوش جیو سرفراز



## پیش لفظ

حروف نورانی پر ایک تحقیق اور پرمغز مضامین کا سلسلہ جو موضوع کے حوالے سے اُن رازوں کے انکشاف کیے ہوئے ہیں جو بس سینے کے راز ہیں۔ حروف نورانی کا استعمال اور ان سے قسم قسم کے اعمال موثرہ تیار کرنے کے طریقہ کار اب کتابی شکل میں آپ کے سامنے پیش کئے جا رہے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ مضامین ماحول اسلام آباد کے ”الکلیات“ میں سلسلہ وار شائع ہوئے تھے اب کچھ مزید مواد شامل کر کے کتابی شکل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ ایک بات کا خاص خیال رہے کہ کتاب میں جہاں اعمال کی درستی پر توجہ دی گئی ہے وہاں غلطی کے احتمال سے انکار بھی ممکن نہیں۔ سو کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو تحریر پر اطلاع دیں تاکہ اس کو اگلے ایڈیشن میں درست کیا جاسکے۔

سر فخر از شاہ ولیچ ماچھنر



میدان عملیات ہر حرف و جہ کو جب ہم دیکھتے ہیں تو حروف نورانی کا ذکر ہی نہیں ملتا، بلکہ ان کو  
 مؤثر ترین مقام بھی دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا بلحاظ حروف سعادت کے مظہر ہیں یہ  
 ان کے علاوہ بھی کوئی وجہ ہے؟

ہر حرف خاص اثر اور قسم کا حامل ہے۔ کوئی حرف اپنی تصویری حالت کے مطابق اور کوئی آواز کے  
 مطابق وغیرہ کا حامل ہوتا ہے۔ کوئی حرف اپنی تصویری حالت کے مطابق اور کوئی آواز کے  
 مطابق خاص خصوصیت لیے ہوتا ہے۔ ان خصوصیات کو ہر صاحب علم اپنی سمجھ، مہارت اور تجربے  
 سے مطابق استعمال کرتا ہے۔ تو پھر تمام حروف اور حروف نورانی میں فرق کیا ہوا؟

انفرادی خصوصیات تو سب کی اپنی اپنی تھیں اور کوئی بھی کسی دوسرے سے کم نہیں۔ تاہم  
 آپ حروف کے موضوع پر تحریر کردہ میری کتاب ”علم الحروف“ پڑھیں تو آپ پر خود یہ بات آشکار  
 ہوگی کہ حروف کی خصوصیات اور احکام تو ایک نامتناہی سلسلہ ہے جو کہیں سے بھی شروع ہو سکتا ہے،

لیکن ختم کہیں نہیں ہوتا۔ میرے خیال کے مطابق فرد تصویر ہی حروف کی ہے۔ فرد کے اندر حروف کی کئی بیشی اس کے سارے تانے بانے کو بدل کر رکھ دیتی ہے۔ تاہم اس ساری بحث کو کٹھا کرتے ہوئے حروف نورانی کی اُس عظمت کی طرف واپس آتے ہیں جو ان حروف کے مجموعے کو باقی تمام سے الگ کر دیتی ہے۔

اور وہ ہے حروف نورانی کے پیچھے قرآن کی الہامی کتاب ہونے کی طاقت۔ قرآن کی کچھ سورتوں کی ابتداء میں ایسے الفاظ آتے ہیں جن کو لکھا تو الفاظ کی طرح جاتا ہے لیکن پڑھا حروف کی طرح جاتا ہے۔ یعنی ان الفاظ کو آپ عام الفاظ کی طرح لکھتے اور نہ ہی عام الفاظ کی طرح پڑھ سکتے ہیں۔ ان الفاظ کو ”مقطعات“ کہتے ہیں۔ قطع کئے گئے۔ یعنی الگ الگ۔ یعنی اس لفظ کو دیگر الفاظ کی طرح اکٹھا نہیں پڑھا جاتا بلکہ ہر حرف کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔

بطور مثال دیکھیں سورہ بقرہ کی ابتداء میں ”الم“ آیا ہے۔ اس اور دیگر الفاظ کی طرح اکٹھا یعنی ”الم“ نہیں پڑھا جاتا بلکہ الگ الگ ”الف“ لام اور ”یم“ پڑھا جاتا ہے۔ ان کی یہی خصوصیت ان کو مقطعات کا نام دینے کا باعث بنی اور یہی خصوصیت ان کو عملیات، جملے اور حروف کے علم میں تابناک مقام دلانے کا باعث بنی۔

ایک تو یہ دو الفاظ یا حروف تھے جو قرآنی سورتوں کی ابتداء کا سہرا بنے ہوئے ہیں اور دوسرا یہ کہ ان کے ظاہری معنی کچھ نہیں ہیں اور سوم یہ کہ گویا ہر معنی جو ہر کوئی سمجھ سکے آشکار نہیں ہیں لیکن ان کے پوشیدہ و پس پردہ عظیم معنی اور حکمت ہے جس کا علم ہر فرد کے بس کی بات نہیں۔

ان الفاظ و حروف کا شی استعمال اپنے اندر واحد مثال نہیں ہے۔ دیگر زبانوں میں بھی یہ امر ہمیں ملتا ہے۔ اردو میں ایسے الفاظ کو محففات کہا جاتا ہے۔ لفظ انگلشی کا بیان ہے ان کے لیے Abbreviation کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔

حروف نورانی و مقطعات کو لے کر علماء حق نے بے مثل بحث اور علم کے خزانے پیش کیے ہیں۔

تثنیہ معارف القرآن جس کے مصنف حافظ محمد اوریس کا مدخلوی نے اس موضوع پر مختصر اور جامع کتاب لکھی ہے جس کو ذیل کی طور میں بیان کیا جا رہا ہے۔

### (ابتداء بیان)

خداوند ارشدین اور جمہور صحابہؓ اور تابعینؓ کے نزدیک یہ حروف مشابہات میں سے ہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو ان کی مراد معلوم نہیں۔

بعض سلف اور جمہور متکلمین اور مفسرین نے ان حروف مقطعات اُن سورتوں کے نام ہیں جن کے شروع میں یہ مذکور ہیں جو مضامین اس سورت میں تفصیل مذکور ہیں یہ حروف مقطعات اس تفصیل کا امتثال تھا۔ جیسا کہ صحیح بخاری کا نام (الجامع الصحیح المستند من احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہؓ) کتاب موصوف کے تمام مضامین کا اجمال ہے جس طرح مرکبات ۱۵۰ کا مفید معنی ہوتا ہے اُن کے الفاظ یعنی کلمات مفردہ کے مفید معنی ہونے پر موقوف ہے اسی طرح کلمات مفردہ کا مفید معنی ہونا حروف و کلمات جہانیہ کے مفید معنی ہونے پر موقوف ہے جس درجہ کلام میں ترکیب ہوگی اسی درجہ معنی میں بھی ترکیب ہوگی اسی وجہ سے کہ مرکبات اضافیہ اور مرکبات توصیفیہ کے معنی میں اتنی ترکیب نہیں جتنی کہ مرکبات تامہ خبریہ کے معنی میں ترکیب ہے۔ ترکیب لفظی کے انحطاط سے ترکیب معنوی میں بھی انحطاط آ گیا۔

مرکبات اضافیہ اگرچہ فی حد ذاتہ مرکبات ہیں مگر مرکبات تامہ خبریہ کے لحاظ سے فی الجملہ بسیط ہیں اور اسی نسبت سے ان کے معنی میں بھی بساطت اور اجمال ہے مگر حروف جہانیہ مادہ کلمات ہونے کی وجہ سے انتہا درجہ کے بسیط ہیں پس اسی نسبت سے ان کے معنی میں بھی انتہا درجہ کی بساطت اور غایت درجہ کا اجمال ہوگا۔ جن کا بغیر تفہیم الہی اور بدون تائید نبی کے سمجھنا ناممکن اور محال

حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ نے "فوز الکبیر" میں اسی مسلک کو اختیار فرمایا ہے۔ علامہ آلوتی فرماتے ہیں کہ حروفِ مقطعات کے اسرار اور رموز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انہی حضرات پر منکشف ہوتے ہیں جو من جانب اللہ خاص طور پر علوم نبوت کے وارث بنائے گئے بلکہ کسی وقت حروفِ مقطعات خود بخود ان وارثینِ علوم نبوت کے سامنے اپنے اندر ولی اسرار اور خواص بولنے لگتے ہیں۔

جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر نگرینے سے تسبیح پڑھتے تھے اور صحابہ کرام اپنے کانوں سے نگرینے سے اس تسبیح کو سنا کرتے تھے اور ہر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کام کرتے تھے باقی ہر شخص کا حروفِ مقطعات کی حقیقت سمجھنے سے قاصر رہنا ہرگز اس کی دلیل نہیں ہو سکتا کہ ظہورِ الاسرار واقعہ میں حروفِ معانی اور معانی سے عاری ہیں۔ (روح المعانی) حدیث میں ہے کہ ہر آیت کے لیے ایک ظہر ہے اور ایک باطن ہے یعنی ظاہر معنی کے علاوہ اس آیت کے بچھ باطنی اور معنوی اسرار اور لطائف بھی ہوتے ہیں جن کو اربابِ باطن ہی سمجھتے ہیں اور وہ باطنی اسرار مدلولِ ظہری کے ماتحت ہوتے ہیں مخالف نہیں ہوتے بلکہ باطنی اسرار کے حق اور باطل ہونے کا معیار یہی ہے کہ وہ آیت کے ظاہری مدلول کے مطابق ہوں نہ کہ مخالف۔ کیونکہ شرط یہ ہے کہ وہ باطنی معنی ظاہری مدلول کے ماتحت ہوں اور ظاہر ہے کہ ماتحت ہو کر مانوق کا مخالف کیسے ہو سکتا ہے۔ لہذا ممکن ہے کہ حروفِ مقطعات ظاہر کے اعتبار سے مجہول الکندہ اور غیر معلوم المراد ہوں اور باطن کے اعتبار سے اربابِ باطن کے نزدیک معلوم المراد ہوں۔

علامہ زعفرانی اور قاضی بیضاوی فرماتے ہیں کہ یہ حروفِ مقطعات، حروفِ تہجی کے اسماء ہیں اور ظاہر ہے کہ کلام کا مادہ اور عنصر یہی حروفِ تہجی ہیں۔ انہی کے لئے نفل کلام چاہئے۔ قرآن کریم کی بعض سورتوں کو ان حروف سے شروع کرنے میں اعجاز قرآن کی طرف اشارہ ہے کہ یہ قرآن جس کے کلام انہی ہونے کا تم لوگ انکار کرتے ہو وہ انہی حروف سے مرکب ہے جن سے تم اپنے کلام کو ترکیب دیتے

۱۰۔ میں اگر یہ قرآن اللہ کا کلام نہیں تو تم اس جیسے کلام کے بنانے سے کیوں عاجز ہو پھر اس ذاتی اعجاز  
 ۱۱۔ ماوا اس پر بھی تو نظر کرو کہ ان مقطعات کا پیش کرنے والا شخص محض امی ہے جس نے نہ کبھی کسی  
 ۱۲۔ کتاب کا دروازہ کھانکا اور نہ کسی استاد اور کاتب کے سامنے زانوئے ادب تہہ کیا اور تم فصحاء اور بلغاء  
 ۱۳۔ ادباء اور خطباء ہو اور اس نبی امی نے جن حروف کو پیش کیا ہے ان میں ایسے ایسے دقیق نکات کی  
 ۱۴۔ ماریت کی گئی ہے کہ جن کو بڑے سے بڑا ادیب اور ماہر عربیت بھی رعایت نہیں کر سکتا۔

مثلاً یہ کہ قرآن مجید کی اکیس سورتوں میں جو شمار کے اعتبار سے حروف تہجی کے برابر ہیں۔ چودہ  
 حروف الئے گئے ہیں جو حروف تہجی کا نصف ہیں۔ مثلاً حروف کی تمام اقسام یعنی مہموں اور مجہوروں،  
 شدیدہ اور رخوہ، مطبوعہ اور مفتوحہ وغیرہ میں سے ہر قسم کے نصف نصف حروف الئے گئے ہیں۔  
 تفصیل کے لیے کشاف اور بیضاوی کی مراجعت فرمائیں۔ غلام کلام کے حروف مقطعات کی تفسیر  
 میں علماء کے اقوال مختلف ہیں۔ اس تاجز کا گمان یہ ہے کہ یہ تمام اقوال اپنی اپنی جگہ پر درست ہیں  
 مروف مقطعات لغت عربیہ کے اعتبار سے حروف تہجی کے اسماء ہیں۔ جیسے کہ کلام زنجشری اور قضی  
 بیضاوی فرماتے ہیں اور تفسیر خلیل بن احمد اور سلیمو یہ اور دیگر ائمہ عربیت کا مذہب ہے اور ظاہر شریعت  
 ۱۵۔ اعتبار سے مشابہات اور جدا ہند و الکیال کے مخفی امور ہیں جن کے معانی سے عام طور پر لوگوں کو  
 اطلاع نہیں دی گئی اور نہ ان میں اس کی اطلاع ہے اس لیے ان پر ایمان لانا لازم ہوا اور ان کی  
 تحقیق اور تفتیش کرنا ممنوع ہوا اور اگر یہ شبہ کیا جائے کہ جب حروف مقطعات کو سر الہی مانا گیا تو  
 قرآن مفہوم المعنی نہ رہے گا تو پھر نزول سے کیا فائدہ؟ جواب یہ کہ نزول قرآن کا فائدہ۔ فہم معانی  
 میں منحصر نہیں۔ بلکہ بیشتر حقیقیات ایسے ہیں کہ جہاں مکلفین سے فقط ایمان لانا مطلوب ہے اسی  
 طرح حروف مقطعات کے نازل کرنے سے مقصود یہ ہے کہ لوگوں کو ایمان لانا چاہیے اور ان کے من  
 جانب اللہ ہونے کا یقین کریں یا کہ بندوں کا کمال و تعظیم کا مظاہر ہو۔

یہ حضرات مفسرین اور محدثین (بکسر الدال) کا مذہب ہے، اور حضرات محدثین (بفتح

(الہدال) یعنی جو حضرات محدث من اللہ اور ملکہ من اللہ میں ان کا مسلک یہ ہے کہ حق تعالیٰ شانہ کبھی کبھی اپنے مخصوص بندوں کو حروف مقطعات کے معانی اور اسرار سے بذریعہ الہام کے مطلع فرمادیتے ہیں۔ محدثین (بکسر الہدال) اور محدثین (بفتح الہدال) میں حقیقی نزاع نہیں۔ محض لفظی نزاع ہے۔ محدثین۔ جو علم اور ادراک کی نفی کرتے ہیں وہ عوام کے اعتبار سے ہے اور اس نفی سے بھی علم یقینی کی نفی مراد ہے علم نفسی اور وجدانی کی نفی مراد نہیں اور محدثین (بفتح الہدال) جو حروف مقطعات کے معانی کے علم اور ادراک کے قائل ہیں وہ خواص کے لیے قائل ہیں نہ کہ عوام کے لیے اور پھر خواص کو بھی جو علم ہوتا ہے وہ نفسی اور وجدانی ہو تو ہے قسمی اور یقینی نہیں بلکہ اور عجیب نہیں کہ حروف مقطعات عالم غیب میں زوال و جہ ہوں کسی پر کوئی معنی اور کسی پر کوئی معنی منکشف ہوں مثلاً کسی پر یہ منکشف ہوا ہو کہ حروف مقطعات اسطوار کیا ہیں اور کسی پر یہ منکشف ہوا ہو کہ یہ اسطوار ہو ہیں۔ جس کسی نے جو کچھ کہا وہ اپنے مکاشفہ اور مشاہد کے لحاظ سے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے اس قرآن کریم کو عربی زبان میں اتارا۔ عربی زبان کے اعتبار سے حروف مقطعات حروف صحیح کے استواء ہیں۔ سورتوں کے شروع میں طرح طرح کے لٹائف اور معارف اور قسم قسم اعجاز کی رعایت کے ساتھ ان کو لایا گیا ہے لہذا ائمہ عربیت اور علامہ زمخشری اور قاضی بیضاوی کا یہ قول محدثین اور محدثین کے قول کے ہرگز متنافی اور مخالف نہیں۔ علامہ زمخشری اور بیضاوی کا قول لسان "عربی" متین کے قواعد پر مبنی ہے اور محدثین (بکسر الہدال) کا قول کہ حروف مقطعات تشابہت سے ہیں ظاہر شریعت پر مبنی ہے اور محدثین (بفتح الہدال) یعنی اولیاء ہدایتہ اور عارفین کا قول باطن شریعت پر مبنی ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ہر آیت کے لیے ایک خاہر ہے اور ایک باطن ہے اور ہر ظاہر اور ہر باطن کے لیے کچھ وجود ہوتے ہیں کوئی عالم کسی وجہ کو اختیار کرتا ہے اور کوئی کسی وجہ کو۔

شاہ ولی اللہ صاحب مہتمم

مندرجہ بالا طور میں جو بحث کی گئی یوں تو تفصیلی ہے لیکن بعض مقامات غلو مخفی و باطنی میں ایسے آتے ہیں جہاں کئی بڑے نام رکھنے والے اور صاحب علم کہلانے والے افراد کی جانب سے یہ بیان کیا جاتا ہے یا اس بات کا تاثر دیا جاتا ہے کہ علوم روحانی و باطنی ایسی پوشیدہ شے ہے جس کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کیا جاسکتا یا ظاہر نہیں ہوتے یا ہر کسی کی تفہیم و عقل سے ماوراء ہیں یا یہ کہ چند خواص ہی ایسے ہیں جو ان کو سمجھ سکتے ہیں کیونکہ یہ علم ہی خواص کے لیے اور ان ہی کو منتقل کیا جاتا ہے۔ میرے نزدیک یہ غلو اور کائنات کے سب سے افضل انسان پر اِزام لگانے کے برابر ہے۔ کوئی علم یا بات کسی کی سمجھ یا ذہانت یا تعلیم سے بڑھ کر ہونا چاہیے کہ جسے جسے جب یہ بات آنحضرت ﷺ کے حوالے سے کی جاتی ہے تو کچھ عجیب ہی قاطع امر اس کی ہے۔

مثلاً ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے علم سے دو برتن عطا کئے۔ ایک کو میں نے پھیلادیا یعنی تعلیم کرو یا جبکہ دوسرے کو ظاہر کروں تو میری رگ حیات کاٹ دی جائے۔

اب دیکھا جائے تو یہی بات آنحضرت ﷺ پر الام کی ہی ہیں اور سوان پیدا ہوتا ہے کہ آخر رسول اللہ نے تمام مسلمانوں کو علم کے دو بون بون کیوں نہ عطا کیے؟ قرآن کو دیکھیں تو وہاں اس سوال کے جواب کے لیے واضح حکم ملتا ہے۔

يا ايها الرسول بلغ ما انزل الينا من ربك وان لم تفعل فقل غفلة مرسله

سورہ مائدہ۔ آیت 66

اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت کو نہیں کیا۔

اب سوچیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی زندگی مجسم تشریح قرآن ہے کیا تم قرآن و حکم الہی کے خلاف عمل کرتے رہے اور وہ علم اور وحی جو اللہ نے آپ پر نازل کی اللہ کی ہدایت اور حکم



کے برعکس صرف چند یا ایک آدمہ فرد تک پہنچائی۔ کیا شرمناک سوچ ہے۔ اللہ ہم سب کو معاف فرمائے اور اس بات کی توفیق دے کہ ہم جب اس فانی دنیا کی سب سے برتر ہستی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے بارے میں گفتگو کریں تو بلا سند اور صحیح حدیث کے ایسی بات نہ کریں جو ہماری آخرت اور دنیا دونوں کو خراب کر دے۔

یاد رکھیں حدیث یا روایت کسی نے بھی بیان کی ہو اس کے درست ہونے کا حتمی پیمانہ یہ ہے کہ اس سے کسی بھی صورت چاہے جزوی ہی کیوں نہ ہو اللہ کے براہ راست کلام کی نفی یا مخالفت یا کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہو۔ اس طرح کی تمام تحریریں میرے نزدیک حدیث کے درجہ پر پوری نہیں اترتیں۔ بات یہ ہے کہ لفظ اور معنی اور غلط باتوں سے لے کر حدیث کا لفظ ہی نہیں استعمال کرنا چاہیے۔ میرے یقین کے مطابق محدثین یا بات کو حدیث نہوی کہنا اس شکل کی توہین ہے اور ایک سچے مسلمان کو قیسی اور ذہنی تکبر و بے نیکی کا باعث بنتی ہے۔

علمی حوالے سے آپ کے جو بھی نظریات ہوں اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا، آپ کے پاس علم ہے تو دنیا کے کسی بھی فرد سے سائنس آف کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اگر آپ خوش قسمتی سے مسلمان ہیں اور احترام نبی ﷺ کا دعویٰ بھی کر کے ہیں تو پھر حضرت کا نام لے کر ایسی بات نہ کریں کہ قیامت کے دن آپ دربار الہی میں پیش ہوں تو اس کی محبوب ہستی کے بارے میں غلط گفتگو کرنے کا الزام آپ کے چہرے کو سیاہ کر دے اور آپ کے رگ و جان سے ندامت کے آنسو خون کی شکل میں جاری ہوں۔ اللہ ہم سب کو ہدایت فرمائے۔

خوشحسرو فیضی  
سرفراز شاہ ولیچ ماچھڑ



حروف مقطعات

یہ بات پہلے تحریر کی جا چکی ہے کہ حروف مقطعات نامی تمام حروف نورانی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ قرآن میں تحریر تمام حروف مقطعات کے علاوہ لکھنے کے بعد جو خالص سطر بنتی ہے وہ سطر حروف نورانی کے نام سے پکاری جاتی ہے۔ ذیل کی سطور میں تمام حروف مقطعات کو مکمل تفصیل اور حوالے کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے۔

حروف مقطعات شجر آسمانی کی سورتوں کی ابتداء میں آئے ہیں اور ان کی سورتوں کی کل تعداد

اٹھیس ہے۔

نمبر شمار	حروف	سورہ	پارہ	تعداد حروف
1	الم	بقروہ	1	3

2	الم	آل عمران	3	3
3	المص	اعراف	4	8
4	الرا	یونس	3	11
5	الرا	زود	3	11
6	انرا	یوسف	3	12
7	الم	زعد	4	13
8	الرا	برائیم	3	13
9		عجلیات	3	3
10	مجموع	مریم	5	16
11	ط	ط	2	16
12	طس	اشعرا	3	9
13	طس	نمل	2	16
14	طس	قصص	3	16
15	الم	غالبوت	3	20
16	الم	روم	3	21
17	الم	طمن	3	21
18	فوش الم	حجود	3	21
19	یسین	یسین	22	22
20	ص	ص	1	23

2	24	مومن	حم	22
2	24	عبد	م	23
2+3=5	25	شورہ	م مع	24
2	25	زخرف	م	24
2	25	دخان	م	25
2	25	حاشیہ	م	26
2	26	طاف	م	27
1	28	ق	ق	28
	29	ن	ن	29



## جلالی جمالی

جلالی، جمالی اور مشق حروف سے کیا مراد ہے؟

یہ سوال اکثر ذہنوں میں پائی جاتا ہے۔ دراصل حروف کو ان کی خصوصیت کی بناء پر جلالی اور جمالی میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یعنی وہ حروف جو اپنے اندر عظمت، طاقت، رعب، حیرتی اور غصہ لیے ہوئے ہوں جلالی طبع کہلاتے ہیں۔ اور وہ حروف جو اپنے اندر شان و خوبصورتی، رحمت اور حسن لیے ہوئے ہوں جمالی کہلاتے ہیں اور وہ حروف جو دونوں طرح کی خصوصیت کے حامل ہوں وہ مشترک طبع کہلاتے ہیں۔ اس حوالے سے حروف کی تفصیل یوں ہوگی۔

جمالی	و-ح-ل-ع-ر-خ-ن-ش-ی-م-ا-پ-خ-س-ر
جلالی	ا-ح-ط-م-ف-ش-ذ-ب-و

ج۔ک۔س۔ق۔ت۔ص۔ض۔ث۔ز۔ط

مشترک

حروف کا علم ایک سمندر کی مانند ہے۔ اس پر الگ سے ایک کتاب علم الحروف کے نام سے تحریر کی ہے۔ حروف کی زکوٰۃ اور حروف کی طاقتوں سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند اس کتاب سے استفادہ کریں۔

## سعد و نحس حروف

حروف کا ذاتی طور پر سعد و نحس ہونا بھی اہم ہونا چاہیے۔ کل اٹھائیس حروف کی سعادت و نحسیت کے حوالے سے وہاں میں حتیٰ تقسیم تحریر کر دی گئی ہے تاکہ علمند جب عملیاتی قوتوں کے بیان میں ان کا ذکر آئے تو آپ اس کو با آسانی سمجھ سکیں۔

## جدول سعد و نحس حروف

آتش	ط۔ص۔ق۔ت۔ث۔ز۔ط	سعد
بادی	و۔ی۔ص۔ت	نحس
آبی	ک۔س۔ق۔ث	سعد
غواگدش	ر۔ح۔ل۔ع	نحس

حروف نورانی و ظلمانی

جیسا کہ پہلے تحریر کیا کل حروف اٹھائیس ہیں۔ ان کو دو برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک

نورانی اور دوسرا حصہ ظلمانی کہلاتا ہے۔

درج ذیل حروف نورانی ہیں۔ یہ وہی حروف ہیں جن کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے:-

ا۔ ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی

درج ذیل چودہ حروف ظلمانی ہیں:-

ب۔ ج۔ د۔ ذ۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ

مندرجہ بالا تقسیم بہت اہم ہے اور میدانِ عملیات میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ عمومی

والے سے حروف نورانی سعد مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور پڑاؤ میں۔ جبکہ حروف ظلمانی نحس

نہا اور سختی والے مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مثلاً جو آہستہ

آہستہ آنکھوں کے آگے سے ہٹتے ہیں۔ میری ذمہ داری ان کو موقوف آپ کے پچھانے کی ہے اور میں

اس کو باحسن طریقے سے ادا کرنے کی سعی کر رہا ہوں۔ ان رموز کو آہستہ اور ذہن میں رکھنا اور پھر ان کو

ان سب مواقع پر استعمال کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

## حروف صوامت

وہ حروف جو بے نقط ہیں حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تعداد میں تیرہ ہیں۔ یہ حروف عموماً

بندش کے کاموں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ا۔ ت۔ و۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی

اس بیان کے ساتھ ہی حروف کا باب ختم ہوتا ہے اور موضوع کے حوالے سے دیگر امور کو زیر

بحث لایا جاتا ہے۔ تاہم وہ دوست جو حروف کے سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں میری کتاب "علم

احروف" سے مدد حاصل کریں۔ اس کو پڑھنے سے آپ کو تازگی کا احساس ہوگا۔ دماغ روشن ہوگا اور

وہ امور سہ آئیں گے جو اب تک پردے میں تھے۔

## حروف نورانی

حروف کے حوالے سے ایک قاری نے حروف نورانی کے حوالے سے ایک امر کی طرف توجہ دلائی ہے اور وضاحت طلب کی ہے۔

در اصل حروف نورانی کو درج تکبیر اور پھر اس سے الفاظ کے استخراج کو فنی حوالے سے موضوع سوال بنایا گیا ہے۔

حروف کی تکبیر اور پھر اس سے کسی قسم کا استخراج بنیادی طور پر شعبہ اخبار کے تحت آتا ہے۔ تاہم اگر غور سے دیکھیں تو حروف کو ان کی تکبیر سے صرف ایک ہی قسم کا استخراج نہیں ہوتا اسی تکبیر کو ایک نئی سطر کی نشاندہی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بالکل اس طریقے سے کئی دوسرے فقرے بھی استخراج ہو سکتے ہیں۔

تاہم میرے خیال میں اس قسم کی بحثوں میں کچھ نہیں پڑا۔ دو دو اصل حروف آپ حروف کی سطر ایک خاص طریقے سے جوڑ کر دیکھیں۔

ان میں کسی خاص ہند سے دو فقرے باضرب الیٰ تو ابھی مرضی کے نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔ سو اس بحث کو یہاں ختم کرتے ہیں۔ تکبیر کے جواب سے اخذ شدہ دونوں جوابوں کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔

## حروف نورانی مقطعات حسب ترتیب قرآن کریم

۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰
ن	ق	ح	ح	ح	ی	ی	ک	ر	م	م	ل	ا	ا	۱
ہ	ی	ک	ع	ر	ط	ص	س	م	ح	ل	ق	ا	ن	۲
س	ص	م	ط	ح	ر	ل	ع	ق	ک	ا	ی	ن	ہ	۳

۴	س	ھ	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع
۵	ع	س	ل	ھ	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط
۶	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ھ	م	ق	ک	ص	ن	ر
۷	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ھ	ح
۸	ح	ر	ھ	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک
۹	ک	۰	س	ر	ا	ھ	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م
۱۰	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ھ	ط	ق
۱۱	ق	م	ط	ک	ھ	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
۱۲	ی	ق	ر	م	ط	ل	ک	ن	ھ	ا	ع	ح	ص	
۱۳	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	ن	ط	ک	ل	
۱۴	ل	ص	ک	ھ	ط	ح	ن	ق	ی	ع	ھ	ر	م	ا
۱۵	ا	ل	ن	س	م	ل	ک	ھ	ی	ع	ط	ح	ق	ن

سرماء عرق نمسک یا عمر سرماء حق نمسک

(عمر کا راستہ حق ہے یعنی کی ہم پیروی کرتے ہیں عمر حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں)

سرماء علی حق نمسک یا علی سرماء حق نمسک

(علی کا راستہ حق ہے۔ اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں علی حق کا راستہ ہے اسی کی ہم پیروی کرتے ہیں)

حروف نورانی کی مندرجہ بالا بحث فرقہ پرستی کے خاتمے اور مذہبی رواداری کے حوالے سے

ایک روشن راہ ہے، بشرطیکہ کوئی سمجھنے والا ہو۔

مکتوبی و ملفوظی خوش حبیب سرسبز از شاہ وجہ ماچنہ

حروف کے لیے آپ نے مکتوبی و ملفوظی کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہوئے دیکھے ہوں گے۔

ان میں فرق یہ ہے کہ دائرہ قمری میں آپ نے جن حروف کو دیکھا یہ مکتوبی کہلاتے ہیں۔ ان کو جس



طرح بولتے ہیں وہ ملفوظی کہلاتے ہیں۔ توجہ سے مثال دیکھیں سمجھ جائیں گے۔

ملفوظی	مکتوبی
الف	ا
با	ب
جیم	ج
دال	د

یعنی 'ا' کو جس تلفظ کے ساتھ زبان سے ادا کرتے ہیں اس کے ساتھ اس کو تحریر کرنا ملفوظی کہلاتا ہے۔ یعنی 'ا' کو الف پڑھنا اور لکھنا مکتوبی 'ا' کا ملفوظی 'الف' کہلاتا ہے گا۔ ذیل میں تمام ملفوظی حروف بعد مکتوبی حروف اور قیمت کے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

ملفوظی	مکتوبی	اہم اور ملفوظی
الف	ا	11
با	ب	53
جیم	ج	35
دال	د	6
حا	ہ	13
واو	و	8
زا	ز	10
حا	ح	
طا	ط	

خوش خسیب سہروردی شاہ ولی بخش

11	یا	ی
101	کاف	ک
71	لام	ل
90	میم	م
106	نون	ن
120	سین	س
130	سین	ع
81	قا	ق
51	صاد	ص
131	کاف	ک
201	را	ر
261	شین	ش
401	ا	آ
501	ثا	ث
601	خا	خ
731	زال	ذ
805	ضاد	ض
901	طا	ط
1060	نمین	غ

## لوح حروف مقطعات و نورانی

کل حروف نورانی کے اعداد بالا تخلص 460063 بنے ہیں۔ محمد ا حروف کے سمیت یہ اعداد لیے گئے ہیں۔ کیونکہ میرے نزدیک ان کی تکرار جب بھی ہو تو اس میں بلقی ہے تو ان کو تکرار سمیت استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اس کی مطابقت قائم ہو جاتی ہے۔ جو کہ مختصر کرنے سے ممکن نہیں ہے۔

گو ساری کتاب ہی حروف نورانی کے نور سے متعلق ہے تاہم ابتداء میں ایک موثر اور تجربہ شدہ عمل تحریر کر رہا ہوں۔ سو توجہ کے ساتھ اس کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ یہ عمل بنیادی نقش اور چار خصوصی نقوش پر مشتمل ہے۔ تمام طریقہ کار مرحلہ وار تفصیل سے تحریر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ استعمال کرنے والے کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

اگلے صفحے پر ایک لوح حروف مقطعات و نورانی کی بنیاد پر استخراج کی گئی ہے اس کو کسی بھی سعد موقع پر کاغذ، تاپے، چاندی، سونے، گلدی، پتھر یا کسی بھی شے پر کندہ کر کے گھر میں رکھ

ہیں پھر دیکھیں یہ آپ کے لیے کیا کیا سعادت لے کر آتی ہے۔ یہ لوح صرف ایک مقصد کا مسئلہ یا ایک فرد کے لیے نہ ہے بلکہ گھر میں رہنے والے ہر فرد اور ہر پریشانی کے مجموعی حل کے لیے فائدہ مند ہے۔ جو خود تیار نہ کر سکیں وہ ادارے سے طلب کر سکتے ہیں۔ لوح کی پشت پر کل اعداد کے مطابق چاروں طبعی چالوں کے چار نقش بھی تحریر کرنے ہیں، جو اس کے بعد آئیں گے۔



خوش حیثیت سرفراز شاہ ولیچ مانچسٹر



ذیل میں چاروں چالوں کے عدد نقوش تحریر کیے جا رہے ہیں جو کہ لوح یا نقش کے پشت پر آئیں گے۔

## آتش چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

## آتش نقش

۱۱۵۰۲۰	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۷	۱۱۵۰۱۳
۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۱۲	۱۱۵۰۱۹	۱۱۵۰۲۴
۱۱۵۰۱۵	۱۱۵۰۲۹	۱۱۵۰۳۱	۱۱۵۰۱۸
۱۱۵۰۲۲	۱۱۵۰۱۷	۱۱۵۰۱۶	۱۱۵۰۲۸

## بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۱۰	۵	۴	۱۵

## بادی نقش

۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۰	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۷
--------	--------	--------	--------

۱۱۵۰۱۴	۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۱۹
۱۱۵۰۲۹	۱۱۵۰۱۵	۱۱۵۰۱۸	۱۱۵۰۲۱
۱۱۵۰۱۷	۱۱۵۰۲۲	۱۱۵۰۲۸	۱۱۵۰۱۶

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۰
۵	۱۵	۱۰	۵

آبی نقش

☆ ۱۱۵۰۲۷ ☆	۱۱۵۰۱۳	۱۱۵۰۲۰	☆ ۱۱۵۰۲۴ ☆
۱۱۵۰۱۹	۱۱۵۰۲۳	۱۱۵۰۲۶	۱۱۵۰۲۳
۱۱۵۰۲۱	۱۱۵۰۱۸	۱۱۵۰۱۵	۱۱۵۰۲۹
۱۱۵۰۱۶	۱۱۵۰۲۸	۱۱۵۰۲۲	۱۱۵۰۱۷

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۹	۶	۳	۱۰
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی نقش

115-17	115-22	115-23	115-20
115-23	115-19	115-13	115-24
115-18	115-21	115-24	115-15
115-28	115-14	115-12	115-22



خرید پائے گا یا نہ۔ بہر حال ذیل میں چند بخورات تحریر کر رہا ہوں۔ اپنی اپنی جیب کے مطابق استعمال کریں۔ شرط اس حوالے سے کوئی نہیں۔ بس جتنی گنجائش ہے اس کے مطابق بخورا استہان کریں۔ اللہ بہتری فرمانے والا ہے۔ لیکن بخورا استعمال ضرور کریں اس کے ساتھ صدقہ اور خیرات بھی ضرور کریں، یہ عامل کے لیے لازم چیزیں ہیں۔ عامل کو اپنی آمدنی کا ایک خاص حصہ گنجائش کے مطابق ضروری سکیل اللہ خرچ کرنا چاہیے۔ بخور یہ ہیں:-

-- الاچھی، سبزی، مکھن، تازہ

-- حسندل اصل۔ بازار میں دستیاب برادہ حسندل عام طور پر ناقص ہوتا ہے، سو توجہ سے خرید کریں۔

-- خشک پھول، عجب، سرسب، رنگ، کالے یا سفید ٹھہروں اور قبروں سے اکٹھے کئے ہوئے، عموماً دو کا انداز یہ کام کرتے ہیں۔

-- اُتر

-- خشک پھول، عجب

-- زعفران، اصل

-- سونف، تازہ

-- خشک وغیرہ اصل ہونا ضروری ہے، دوسرے خشک وغیرہ کا تکلف کرنے کی ضرورت نہیں کاغذ پر نقش تحریر کریں تو پھر زعفران کی سیاہی بنالیں۔ لکڑی یا دھات پر کندہ کرنا مشکل اور مہیا پڑتا ہے اور خبر فرم دے کہ جسے یہ عمل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس کام کے کرنے کے لیے خاص مہارت اور سمجھ کی ضرورت ہوتی ہے۔

سرفراز شاہ وچ ماچنسر

سوالات و جوابات

ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ عملیات کے چھوٹے بڑے اور اہم مسائل کے حل اور ایجنسی کے لیے کتاب ”اصول و قواعد عملیات“ انتہائی جامع کتاب ہے۔ سوچوئی چھوٹی باتوں کے لیے رابطہ کرنے کی بجائے بہتر ہے کچھ روپے خرچ کر کے یہ کتاب منگوالیں اور اس سے ان ماہرات پر راہنمائی لیں۔ میرے نزدیک یہ کتاب ایک عامل کے لیے استاد کا سادہ چہرہ رکھتی ہے اور ان ذہن سے اس کو تحریر کیا گیا ہے۔ عملیاتی میدان کی مکمل اور جامع راہنمائی اس کتاب میں کی گئی

نہد

www.freeamiyaatbooks.pdf.com  
فری عملیات بکس

# کورسز

نالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ اس وقت نجوم اعداد، اختر، حاضرات، فوجی مشین، کارڈ، عملیات انعامی نمبروں، ساعات وغیرہ پر کورسز جاری ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

سرفراز شاہ و قیام خان

## خاص الواح حروف نورانی

لوح حروف مقطعات و نورانی کے بعد ذیل میں 28 الواح تحریر کی جارہی ہیں۔ یہ الواح مختلف حروف نورانی کی بنیاد پر الگ الگ استخراج کی گئی ہیں۔ ان کو تیار کرنے کے لیے دو طریقے اختیار کیے گئے ہیں۔

پہلا طریقہ: شمسی حروف کی بنیاد پر لوح کا استخراج

دوسرا طریقہ: قمری حروف کی بنیاد پر لوح کا استخراج

دائرہ قمری کا استعمال تو ہمارے ہاں عموماً غائبین گزرتے ہیں۔ یہ نیکہ اس کو دائرہ شمسی کی نسبت زیادہ محفوظ اور رجعت وغیرہ سے تحفظ دینے کے حوالے سے بہتر خیال کیا جاتا ہے۔

تاہم اس کی نسبت دائرہ شمسی کو بادیہ جو موثر ہونے کے اس لیے استعمال نہیں کیا جاتا ہے کہ یہ

یہاں مقصد کے حوالے سے برق رفتار ہے وہاں عامل یا لوح یا نقش وغیرہ بنانے والے کے حوالے سے خطرناک بھی ہے۔ تاہم بطور عامل یہ باتیں ہونے کے باوجود دائرہ شمسی کے استعمال سے باز نہیں رہ سکتا۔ اس حوالے سے اسنادِ الہی کے حوالے سے شمسی اعداد کے حوالے سے بھی مفصل مواد تحریر کر چکا ہوں۔ سو اس کے تسلسل میں حروف نورانی کے یہ روحانی اعمال شمسی و قمری ہر دو حوالوں سے دیئے جا رہے ہیں۔ ذیل کی سطور میں پہلے حروف نورانی کے شمسی اعداد اور پھر ان کے نقوش دیئے گئے ہیں اور اس کے بعد حروف نورانی کے قمری اعداد اور پھر ان کے نقوش دیئے گئے ہیں۔

جدول حروف نورانی کے شمسی اعداد

رقعت	حرف
1101	ا
1151	ب
512	پ
1211	ت
2440	ث
970	ج
700	چ
100	ح
1030	خ
30	د
606	ڈ

1026	حم عشق
300	ق
700	ن

### نقوش، الواح حروف مقطعات بلحاظ دائرہ قمری

سطور ذیل میں تمام حروف نورانی یعنی مقطعات کے اعداد بلحاظ دائرہ قمری نکال کر ان

کے نقوش بھی تیار کر دیئے گئے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ا	م	ن	یا اللہ
۳۶۸	۳۶۹	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵
۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹
۳۶۰	۳۵۹	۳۵۸	۳۵۷	۳۵۶
۳۵۶	۳۵۵	۳۵۴	۳۵۳	۳۵۲
۳۵۲	۳۵۱	۳۵۰	۳۴۹	۳۴۸
۳۴۸	۳۴۷	۳۴۶	۳۴۵	۳۴۴
۳۴۴	۳۴۳	۳۴۲	۳۴۱	۳۴۰
۳۴۰	۳۳۹	۳۳۸	۳۳۷	۳۳۶
۳۳۶	۳۳۵	۳۳۴	۳۳۳	۳۳۲
۳۳۲	۳۳۱	۳۳۰	۳۲۹	۳۲۸
۳۲۸	۳۲۷	۳۲۶	۳۲۵	۳۲۴
۳۲۴	۳۲۳	۳۲۲	۳۲۱	۳۲۰
۳۲۰	۳۱۹	۳۱۸	۳۱۷	۳۱۶
۳۱۶	۳۱۵	۳۱۴	۳۱۳	۳۱۲
۳۱۲	۳۱۱	۳۱۰	۳۰۹	۳۰۸
۳۰۸	۳۰۷	۳۰۶	۳۰۵	۳۰۴
۳۰۴	۳۰۳	۳۰۲	۳۰۱	۳۰۰
۳۰۰	۲۹۹	۲۹۸	۲۹۷	۲۹۶
۲۹۶	۲۹۵	۲۹۴	۲۹۳	۲۹۲
۲۹۲	۲۹۱	۲۹۰	۲۸۹	۲۸۸
۲۸۸	۲۸۷	۲۸۶	۲۸۵	۲۸۴
۲۸۴	۲۸۳	۲۸۲	۲۸۱	۲۸۰
۲۸۰	۲۷۹	۲۷۸	۲۷۷	۲۷۶
۲۷۶	۲۷۵	۲۷۴	۲۷۳	۲۷۲
۲۷۲	۲۷۱	۲۷۰	۲۶۹	۲۶۸
۲۶۸	۲۶۷	۲۶۶	۲۶۵	۲۶۴
۲۶۴	۲۶۳	۲۶۲	۲۶۱	۲۶۰
۲۶۰	۲۵۹	۲۵۸	۲۵۷	۲۵۶
۲۵۶	۲۵۵	۲۵۴	۲۵۳	۲۵۲
۲۵۲	۲۵۱	۲۵۰	۲۴۹	۲۴۸
۲۴۸	۲۴۷	۲۴۶	۲۴۵	۲۴۴
۲۴۴	۲۴۳	۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰
۲۴۰	۲۳۹	۲۳۸	۲۳۷	۲۳۶
۲۳۶	۲۳۵	۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲
۲۳۲	۲۳۱	۲۳۰	۲۲۹	۲۲۸
۲۲۸	۲۲۷	۲۲۶	۲۲۵	۲۲۴
۲۲۴	۲۲۳	۲۲۲	۲۲۱	۲۲۰
۲۲۰	۲۱۹	۲۱۸	۲۱۷	۲۱۶
۲۱۶	۲۱۵	۲۱۴	۲۱۳	۲۱۲
۲۱۲	۲۱۱	۲۱۰	۲۰۹	۲۰۸
۲۰۸	۲۰۷	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۴
۲۰۴	۲۰۳	۲۰۲	۲۰۱	۲۰۰
۲۰۰	۱۹۹	۱۹۸	۱۹۷	۱۹۶
۱۹۶	۱۹۵	۱۹۴	۱۹۳	۱۹۲
۱۹۲	۱۹۱	۱۹۰	۱۸۹	۱۸۸
۱۸۸	۱۸۷	۱۸۶	۱۸۵	۱۸۴
۱۸۴	۱۸۳	۱۸۲	۱۸۱	۱۸۰
۱۸۰	۱۷۹	۱۷۸	۱۷۷	۱۷۶
۱۷۶	۱۷۵	۱۷۴	۱۷۳	۱۷۲
۱۷۲	۱۷۱	۱۷۰	۱۶۹	۱۶۸
۱۶۸	۱۶۷	۱۶۶	۱۶۵	۱۶۴
۱۶۴	۱۶۳	۱۶۲	۱۶۱	۱۶۰
۱۶۰	۱۵۹	۱۵۸	۱۵۷	۱۵۶
۱۵۶	۱۵۵	۱۵۴	۱۵۳	۱۵۲
۱۵۲	۱۵۱	۱۵۰	۱۴۹	۱۴۸
۱۴۸	۱۴۷	۱۴۶	۱۴۵	۱۴۴
۱۴۴	۱۴۳	۱۴۲	۱۴۱	۱۴۰
۱۴۰	۱۳۹	۱۳۸	۱۳۷	۱۳۶
۱۳۶	۱۳۵	۱۳۴	۱۳۳	۱۳۲
۱۳۲	۱۳۱	۱۳۰	۱۲۹	۱۲۸
۱۲۸	۱۲۷	۱۲۶	۱۲۵	۱۲۴
۱۲۴	۱۲۳	۱۲۲	۱۲۱	۱۲۰
۱۲۰	۱۱۹	۱۱۸	۱۱۷	۱۱۶
۱۱۶	۱۱۵	۱۱۴	۱۱۳	۱۱۲
۱۱۲	۱۱۱	۱۱۰	۱۰۹	۱۰۸
۱۰۸	۱۰۷	۱۰۶	۱۰۵	۱۰۴
۱۰۴	۱۰۳	۱۰۲	۱۰۱	۱۰۰
۱۰۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶
۹۶	۹۵	۹۴	۹۳	۹۲
۹۲	۹۱	۹۰	۸۹	۸۸
۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴
۸۴	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰
۸۰	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶
۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲
۷۲	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸
۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	۶۴
۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰
۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶
۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲
۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸
۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴
۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰
۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶
۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۸	۷	۶	۵	۴
۴	۳	۲	۱	۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ال م م			ا
ا	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	ل
ل	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	ل
ل	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۵

یا اللہ	ال م ص	ھ
---------	--------	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ال را			ا
ا	۱۶۷	۱۶۳	۱۶۲	ل
ل	۱۶۵	۱۶۱	۱۶۶	ن
ن	۱۶۹	۱۶۸	۱۶۴	ھ
یا اللہ	ال را			یا اللہ

یا اللہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم			یا اللہ
ا	۳۶۷	۳۶۳	۳۶۲	ل
ل	۳۶۵	۳۶۰	۳۶۶	ن
ن	۳۶۹	۳۶۸	۳۶۴	ھ
یا اللہ	ال م			یا اللہ

خوش حبیبو بسم اللہ الرحمن الرحیم شاہد چم چہ

یا اللہ	ک ھ ی ع ص			ا
ا	۸۱۰	۸۱۲	۸۱۳	ل

ل	۸۰۹	۸۱۳	۸۱۸	ل
ه	۸۱۷	۸۱۱	۸۱۴	ل
یا اللہ	کھدی عرص			ه

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	طه			یا اللہ
ل	۳۳۸	۳۲۲	۳۲۶	۱
	۳۱۶	۳۲۳	۳۲۸	ل
ه	۳۲۷	۳۲۱	۳۲۲	ل
یا اللہ	طه			ه

۱	طه			یا اللہ
ل	۲۳۳	۲۳۶	۲۳۰	۱
ل	۲۲۹	۲۳۳	۲۳۸	ل
ه	۲۳۷	۲۳۱	۲۳۲	ل
یا اللہ	طه			ه

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	طس			ا
ر	۳۰	۳۶	۳۳	ل
ل	۳۸	۳۳	۲۹	ل
ل	۳۲	۳۱	۳۷	ھ
ھ	طس			یا اللہ

یا اللہ	طس			ا
ا	۳۳۰	۳۲۶	۳۲۳	ل
ل	۳۲۸	۳۲۳	۳۲۵	ل
ل	۳۲۲	۳۲۱	۳۲۷	ھ
یا اللہ	طس			ا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ص			ا
ا	۱۳	۱۹	۱۸	ل
ن	۲۲	۱۲	۱۴	ل
ل	۱۶	۱۳	۲۰	ھ
ھ	ص			یا اللہ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م			ا
ا	۱۹۹	۲۰۳	۲۰۳	ل
ل	۲۰۶	۲۰۲	۱۹۸	ل
ل	۲۰۱	۲۰۰	۲۰۵	ہ
۰	ح م			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ح م ع س ق			یا اللہ
ا	۳۳۹	۳۳۳	۳۳۳	ل
ل	۳۳۶	۳۳۲	۳۳۸	ل
ل	۳۳۱	۳۳۰	۳۳۵	ہ
۰	ح م ع س ق			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	س ر ز ش د ی م ا خ ہ			ا
ا	۹۷	۱۰۳	۱۰۱	ل
ل	۱۰۴	۱۰۰	۹۶	ل

ل	۹۹	۹۸	۱۰۳	ھ
ھ	ق			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ن			ا
ا	۲۳۰	۲۳۶	۲۳۳	ل
ل	۲۳۸	۲۳۳	۲۳۹	ل
ھ	۲۳۲	۲۳۱	۲۳۷	یا اللہ

جدول حروف نورانی و انکوشی کے حساب سے

حروف	انکوشی
وہم	
بہم	161
ارا	232
شہیر	271
کھیم	294
طہ	4
ظم	109

69	طس
70	یس
90	ص
48	حم
278	حم عسق
100	ق

نقوش والواح حروف مقطعات بلحاظ دائرہ شمسی

سطور ذیل میں تمام حروف نورانی یعنی مقطعات کے اعداد و احوال اور شمسی نکال کر ان

يا الله	الـ	ا
ا	٢٠	٢٢
ل	٢٨	٢٥
ل	٢٣	١٩
ل	٢٣	٢٢
يا الله	الـ	ا

بسم الله الرحمن الرحيم

یا الله	ال می ص			ا
ا	۵۰	۵۶	۵۵	ل
ل	۵۸	۵۴	۴۹	ن
ل	۵۳	۵۱	۵۷	ه
و	ال می ص			یا الله

یا الله	ال می ص			ا
ا	۷۲	۸۰	۷۸	ل
ل	۸۲	۷۷	۷۳	ن
ل	۷۶	۷۵	۸۱	ه
و	ال می ص			یا الله

بسم الله الرحمن الرحيم

یا الله	ال می ص			ا
ا	۸۷	۹۳	۹۱	ل
ل	۹۵	۹۰	۸۶	ن
ل	۸۹	۸۸	۹۴	ه

نخستین

یا اللہ	ال ہر	ہ
---------	-------	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ک ہ ی ع ص			ا
ا	۶۲	۶۷	۶۶	ل
ل	۶۹	۶۵	۶۱	ل
ل	۶۶	۶۳	۶۱	ہ
ک ہ ی ع ص	یا اللہ			یا اللہ

یا اللہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم			ط ہ
ا	۶۶	۶۸	۶۶	ل
ل	۶۹	۶۵	۶۱	ل
ل	۶۶	۶۳	۶۹	ہ
ط ہ	یا اللہ			یا اللہ

خوش خبر ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ط ہ			ا
ا	۱۷	۳	۱۰	۱۳
ل	۱۳	۱۰	۳	ل

ل	۴	۱۶	۱۵	۹	ل
ل	۱۹	۵	۸	۱۴	ل
۵	۷	۱۳	۱۸	۶	ل
یا اللہ	طہ				د

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱	طس			یا اللہ
ل	۳۷	۳۹	۳۳	۱
ل	۳۲	۳۶	۳۱	ل
۵	۴۰	۳۴	۳۵	ل
یا اللہ	طس			د

۱	طس			یا اللہ
ل	۲۳	۲۵	۲۰	۱
ل	۱۹	۲۳	۲۷	طس
۵	۲۶	۲۱	۲۲	ل
یا اللہ	طس			د

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	سی			ا
۱	۲۰	۲۶	۲۳	ل
ل	۲۸	۲۳	۱۹	ل
ل	۲۲	۲۱	۲۷	و
و	سی			یا اللہ

یا اللہ	س			ا
۱	۲۷	۳۲	۳۱	ل
ل	۳۳	۳۰	۲۶	ل
ل	۲۶	۲۸	۲۶	و
و	س			یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م			ا
۱	۱۳	۱۸	۱۸	ل
ل	۲۰	۱۶	۱۲	ل
ل	۱۵	۱۲	۱۹	و

یا اللہ	ح م	۰
---------	-----	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ح م ع س ق			۱
۱	۸۹	۹۵	۹۴	ل
ل	۹۷	۹۳	۸۸	ل
ل	۹۰	۹۱	۰	۰
یا اللہ	ح م ع س ق			یا اللہ

یا اللہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم			یا اللہ
۱	۴۰	۳۶	۳۲	۰
ل	۴۵	۳۳	۴۹	ل
ل	۳۲	۳۱	۳۷	۰
۰	ق			یا اللہ

خوش حبیبو بسم اللہ الرحمن الرحیم شاہ جہاں پختہ

یا اللہ	ن			۱
۱	۱۳	۱۹	۱۸	ل



ل	۱۲	۱۷	۲۱	ل
و	۲۰	۱۴	۱۶	ن
یا اللہ	ن			و

## طریق استعمال

اب دیکھنا یہ ہے کہ مندرجہ بالا نقوش کو آپ کس طرح استعمال میں لاسکتے ہیں۔ اس حوالے سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ حروفِ نورانی کی تعداد کمزدور ہے اور ان کے ناموں کے حوالے سے استعمال ہونے والے حروف کی تعداد زیادہ ہے۔ عربی اور فارسی کی نسبت حروفِ موجود بکرنے کا مادہ اردو میں بہت زیادہ ہے۔ ایسی صورت میں بظاہر ان حروفِ نورانی کا استعمال محدود ہو جاتا ہے بلکہ ان سے فائدہ اٹھانے والے نواتین حضرات کی تعداد بھی اس حوالے سے انتہائی کم رہ جاتی ہے۔ تاہم اس مسئلے کا ایسا حل ہے جو ان حروف اور نقوش کے استعمال کے حوالے سے ایک وسیع کینوس فراہم کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ:

## پہلا طریق:

یہ ہے کہ فرد کو درپیش مسئلے کا جائزہ لیں اور دیکھیں بلحاظ حروف یہ کس حرف سے منسوب ہے۔ پس اس حرف سے متعلق نقش کو استعمال میں لے آئیں۔

دوسرا طریق:

اپنے ذاتی ستارے کا انتخاب کریں اور دیکھیں کہ بلحاظ نام آپ کس کوکب کے تحت آتے

ہیں۔ پھر آپ کو اپنے کوکب کا پتہ چل جائے تو پھر اس کوکب سے منسوب حروف نقوش کو استعمال میں لائیں۔ اس حوالے سے درج ذیل جدول آپ کا حد درجہ معاون ثابت ہوگا اور مندرجہ بالا تمام معلومات مکمل اور درست طور پر پہنچائے گا۔ جدول یہ ہے:-

کوکب	حروف
ذحل	ا۔ب۔ج۔د
مشتري	و۔ز۔ح
اربع	ط۔ی۔ک۔ل
قمر	ف۔ظ۔ع۔ط
زحل	ف۔س۔ق۔ر
عطارد	ش۔ت۔خ۔ث
زحل	م۔ن۔س۔ع

### تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی

جیسا کہ شروع کے مضامین میں حروف مقطعات و نورانی کی تفصیل سے زیادہ ان کو مکمل شکل میں استعمال کرنے کی سفارش کر چکا ہوں اور اس حوالے سے اپنا کتبہ نظر بھی بیان کر چکا ہوں، سو اس پر مزید بحث ہے کنارہ کشی کرتے ہوئے ذیل کی سطور میں ”تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی“ دے رہا ہوں۔ جو کہ تمام تر حروف مقطعات و نورانی پر مشتمل ہے۔ ذیل میں سب سے پہلے مکمل سطر اساس کی بنیاد پر ”تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی“ استخراج کی گئی ہے اور اس کے بعد اس تکسیر کی ہر سطر کی بنیاد پر ایک نئی تکسیر دی گئی ہے۔



سہ لہجہ طاح طم ج ع ا ع ہ ر ق دان ل م ق اک س ل ی م م س م ل و م س س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا ہ ج ل ط م م م ج م ع م ا ی ر ل ہ س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق س ک م ر ط س م ہا ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م م ج ج  
 ج ل م ط م ن م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ر ع ا ہ س ل ق اس ہ ک م م س ر ط  
 ط ج ر ل س م م ط م م ک ن ہ م س س ا ع ق م ل م س ا ہ م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی  
 ی ط ل ج ی ر ق ن ر س ا م ج م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ہ م و س اس س ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ر ع م ی ا ر س ق س ل ا ر س س د ا م م ج م ہ م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م  
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا ہ م ر ہ م ج ق م س م ل م ا ر و س س  
 س م س م و ط و ی ا ع ا ق م ل ط م ک س ل س ل ق ل ج اس ع ط ر ج م ن ا م ی  
 ی س م س اس م م م م ط م ج ی ر ا ط ج ہ ا ع ق س م ا م س ج ل ل ط م ل ک م س ل  
 ل ی س م م ک م ل م م س ق م ط م ل ال و ج ن م ط ا م س ج ی ع ی ج ر ا ہ ط ج  
 ج ل ط ی ہ س اس ا م ر م ع ک ی م ق ل ج اس م س م ق م ط م ل ن ا ج ل ہ  
 و ع ل ل ج ط ا ی ا ن ہ ل س م س ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س ر ق م ل س ج ا  
 ا ہ ج ع س ل ل م ج ق ج م ا س ی ی ن ی ا ہ ل ک س ق س ع ا م م م س م ط ر ا ط م  
 م ا ط ہ ا ع ا ع ر س ط ل م ل س ل م م ج م ق ا ط ر س ا ق م س ی ک س ل ن م ی ہ  
 ہ م ی ا م ط ن ہ ل اس ج ک ا ی ع س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م ج  
 ج ہ م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ر ک م ا س ی ل ع اس ط ر ق م س  
 س ج م ح ق م م ط م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ل ع س  
 اس س ج ع م ل ہ س ق ط م ل ر ہ م ج ط ل م ر س ن ی ک ا ہ م ج ع ط ا ل م ق م ی م  
 س ا ی س م س ق ج م ع ل م ن ا ہ ط س ع ق م ط م م ا ل ا ر ک ہ ی م ن ج س ط ر ل م  
 م ہ ل ا ر ی ط س س م ج س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر م ل ل ا م ہ س ط ط م ع ق



سس مل س طاح طم س ع ا ر ع ه ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص م س م ل ه م س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س ی س م ط م ا و ح ل ط م م ص ح م ع م ا ی ع ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق ی س ک م ر ط س م ه ا ل و ع ی ل ل ا ط م م ع م م ص ح  
 ح ل م ط م ن م س م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ی ع ا س ل ق ا س ه ک م م س م ر ط  
 ط ح ر ل س م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م ت ا م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی  
 ی ط ل ی ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م و س ا س ی ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق ی س ل ا ر ی س ا م م س م ح ه م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م  
 ع م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر م م ح ق م س م ل م ا ر و س س  
 س م س م و ط ر ی ا ع ی م ل ط م ک س ل م ل ق ل ا ر س ع ه ط ر م ن ا م ا م ی  
 ی س م س ا س م ا و ن ط م ل ر ی ر ا ط ع ه ا ع ق م م ا ص ی ع ل ل ط ق م ل ک م س ل  
 ل ی س م م ک م س ا م م س ق م ط م ل ا ل و ح م م ط ا م م ی ح ق ی ع ر ا ه ط ر ع  
 ع ل ط ی ه س ا س ا م ر م م ک م ی ق ل ی ع ا س م م م ق م م ا ط م س ل ن ا ع ل و  
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ا ه ل ی م س ا س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل س ح ا  
 ا و ح ع س ل ل م س ح ق ط ر ا م ی ی ن ل ی ا م ل ک س ق ی م ع ا م م س م ط ر ا ط م  
 م ا ط و ا ح ا ع د س ط ل م ل س ل م م ا م ل ق ا ط ا ع م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه  
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س م م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م م ح  
 ح ه م م ی م ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ی ع ا س ط ر ق م م س  
 س ح م ح ق م م ط م ی ا ص ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا  
 ا س س ح ع م ل ه س ق ط م ل و و م ح ط ل م م ی ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م  
 م ا ی س م س ق ح م ل م ل م ا ل ا ه ط م ع ق م ط م م ا ل ا ر ک و ل ی م م ح س ط ر ل م  
 م م ل ا ر ی ط م س م م ح م ن ق م ع ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه م ط م م ع ق

ق م ع م م ل ی س ا ط ر ط ی م ط ه س م س ا م ا ر ج ل س ل ن ا ق ا م ص ر ی ل م ک ه ع  
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ج ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ه س ی ل م ر ج س ا م  
 م ر ع ا ق ا م س م ج ک م ع ل ی م ی م س ل م ل ی ط ل ن ر م س ی ا ر ی ا ق م ط ط ا م ر  
 ر م م ع ا ط ط ا م و ق س ا م ی ر ج ک ا م ی ر م ی ل م ط س ی ل ل ل م  
 م ر م ل م ل ر ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا م م م و د ق ل ی م م ا ر م ی م ر ج ا ر ک  
 ک م ر ا ر ج م م ل ی م س ل م ر ع ی ا م س ی س ا ل ط ط ط م ر ه ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ر ط م ل م م ر ج ق م و م ل ر ی ط م ق س ط ل ی م ا ر س ع س ی م ا  
 ا ا ک م ی م ی م ن ر ج م ط ر م ل ل ل ط ط م ج ق ق م م ط و ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر م ک ی م م ط ی م م م ق ن ق ر ج ج م م ط ط ع ر ل ل م ل م  
 ا ل م ل م م ا ل م ل م ک ه ی ع م ط و ط م ط س ی م م ر ج م ر س ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م ی ا ر ل م م م ر ج ل م ر س ا ی ر ل ط م م س ک ط و ی ط ر ع م



تیسری سطر کی بنیاد پر تفسیر

م ن ر ا ط ق ی ل ر ه ط س ک ا س ع م م م ط ج ل م ی م ا ی ر ج ا ل م ر  
 ر م م ن س ل ا ط ر ق ی ی ا ل ا م ق م م م ل ط ج س ط ک م ا م س م ر م ل  
 ل ر م م م م س س ع م ل ا م ا ک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ر م م ق  
 ق ل م ر م م م م م م م م ا س ل س ی ع ط م ی ا ر ج ا ق ا م ر ا ط ک ط  
 ط ق ک ل ط م ا ر ج م  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ر م م م م م م م م م م م  
 م م ا ر ج ا ق ا ل ق ک ل م م ل م ی س ا ط ی م م م م م م م م م م م م م م

س م ل ی ط ا ط ط م ر ع ا ر ع ح ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م م ل و م م م ی ا ط  
ط م ا م ی ل س م م ط م ا و ح ل ط م م م م ر ع م ا ی ع ل ح ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
ل ط ن م م ا م ق ی د ل ا س ق ی ک م ر ط م م م ا ل و ع ی ل ل ط م م م م م م م  
ح ل م م ط م ن م م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ع ل ع ا و س ل ق ا س ح م م م م م ر ط  
ط ر ل ی م م م ط م م ک ن م م م س ا ر ع ق م ل م م م ا م ا ر ط ل م م ر ق ی ل ی  
ی ط ل ی ح ی ر ق ل ر م م م م ط م م ط م  
م ی ق ط ل ل ر ع م ی ا ر ق ی س ل و م  
م م ط ی ع ق م م ط ک ل ل ل ا ر ط م  
س م M  
ی م M  
ل ی م M  
ع ل ط ی ح س ا م م م م م م م م م م م م م م M  
و ع ل ل ر ط ا ی ن ح ل م م م م م م م م م M  
ا و ع ع س ل ل م م م م م م م م م م M  
م ا ط و ا ر ع ر م ل م ل م م م م م م م M  
م م م م م م م م م م م م م م م M  
س م م م م م م م م م م م م م M  
ا س م م م م م م م م م م م M  
م ا ی م م م م م م م م م M  
م م ل ا د ی ط م م م م م م م M





س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ح ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م س م ل م م م س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل ی س س م ط م ا ح ل ط م م م م م م ع م ا ی ع ل ح س د ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ق ی د ل ا س ق س ک م د ط س م ه ا ل و ع ی ل ا ط م م م م م م م م م  
 ح ل م ط م ن م م م م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ه س ل ق ا س ح ک م م م م م م  
 ط م ر ل س م م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م م ا م ا ط ل م م ا ر ق ی ل ی  
 ی ط ل م ی ر ق ل ر س ا م ح م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م م م م س ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ی ع م ی ا ر ق س ل ا ر س ی و ا م م م م م م ا م ن ط ا ل ک م م م م  
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ط ح ن م م ی ا م ر م م م م م م م ل م ا ر م س  
 س م م م و ط ر ی ا ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ی ا س م م م م م م م م ا م ی  
 ی س م  
 ل ی س م  
 ع ل ط ی ه س ا م  
 و ع ل ح ط ا ی ن ح ل م  
 ا و ع م  
 م ا ط و ا ع ا ع م  
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع م م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 م  
 س م  
 ا س م  
 م  
 م م ل ا ر ی ط م



س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل و م م س ی ا ط  
 ط ا س ا م ی ل س س م ط م ا ه ح ل ط م م م ح م ع م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط س م ا ل و ع ح ی ل ا ط م م ع م م م ح  
 ح ل م ط م ن م م ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا ه س ل ق ا س ه ک م م م م ر ط  
 ط ح ر ل ی م م ط م م ک ن ه م س ی ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی  
 ی ا ط ل ح ی ر ق ل ر س ا ص ح م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م م و س ا س س ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق ی ل ا ر س ی و ا م م م ح ه م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م  
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر ه م ن ح ق م م م ل م ا ر و س س  
 س م س م و ط ر ی ا ع م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ح ا س ع ه ط ر ح م ن ا م ا م ی  
 ی س م س ا س م م ل و ک ط م ر ح ی ر ا ط ع ه ا ع ق س م ا م ح ل ل ط ق م ل ک م س ل  
 ل ی س م م ک م ل ا م ی س ق م ط م ل ا ل و ح ن س ط ا م م ی ح ق ی ع ر ا ه ط ع  
 ع ل ط ی ه س ا س ا م م ح ک ی ی ق ل ح ا س م م ر س م م ا ط م م ل ن ا ر ح ی ه  
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ه ل س م ا م ی ط ا ط م ا ر م م م ح ق ک م ی س م ر ق م ل س ح ا  
 ا ه ح ع س ل ل م ح ق ط ر ا س ی س ی ن ک ا ح ل ک س ق م ع ا م م م م ط ر ا ط م  
 م ا ط و ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م م م ح م ق ا ط ا ع ر س ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه  
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س م م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م م ح  
 ح ه م م م ی م ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا م ی ل ع ا س ط ر ق م م  
 س ح م م ح ق م م ط م س ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س  
 ا س س ح ع م ل ه س ق ط م ل ر و م س ط ا ط م م ی ک ا م ع م ط ا ل م ق م ی م  
 م ا ی س م س ح ق ح ع ل م ا ل ا ه ط س ع ق م ط م م ا ل ا و ک و ی م ن ح س ط ر ل م  
 م م ل ا ر ی ط س س م ح س ن ق م ح ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م م م ط م م ع ق

[illegible]

## چھٹی سطر کی بنیاد پر تفسیر

قل لہم رزقہ میں شہد احمد صبیح علی بن محمد اس لہی عظمیٰ لی رزق اے اس میں عطا کر  
طریق کی طمع اور جس میں وہ اس قہارم علی صافی صمد علی علی بنی میں اس لہی  
سے طاق لک میں اس طمع میں ان رزق علی طمع رزم میں وہی اس میں لہی قہارم  
میں اطہر اہل قہار لہی میں اس طمع میں وہی میں اس میں ان رزق علی طمع

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ح ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل ه م م س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا و ح ل ط م م م ح م ع م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ا ب ق ی ا د ل ا س ق س ک م ر ط م م ه ا ل ه ع ی ل ا ط م م ع م م م ح  
 ح ل ص ط م ن م م س م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ا ر ح ل ع ا س ل ق ا س ح ک م م م م ر ط  
 ط ح ر ل ی م م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا ه م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی  
 ی ا ط ل ح ی ر ق ل ر س ا م ح م م ط ل م م ط م ع ک ا ن ا ه م م و س ا س ی ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ا ر س ی و ا م م م ح ه م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م  
 م م ط ی ع ق م م ط ک ل ل ا ع ط م ن م م ی ا م م ر ح م ق م م م ل م ا ر و س ی  
 س م س م ه ط د ی ا ع ا ب م ل ط م ک س ل م ل ق ل ا ع م م ح ه ط ر ح م ن ا م ا م ی  
 ی س م م ا س م م م م م ط م ر ح ی و ا ط م ع ا ع ق س م ا م م م ل ل ط ق م ل ک م س ل  
 ل ی س س م م م م م ل ا م م س ق م ط م ل ا ل و ح ن س ط ا م م ی م ق ی ع و ا ه ط م  
 ع ل ط ی ه س ا س ا م م م م ک ی م ق ق ل ح ا س م م س م م م ا ط م م ل ن ا ح ل و  
 و ع ل ل ح ط ا ی ا ل م م م م ا ط م ا م  
 ا و ح ع س ل ل م  
 م ا ط و ا ح ا ع ر س ط ل م ل س ل م  
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س م م س ق ط ا ل م م م م م م م م م م م م م  
 ح ه م م م ی م ا ق م م ط ا ن ل و ط ن س ا ع س ل ح ک م م م ی ل ع ا س ط ر ق م م  
 س ح م  
 ا س م ح ع م ل ه س ق ط م ل ر و م  
 م ا ی س م  
 م م ل ا ر ی ط م س م

ق م ع م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ص ا ح ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ه ع  
 ع ق ہ م ک ع م ل م ی ل ر س ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا ص ن ط ل ہ س س ل م ع س ا ص  
 م ص ع ا ق ا ہ س م ع ک م ع ل م س م س ل ہ م ی ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا م ر  
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م  
 م ر ہ م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن ص م ہ ر ق ل س م ا ع م س ی م ع ا ح ک  
 ک م ع ر ا ح م م ی م ل م ع ی ا ص س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ح ط ر ص ا ل ہ م ع ق ص ہ م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی ص ا  
 ا ا ک م س ی م س ن ع ح ی ط ا ع ر ا م م ل ل ل ہ م م س ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م ہ م ط ی م م م ق ن ق ن ق ع ع ح س ی م م ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا  
 ا ل م ا ل م س ا ل ر م ل م ک ہ ی ع ص ط ہ ط س م ط س ی م س ح م ع س ق ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ع ص م ا ح ل ص ر س ا ی ا س ل ط م م س ک ط ط ہ ی ط ا ع ص  
 ص ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ہ م ط س ک ا س ع ر ل م م م م ط ل ل م س م ا ی ح ا ل س م ر  
 ر ص م ن س ع ل ا ط ر ق ی ی ا ل ا و م ق س ہ م م ل ط ا ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل  
 ل ر م م م ع ن م س س م ل ا م ا ک ط ا ر ح س ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ و س م ق  
 ق ل م ر س ر و م ہ م ا ص م ع ل ن م م ا ل ا ی ا ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ع ا ط ک ط

ساتویں سطر کی بنیاد پر تکبیر

ط ق ک ل ط م ا ر ح س م ر س ہ م ق ح ا م ح ا ل م ا ن ی م م ا ط ل چ ن ی م س م ل ا س  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ر م س م و ی ا ص م ل ق ا ح ا م  
 م س ا ط ح ا ق ا ل ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م و م ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س

[illegible]



ق م ع م ہ ل س ا ط ر ط ی م ط ہ س م س ا ح ل ل س ل ن ا ق ا م ص ح د ی ل م ک ہ ع  
 ع ا ق ہ م ک ع م ہ ل م ی ل د س ح ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ہ س ل م ح س ا ا م  
 م ع ا ق ا ہ س م ع ک م ع ل م س م س ل ہ م ل ی ط ل ن د م س ا ح ی ا ق م ط ا م ر  
 د م ع ا ط ا ق ط ا م ہ ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م  
 م ر ہ م ل م ل م ع ی ا س ا ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ع م س ی م ح ا ح ک  
 ک م ح ر ا ح م م ل ی م ل م ع ی ا ا م س س ا ل ط ق ط ر م ہ ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ح ط م ا ل ہ م ح ق م م ہ ل ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م ا  
 ا ا ک م س ی م س ن ع ح ی ط ر م م ا ل ل ہ ط م م ح ق ق م ص ط ہ ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و م ط ی م م س ق ن ق ع ح ح س س م ط ہ ع ہ ر ل ا ل م ل م ا  
 ا ل م ا ل م م ا ل م ا ل ہ ر ک ہ ی ع م ط م ط س ی س م ح م ع س ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م س ا ل م م ح م م ا ح ل م د س ا ی س ل ط م م س ک ط ہ ی ط ع م  
 م ن ع ا ط ق ی ل ہ ق ا م ط ک ا س ع ر ل م م م ط ل م س م ا ی ح ا ل س م ر  
 د م م ن س ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا م ق س م م م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل  
 ل ر د م م م س م س ع م ل ا م ا ک ط ک ح ق ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ق  
 ق ل م د م م م م م م ع ل ن م م ا ل ی ع ط م ی ل ح ا ق ا م م ح ا ط ک ط  
 ط ا ق ک ل ط م ا ر ح س م د م ہ ا م ق ح ا م ع ا ل م ی م ع م ط ل ع ن ی م س م ل ا س

آٹھویں سطر کی بنیاد پر تکبیر  
 خوش حسرت سر فسر از شاہ واج ما پخش

س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ل س ط م ع ر م م ہ ی ا م م ل ق ا ح ح ا م  
 م س ا ط ح ا ح ا ق ا ل ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م ہ م ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ج ع ا ع ه ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل و م م س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا و ج ل ط م م م ج م ع م ا ی ع ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ق ی د ل ی ا س ق س ک م ر ط س م ه ا ل و ع ج ی ل ا ط م م ع م م م ج  
 ج ل م ط م ن م م ع م م ا ط م ا ق ل ی ی د ر ج ل ع ا و س ل ق ا س ه ک م م م س ر ط  
 ط ح د ل س م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی  
 ی ط ل ی ج ی ر ق ل د س ا م ج م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ه م م و س ا س ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ی س و ا م م م ج ه م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م  
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ی ا ع ط ج ا م م ی ا م ا ع م ق م م م ل م ا و س س  
 س م س م ط و ر ی ا ع م م ل م ل ط م ک س ل م ل ق ل ی ا ع ا س ع ط و ر ج م ن ا م ا س ی  
 ی س م م ا س م م ا و ن ط م ج ی د ا ط ع ه ا ع ق س م ا م ج ل ل ط ق م ل ک م س ل  
 ل ی س س م م ک م ل ا م ی م ق م ط م ل ا ل و ج ن م ط ا م م ی ج ق ی ع ر ا ه ط ع  
 ع ل ط ی ه س ا س ا م م ع ک ی م ق ل ج ا س م د م ق م م ا ط م م ل ن ا ج ل ه  
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ج ل ی م ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی م ی م ر ق م ل س ج ا  
 ا و ج ع س ل ل م ج ل م ج ق ط ر ا م ی س ی ل ی ه م ل ک ی ق م م ع ا م م م م ط ر ا ط م  
 م ا ط ه ا ج ا ع د س ط ل م ل س ل م ل م ج م ق ا ط ع م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه  
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ج ک ا ی ع س م س ق ط ا ل م د ل ع س ط ل ا م ق م م م ج  
 ج ه م م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج د ک م ا م ی ل ی ع ا س ط ر ق م س  
 س ج م ج ق م ط م ی ا م ی ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن د ل ج و ل ط س ل ع س ا  
 ا س س ج ع م ل ه س ق ط م ل ر ه س ط ل م س ک ا ی ک ا م م ع م ا ل م ق م ی م  
 م ا ی س م س ق ج م ع ل م ا ل ا ه ط س ع ق م ط م م ا ل ا ر ک ه ی م ن ج م ط و ل م  
 م م ل ا و ی ط س م ج م ج ن ق م م ی م و ع ک ل م ل ا ل ا م ه م ط ط س ج ع ق

ق م ع م ہ ل س ا ط ر ط ی م ط ہ س م س ا م ا ر ج ل س ل ن ا ق ا م م س ج ر ی ل م ک و ع  
 ع ا ق ہ م ک م ل م ی ل ی ر س ج ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ہ س ل م س ج ا م  
 م س ع ا ق ا م س م ک م ع ل م س م ل ہ م ل ی ط ل ن ر م س ج ا ق ی ا ق م ط ط ا م ر  
 ر م س ع ا ط ط ا م و ق س ا م ی ج ج ک ا م س ع م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م  
 م ر ہ م ل م ل ر ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا م م م ہ و ر ق ل س م ا م س ی م ج ا ر ج ک  
 ک م ج ر ا ہ ج م ل ی م س ل م ع ر ی ا م س س ا ل ط ط ط م و ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ج ط م ا ل ہ م ج ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م ا  
 ا ا ک م س ی م س ن ع ج م ط م ا ل ل ل ہ ط م ج ج ق ق م م ط و ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م ہ ج ی م س م س ق ن ق ر ج ج س ج ط ط ع ہ ر ل ا ل م ل م ا  
 ا ل م ا ل م س ا ل ہ م ک ہ ی ع م ط ط م ط س ی س ج ج م ج س ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م ج م ا ر ج ل م ر س ا ی ا س ل ط م ج ک ط ہ ی ط ر م  
 م ن ع ا ط ق ی ل ہ و ق ط م ک ا س ر ل م م م ط ر ج ل م س ج ا ی ج ا ل س م ر  
 ر م م ن س ع ل ط ط ع ق ی ی ا ل ط م ق س ہ م م ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م ر ل  
 ل ر م م م ع ن م س س م ل ا م ا ک ط ط ج ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ہ س م ر  
 ق ل م ر م ر ہ م م ا م م ع ل ن م م ا ل س ی ع ط م ی ل ع ا ق ا س م ج ا ط ک ط  
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر س ہ ا م ق ہ ا م ج ا ل م ی م س ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ر م س و ی ا م م ل ق ا ہ ج ا م

خوش حبیب سر فسر از شاہ و ج ماچسز

نویس سطر کی بنیاد پر تکبیر

مہن ا ط ج ا ح ق ا ل ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م و م م ی س ا م ن و ر ع م ج ط ل س

س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ح ه ر ق د ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م م ل م م م س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س س م ط م ا ح ل ط م م م م ح م م ع م ا ی غ ل ه س د ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ق ی د ل ا س ق س ک م ر ط س م ه ا ل و ع ح ی ل ا ط م م م م م م م ح  
 ح ل م ط م ن م م س ع م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ح ل ع ا و س ل ق ا س ح ک م م م م ر ط  
 ط ح د ل س م م ط م م ک ن ه م م س ی ا ر ع ق م ل م م ا م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی ی  
 ی ط ل ح ی ر ق ل د س ا م ح م م ط ل م م ط م ع ک ا ن ا م م م م س ا س ی ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر س ق س ل ی ا ر س ی ا م م م م ح ه م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م  
 م م ط ی ع ق م م ط ک ل ل ل ا ح ط ح ن م م ی ا م م م م م م م م م م ل م ا ر و س ی  
 س م م م م ط ر ی ا ح ی م ل ط م ک س ل م ل ی ا ح ا س ع ح ط ر ح م ن ا م ا م ی  
 ی س م  
 ل ی ی س م  
 ع ل ط ی ح س ا م  
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ه ل س م  
 ا و ح ع س ل ل م  
 م ا ط و ا ح ا ع د س ط ل م ل س ل م  
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س د س م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 ح ه م م م م م م م م م ط ا ن ل و ط ل س ا ر ع س ل ح ک م م م م ی ل ی ع ا س ط ر ق م  
 س ح م  
 ا س س ح ع م ل ه س ق ط م ل م  
 م ا ی س م  
 م م ل ا ر ی ط س س م

ق م ر م م ل س اط ر ط ی م ط ه س م س اص ا ر ج ل س ل ن ا ق ا م م ج ر ی ل م ک ه ع  
 ع ق ه م ک ع م م ل م ی ل د س ج اص ط م ر ا ط ق ی اص ن ط ل ه س س ل م ج س ا اص  
 م ع ا ق ا و ت م ج ک م ع ل م س م ل ه م ل ی ط ل ن د م س ج ی ا ق م ط ط ا م ر  
 د م م ع ا ط ق ط اص و ق س ا م ی ج ع ک ا م س ع م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ه م  
 م ر ه م ل م ل ر ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ر م س ی م ج ا ر ج ک  
 ک م ج ر ا ه ج م س ل ی م س ل م ر ع ی ا اص س س ا ل ط ق ط ر م و ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ج ط ر م ا ل ه م ج ق م و م م ل م ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م ا  
 ا ا ک م س ی م س ن ر ع ج ی ط ع ر ا م م ا ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م م ی ط ی م م م م ق ن ق ر ع ج م ی م ط ط ع ه ر ل ا ل م ل م ا  
 ا ل م ا ل م م ا ل  
 ن ا ق ل ق م س ا ر ج ل  
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط ک ا س ع د ل م م م ط ع ل م س م ا ی ج ا ل س م ر  
 د م م ن س ع ل ا ط ج ق ی ی ا ب ا ه م ق س ه م م ل ط ج س ط ک م ا م س م ر د ل  
 ل د م  
 ق ل م ر س د م  
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م د س ا م ق ه ا م ج ا ل م ی م م ع ط ل ر ع ن ی م س ل ا س  
 س ط ا ق ل ک م ل س ل م م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ع ر م س و ی اص م ل ق ا ه ج ا م  
 م س ا ط ج ا ه ج ا ل

سفر از شاه و ج ماچنجر

دسویں سطر کی بنیاد پر تکمیل

س م ل س ط ا ر ع ط م ر ع ا ر ع ه ر ق د ر ا ن ل م ر ق ا ک س ل ی م م م م ل م م م س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س ی م ط م ا و ن ل ط م م م م ر ع م ا ی ر ع ل ح س ر ک ق ا و ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط م م م ا ل و ع ی ل ا ط م م م م م م ر ع  
 ر ع ل م م م م م م م م م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ع ل ع ا م ل ی ق ا س ح ک م م م م م ر ط  
 ط ح ر ل س م M  
 ی ط ل ر ی ر ق ل ر س ا م ر ع م م ط ل م م ط م ر ع ک م ا م M  
 م ی ق ط ن ل ر ع م ی ا ر س ق س ل ا م M  
 م م م ط ی ر ع ق م م ط ک ل ل ی ا ر ع ط م M  
 م M  
 ی م M  
 ل ی س م M  
 ر ع ل ط ی ح س ا م م م م م م م م م م م م م م م M  
 و ع ل ل ر ط ی ا ن ا م م م م م م م م م م م م م M  
 ا و ر ع م ل ل ل م م م م م م م م م م م م م M  
 م ا ط و ا ر ع ر س ط ل م ل س ل م م م م م م م م م M  
 م م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ر ع م م م م م م م م M  
 ر ع م م م م م م م م م م م م م م م م م M  
 س ح م م م م م م م م م م م م م م M  
 ا س س ح م م ل ح س ق ط ل م ر و م ط ل م م م م م M  
 م ا ی م م م م م م م م م م م م M  
 م م ل ا ر ی ط م م م م م م م م م M

ق م ر م ل س ا ط ر ط ی م ط م س ا م ا ل ل ن ا ق ا م ر ی ل م ک د ع  
 ع ق و م ک ع م ل م ی ل ر م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل م س ل م ر م س ا م  
 م ر ا ق ا م م م ک م ر م ل م س ل م ل م ل ن م س ا ر ی ا ق م ط م ر  
 م م ر م ط ا م و ق م ا م ی م ر م ک م م ر م ل م ل م ط ی ل ل م  
 م م ر م ل م ل م ی ا س ا ط م ق ل ط م ا ن م م و ر ق ل م م ا م ی م ر ا ح ک  
 ک م ر م ر ا م م ل ی م ل م م ر م ی ا م س س ا ل ط م و ق م ل م ط م س  
 ا ک م م ن م ط م ا ل م م م م ل ی م ق م ط ل م م ر م س ی م  
 ا ا ک م م ی م ن م ر م م ط م م ا ل ل م ط م م م ق ق م ط و ی م ر م ل  
 ل ا م ا م ک ی م م ط ی م م م ق ن ق م ر م م م ط م م ر م ل م ل م  
 ا ل م م م ا ل م  
 ن ا ق ل ق م س ا ل م م م م ا م ر م ا ی ا س ل م م م م م م م م م  
 م م م ا ط ق ی ل م  
 م  
 ل م  
 ق ل م  
 ط ق ک ل ط م  
 م ط ا ق ل ک م ل م  
 م  
 م ل م  
 م





ق م ر م ر م ل س ا ط ر ط ی م ط ح س م س ا م ا ن ل س ل ن ا ق ا م س ج ر ی ل م ک و ر  
 ر ق و م ک ر م م ل م ی ل ر س ج ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ا ط ل ح س س ل م ر س ا ا م  
 م ر ا ق ا و س م ر ک م ر ل م س م ی ل م ل ی ط ل ن ر م س ا ج ی ا ق م ط ط ا م ر  
 ر م م ر ا ط ق ط ا م و ق س ا م ی ج ج ک ا م س ر م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ح م  
 م ر م ل م ل م ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا م س ی م ر ج ا ن ک  
 ک م ر ر ا ح م م ل ی م ی م ل م ر م ی ا م س س ا ل ط ق ط م و ق م ل م ط ن س  
 ا ک س م ن ج ط م ل م ر م ق م م م ی ط م ق س ط ل ل م ا م س ی م س ی م  
 ا ا ک م س ی م ی م ن ر م ج م ط م ر ا م م ا ل م ل م ط م ج ق ق م م ط م ی م ر م ل  
 ن ا م ا ر ا م ک ی م م ی م ی م م ی م ق ن ق ر م ج م ی م م ط م م ل م ل م ل م  
 ا ل م ل م م ل م ل م ر ک م ی م م ط م م ط س ی م ج م ج م ر م س ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م س م ی م م ر م ل م ر م ی ا ل م ل م ط م ر م م ا ج م ی ط م م  
 م ن ر ا ط ق ی ل و ق م ط م م ک ا س ر م م م م ط م ل م س م ا ج ا ل س م ر  
 ر م م ن س ر ل ا ط ج ق ی ی ا ل ا م ق س م م ی م ل ط م ی م م م ا م س م ر م ل  
 ل ر م م م م ن م س م م ل ا م ا ک ط ط م م ق م ی ط ی ل ا م ل م ا و س م ق  
 ق ل م ر م ر م م م م م م ر م ل م م ا س ل س ی م ط م ی ل ج ا ق ا س م م ط ک ط  
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م ر م و ا م ق م ا م ج ا ل م ی م م ر م ط ل ر م ی م م ل ا س  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر م ن ل م ط م ر م م م ی ا م م ل ق ا ح ا م  
 م م ا ط ا ح ا ح ق ا ح ق ک م ل م ل م م ی م م م ی م ا م ن ر م ر م م ط ل س  
 س م ل س ط ا ج ط م ج ا م ح ر ق ر ا ن ل م ق ا م ل م ی م ی م ی م ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س م م ط م ا و ل ط م م م م م م ی م ا ی ر ل ح س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل





خ ل م ط م ن م س ع م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ع ن ی ع ا و س ل ق ا س ح ک م م س ر ط  
 ط ا ج د ل م س م م ط م م م ک ن ا م م س س ا ر ع ق م ل م م س ا م ا ع ط ل م م ت ا ر ق ی ل ی ی  
 ی ط ل ی ر ی ر ق ل د س ا م ع م م ط ل م ط م ع ک ا ن ا م م م م س ا س م ا م ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ر ع م ی ا ر س ق س ل ا ر س س و ا م م م م م م ا م ن ط ا ل ک م م ع ط م  
 م م ط ی ع ق م م ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا م ر ح س ج ق م م م ل م ا ر و م س  
 س م س م و ط و ی ا ع ا ق م م ل م م م ل ی ق ل ی ی ر ع ا ط ر ج م ن ا م ا م ی  
 ی س م م ا م م ا ن ط م م ی ر ا ط م ط ا ر ع ق م م ا م م م ل ط ق م ل ک م م ل  
 ل ی م م م م ک م م ی ا م م م م ط م ل ا ل و م ن م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 ر ع ل ط ی م م ا م  
 و ع ل ل ط ا م M م م م م م  
 ا و ع م M م م م م م م م م م  
 م ا ط و ا ن ا ع م  
 م م ی ا م M م م م م م م م م م  
 م M م م م م م م م م م  
 س ج م م م م م م م م م م م م م م م م م م م M م م م م م م م م م  
 ا م M م م م م م م م م م  
 م م م م م م م م م م م م م م م م م M م م م م م م م م م  
 م م م م م م م م م م م م م م م M م م م م م م م م م  
 ق م م م م م م م م م م م م م م م م م م M م م م م م م م م م  
 ع ق م م ک م م م م م م م م م م م م م م م M م م م م م م م م م

من عاق اوس من ح ک بر ع ل م م س ل ح م ل ی ط ل ن د م س ی ا ج ی ا ق م ط ط ا م ر  
 د م م ع ا ط ط ط ا م د ق س ا م ی ج ح ک ا م س ع م ل د م ن س ل م ط س ی ل ل ح م  
 م ر ح م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ع م س ی م ر ح ا ج ک  
 ک م م ر ا ح م م م ل ی م س ل م ر ع ی ا م س س ا ل ط ط ط م ر م ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ج ط م س ا ل ح م ر ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ی ع س ی م ا  
 ا ا ک م س س ی م ن ع م ط م م ا ل ل ح ط م س ی ج ق ق م م ط م م م م م م  
 ل ا م ا م ک ی م م م ط ی م  
 ا ل م ا ل م م ا ل ر ا ل م  
 ن ا ق ل ق م س ا ر ک م  
 م م ا ط ط ی ل م  
 م  
 ل د م  
 ق ل م  
 ط ق ک ل ط م ا ر ح م  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر م م م م م م م م م م م م م م م م  
 م  
 م م ل م  
 ط م م ی م ی م  
 ل ط ن م  
 ح ل م

سطر 14

طرح دل س می ط م ص ک ن ه م س س ا ع ق م ل م ی ا و م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی  
ی ط ل ی ح ی ر ق ل د س ا ح س م ط ل م ط م ع ک ا ن ا ح م د س ا س س ا م ع ل ق م  
م ی ق ط ل ل ع ح م ی ا ر ق ی ل ا ر س ی د ا م م ح م ح م ا م ن ط ا ل ک م ع ط م  
م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ا ع ط ح ن م ی ا م ر ح س ق م م ل م ل م ا د و س  
س م س م و ط ر ی ا ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ع ا س ع ه ط ر ح م ن ا م ا م ی  
ی س م س ا س م ا و ن ط م ر ی و ط م ع ا ع ی م م م ح ل ل ط ق م ل ک م س ل  
ل ی س س م م ک م ل ا م ی ق م ط م ل ل و ح ن م ط ا م م ی ح ی ع ر ا ا ه ط ع  
ع ل ط ی ح س ا م ع ک ی م ق ل ع ا س م م م ق م م ا ط م م ل ن ا ح ل ه  
و ع ل ل ح ط ا ی ن ه ل ی م س ا م ی ط ا ط م ا د م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل س ح ا  
ا و ح ع س ل ل م ی ح ق ط ر ا م ی س ن ی ه م ل ک س ق م ع ا م م م م م ط ر ا ط م  
م ا ط ه ا ح ا ع ر س ط ل م ل ی م م م ح م ق ا ط ع م ا ق م ی ک س ل ن م ی ه  
ه م ی ا م ط ن و ی ا ن ح ک ا ی ع ی م ی م ق ط ا ل م م ر ل م س ط ل ا م ق م م م ح  
ح ه م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل ی ا ع س ل ح ک م ا م ی ل ع ا س ط ر ق م س  
س ح م ح ق م م ط م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن د ل ح و ل ط م ل ع ا  
ا س س ح ع م ل ه م ق ط م ل د و م ح ط ل م د س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م  
م ا ی م س م ق ح م ع ل م ا ل ا ه ط م ع ق م ط م م ا ل ا ر ک ه ی م ن ح س ط ر ل م  
م م ل ا ر ی ف ل ا س م ح ی م ح ی م ع ی م و ع ک ل د م ا ل ل ا م ح م ط م م ع ق  
ق م ع م ی ی ا ط ر ط ی م ط ه م م ا م ا ن ل ی م ا ق م م م ل م ک ه ع  
ع ق ه م ک ع م ل م ی ل د س ح ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ه م س ل م ح س ا م  
م ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م م م ل ه م ی ط ل ن د م ی ا ح ی ا ق م م ط ا م ر

رص م ع ا ط ا ط ط ا ص و ق س ا م ی ج ج ک ا م س ع ص ل ر م ن س ل م ط س ی ن ل ه م  
 م ر ه م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ن ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ع م س ی م ر ج ا ج ک  
 ک م ر ج ا ر ا ج م م ل ی م س ل م ع ع ی ا ا م س س ا ل ط ق ط ر م ه ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ج ط ر م ا ل ه م ر ج ق م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م ا  
 ا ا ک م س ی ا م س ن ع ج س ط ر م ا م ا ل ل ل ط ط م س ج ق ق ج م ط ه ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م س ق ن ق ع ج ج س م ط ط ع ه ر ل ا ل م ل م ا  
 ا ل م ا ل م ا ل ر ا ل م ر ک ه ی ع م ط ط م ط س ی س م ج م ع س ق ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م ا ج ل م ر ک ا ی ا س ا ط م م ر ک ک ط ه و ی ط ر م  
 م ن ع ا ط ق ی ل ه ق ه م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ر ل م م م ا ی ج ا ل س م ر  
 ر م م ن س ع ل ا ط ق ق ی ی ا ل ا و م ق س ه م ل ط ج س ط ک م ا م س م ع م ر ل  
 ل ر م م م ع م س ج م ل ا ا م ا ک ط ط ج س ق ج ق ط ق ل ا م ل م ا ه و س م ق  
 ق ل م ر م م م م م م م م ا ل ل ن ا م م ا ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ر ا ط ک ط  
 ط ا ق ک ل ط م ا ر ج م م م م م ق ح ا م ج ا ل م ی م م ع ط ن ع ن ی م س م ل ا س  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ج ل س ط م ج م م م م ی ا م م ل ق ا ه ج ا م  
 م س ا ط ر ا ه ق ا ل ق ک ل م م ل م س ا ط ی م م م س ی ا م ن ر د ر ع م ج ط ل س  
 س م ل س ط ا ر ط م ر ع ا ع ه ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م ل و م س ی ا ط  
 ط س ا م ی ل س م ط م ا ه ل ط م م م ع م ا ی ع ل ه س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن س م ا م ش ی ر ل ی س ق س ک م ر ط س م ه ا ل ع ع ی ل ا ط م م م م م ج  
 ج ل م ط م ن م س ع م ا ط ا ق ل ی ی ا ر ا ل ع ا ه ل ی ق و س ه ک م م س ر ط  
 ط ج ر ل س م م ط م م ک ن ه م س س ا ع ق م ل م م ا م ا ر ط ل م ج ا ر ق ی ل ی

سطر 15

ی ط ل ج ی ر ق ل ر س اص ج م ط ل ع ط ص ع ک ا ن ا ح م م س اس س ام ع ل ق م  
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ہ ام م س م ج م ا م ن ط ا ل ک ص ع ط ص  
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ح ن م م ی ا م ر د س ج ق م س م ل م ا ر د س س  
 س م س م ہ ط و ی ا ع ا ق م م ل ط ص ک س ل م ل ق ل ج ا س ع ط ر ج م ن ا م ا م ی  
 ی س م س اس م م ا ہ ن ط م ہ ر ج ی ر ا ط ع ہ ا ع ق م م اص ج ل ل ط ق م ل ک م س ل  
 ل ی م س م م ک م ل اص ی ق م ط م ل ا س ہ ن م م س م س ج ق ی ر ا ا ح ط ع  
 ع ل ط ی ہ س اس ا م م م ک ی م ی ق ل ج ا س م م م م ط م م ل ن ا ج ل ہ  
 و ع ل ل ج ط ا ی ل ک ل س م س ا ط م ا ر م م م م م ی ک م ی ک م ی ر ق م ل س ج ا  
 ا و ج ع س ل ل س ج ق ط ر ا م ی س ن ی ہ م ل ک س ق م م م م م م ط ر ا ط م  
 م ا ط ہ ا ج ا ع ر ک ط ل م ل س ل م م م ج م ق ا ط ع م س ا ق م م س ی ک س ل ن م ی ہ  
 ہ م ی ا م ط ن و ل ا م ج ک م ی ع س م س ق ط ا ل م م م م ل ا م ق م م م ج  
 ج ہ م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل ی ا ع س ل ج م م م ی ک ا ل ع اس ط ر ق م س  
 س ج م م ح م م ط م ی ا م ی ا ل ق ی م م م ا م ک ن و ل ج و ل ط س ل ع س ا  
 اس س ج ع م ل ہ س ق ط م ل ر د م ط ل م ر س ن ی ک ا م م م ط ا و ل م ق م ی م  
 م ای م م س ق ج م ع ل م ا ل ا ح ط س ع ق م ط م م ا ل ا ر ک و ی م ن ج س ط ر ل م  
 م م ل ا ر ی ط م ی م ج م ن ق م ج م ع ک ل ر س ا ل ل ا م م ط م م ع ق  
 ق م م م ل س ا ط ل ط ی م م م م م م ا ج ل س ل ن ا ق م م م ر ی ل م ک و ع  
 ع ق و م ک م م ل م ی ل ر س ج اص ط م ر ا ط ق ی ا م م م م ل م م س ا م  
 م م ا ق ا و س م ج ک م ع ل م م س ل ہ م ل ی ط ل ن م م س ا ج ی ا ق م م ط ا م ر  
 ر م م ع ا ط ق ط اص و ق م م ی ج ک ا م م م م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ہ م



[illegible]

[illegible]





اک س من ج ط و ص ال ه ح ق ق ص و م ل ری ط م ق ق س ط ل ل م ا ع س ع س ی م ا  
 اک م س ی م س ن ع ج س ط ع ر ا س م ال ل ل ط م س س ع ق ق ق م ط و ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م م ق ق ن ق ع ج س م م ط ط ع ه ر ل ال م ل م ا  
 ال م ال م ال ر ا ل م ر ک ه ی ع م س ط و ط س م ط س ی س م ج م ع س ق ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ج م م ا ع ل م ر س ای ا س ل ط م م ر س ک ط و ی ط ع م  
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک ا س ع ر ل م م م ط ع ل م س م ا ی ج ال م س ر  
 ر م م ن م ع ل ا ط ع ق ی ی ال ا م ق ق س م م ل ط ع س ط ک م ا م س م ع م ر ل  
 ل ر م م م م ع ن م س س ی م ل ا م اک ط ط ع س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا و س م ق  
 ق ل م ر م م م م م م م م ل ن م م ا س ل م ی ع ط م ی ل ج ا ق ا س م ع ا ط ک ط  
 ط ق ک ل ط م ا ر ج س م م ل و ا م ق ه ا م ج ال م ی م م ج ط ل ج ن ی م س م ل ا س  
 س ع ا ق ل ک م ل م ط م ی ان ر ع ج ل س ط م ع ر م ی م م ی ا ی م ل ق ا ه ج ا م  
 م س ا ط ن ا ه ق ال ق ک ی م م ل م س ی ا ط ی م و م س ی م ا م ر ع م ع ط ل س  
 س م ل س ط ا ج ط م ج ع ا ر ج ع ق ر ل ن ل م ق ا ک ی ل ی م م م ل و م م س ی ا ط  
 ط س و م ی ل س م م م ل ط م  
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق س ک م ر ط م م م ا ل و ع ج ی ل ا ط م م م م م ج  
 ج ل م ط م ن م م م م ا م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا و س ل ق ا س ه ک م م س ر ط  
 ط ج ر ل س م م ط م م ک ن ه م س ی ا ع ق م ل م س ا و م ا ع ط ل م ج ا ر ق ی ل ی  
 ی ط ل ن ق ی ر ش ل ر ج م م م م ط م م م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر س ق م ل ا ر س م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط ج ن م م ی ا م ر ه م ج ق م م م ل م ا و س س

سر ص س م و ط ر ی ا ع ا ق م ص ل ط م ک م ل م ل ق ل ج ا س ع ه ط ر ج م ن ا م ا م ی  
 ی س م م ا س م م ا ه ن ط م ر ج ی ر ا ط ع ه ا ع ق س م ا م ج ل ل ط ق م ل ک م م ل ل  
 ل ی س س م م ک م ل ا م س س ق م ط م ل ا ل ه ج ن م ط ا م م ر س ج ق ی ع ر ا ا ه ط ع  
 ر ع ل ی ط ی ه س ا س ا م م ر م ع ک ی م ی ق ل ج ا س م ر س م ق م م ط ا ط م م ل ن ا ج ل ه  
 و ع ل ل ج ط ا ی ن ا ه ل س م ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م ر ق م ل س ج ا  
 ا ه ج ع س ل ل ل م ج ق ط ر ی ی س ی ی ا ه ل ک م س ق م ع ا م م م م ط ر ا ط م  
 م ا ط ه ا ج ا ع ر س ط ل م ل س ل م م ج م ق ا ط ع ر م ا ق ی ی ی ک س ل ن م ی ه  
 ه م ی ا م ط ن و ل ی ج ک ا ی ع س م س ق ط ا ل م م م ل ج س ط ل ا م ق م م ج  
 ج ه م م ی م ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ک م ا ی ل ع ا س ط ر ق م س  
 س ج م ه ق م م ط ا م م ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن و ل ج و ل ط س ل ع س ا  
 ا س س ج ع م ل م ی ق ط م ل ر م ج ط ل م ر س ن ی ک ا م ج ط ا و ل م ق م ی م  
 م ا ی س م س ق ج م ل م ل ا ط ط س ج م ط م ا ل و ک و ی م ن ج س ط ر ل م  
 م م ل ا ر ی ط س س ج ج س ن ق م ج م م ع ک ل ی م ل ا ل ا م ه س ط ط س م ع ق  
 ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی م ط ه س م ا س ا ج ل س ل ن ا ق ا م ص ج ر ی ل م ک و ع  
 ع ق ه م ک م م ل م ی ل ر ج ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ه س س ل م ج س ا م  
 م ع ا ق ا ه س م ج ک م ع ل م س م ل ه م ل ی ط ل ن م س ی ا ج ی ا ق م ط ا م ر  
 ر م ج ا ط ق ط ا م ج ق ی م ی ج ک ا م س ع م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ه م  
 م ر ه ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م م و ن ق م ی م ج م ج ی م ج ا ج ک  
 ک م ج ر ا ه ج م م ل ی م ل م ع ی ا م س س ا ل ط ق ط ر م و ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک م م ن ج ط ر م ل ه م ج ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ع ی م









ل ی ی س م م ک م ل ا م ی س ق م ط م ل ا ل و ح ن م ط ا م م د س ح ق ی ع ر ا ا ط ع  
 ع ل ط ی ح ن ا س ا م ر م ع ک ی م ق ل ل ح ا س م د س م ق م ط ا ط م م ل ن ا ر ل و  
 و ع ل ل ح ط ا ی ن ا ه ل س م ا م س ط ا ط م ا ر م م ع ق ک م ی س م د ق م ل س ح ا  
 ا و ع م س ل ل ل م ح ق ط ا م ی س ن ی م ل ک س ق م ع ا م م س م ط ا ط م  
 م ا ط ا و ا ع د س ط ل م ل س ل م م م ع م ق ا ط ع م ا ق م ی ک س ل ن م ی ه  
 م ی ا م ط ن و ل ا س ع ک ی م م ی م ی ط ا ل م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 ح م م م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 س ح م ح ق م م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 ا س س ع م ل ح ن ق ط م ل د م م ط ل م د س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م  
 م ای س م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 م م ل ا د ی ط س ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 ق م م م ل س ا ط ر م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی M ی  
 م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی M ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 د م م ع ا ط ق ط ا م و ق س ا م ی ع ح ک ا م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 م د م ل م ل م ی م ی م ی م ی م ی م ی M ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 ک م ع ر ا م ی م ی م ی م ی M ی م ی م ی M ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 اک س م ن ح ط م ل ا م ح ق م م م ل د ی ط ا ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 "ا ک م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی M ی م ی M ی م ی م ی م ی م ی م ی  
 ل ا م ا م ک ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی م ی M ی م ی M ی م ی



21 سطر

[illegible]

ن اقل ق م س ا غ ل م م ح ص م ا ح ل ع ر س ای اس ل ط م م ر س ک ط ه ه ی ط ع ص  
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک اس ع ر ل م م م ط ح ل م س م ای ج ال س م ر  
 ر م م ن س ل ا ط ح ق ی ی ال ا م ق ی ه م م ل ط ح س ط ک م م م م ع م ر ل  
 ل ر م م م م ع ن م س س ع م ل ا م اک ط ط ح س ق ق ی ط ی ل ا م ل م ا ه ه س م ق  
 ق ل م ر س م  
 ط ق ک ل ط م ا ر ح س م م ر س ه ا م ق ه ا م ج ال م ی م م م م م م م م م م م ل اس  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م م ی ا ن ر ع ج ل ی ن ط م م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 م  
 س م ل س ط ا ر ح ط م  
 ط س ا م ی ل س م  
 ل ط ن س م ا م ق ی ر ل اس ق س ک م  
 ح ل م  
 ط ح ر ل س م  
 ی ط ل ح ی د ق ل ر س ا م  
 م ی ق ل ل ع ج م ی ا ر س ق س ل ا ر س س ا م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 م م م ط ی ع ق م  
 م  
 ی م  
 ل ی م  
 ع ل ی ط ی ه س اس ا م ر م ع ک ی م ق ل ی ج اس م م م م م م م م م م م م م م م





سطر 23

او ح ع س ل ل ل ص ح ق ط ر ص ی س ن ی ه م ل ک س ق ص ص ع ا م م م م م ط ر ا ط م  
 م ا ط ه ا ح ا ع ر ص ط ل م ل س ل م م م ح م ق ا ط ر ص ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه  
 ه م ی ا م ط ن و ل ا س ح ک ا ی ع س ر ص س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ا م ق م م م ح  
 ح ه م م م ی ص ا ق م م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق م س  
 س ح م ح ح م م م ط م ی ا ص ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ح و ل ط س ل ع س ا  
 ا س ت ح م ل ه ق ط م ل م ا ح ط ل م ر س ن ی ک ا م م ع ط ا ل م ق م ی م  
 م ا ی س م س ق ح م ر ع ل م ا ل ا ط ر ح ق م م م ا ل ا ک ه ی م ن ح س ط ر ل م  
 م م ل ا ر ی ط س س م ح س ن ق ی م ح ی م و ع ک ل ر ص ا ل ل ا م م م ط س م ر ع ق  
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی م ط ه م م م ا ص ا ر ل س ل ن ا ق ا م م ح ر ی ل م ک و ع  
 ع ق ه م ک ع م ل م ی ن ر ص ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ه م ی ل م ر ح س ا م  
 م ع ا ق ا و س م ح م م م م م ل م ل م ل ی ط ل ن م م م م ا ق م ط ط ا م ر  
 ر ص م ع ا ط ق ط ا م و ق ی م ی ح ک ا م م م م ل م م م ل م ط س ی ل ل م  
 م ر ه م ل م ل ع ی ا س ا ط م ح ل ی ط م ا ن م م و ق ل س م ا ع م ی م ح ر ک  
 ک م ح ر ا ه ح م م ل ی م ل م ع ی ا م س س ا ل ط ق ط م و ق م ل م ط ن م  
 ا ک س م ن ح ط م ا ل ه م ح ق م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ع س ی م  
 ا ا ک م س ی م ن ع ح س ط ع ر ا م م ا ل ل ل ه ط م س ح ق ق م م ط ه ی م م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م  
 ا ل م ا ل م م ا ل ر ا ل م ر ک ه ی ع م ط ه ط س م م م م م م م م م م م م م م م  
 ن ا ق ل ق م م ا ع ل م  
 م م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک ا س ع ل م م م م م م م م م م م م م م م م م



[illegible]

م اطه ا ح اع ر س ط ل م ل س ل م م ح م ق ا ط ع ر م ا ق م س ی ک س ل ن م ی ه  
 هم ی ام ط ن ول اس ح ک ای ع س ر م س ق ط ا ل م م ر ل ع س ط ل ام ق م م م ح  
 ح م م م ی م ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ح ر ک م ا م ی ل ع ا س ط ر ق م س  
 س ح م ح ق م ر م ط م س ی ا م ع ا ل ق ی م م م ا ط م اک ن ر ل ح ول ط س ل ع س ا  
 اس س ح ع م ل ح س ق ط م ل ر ه م ح ط ل م ر س ن ی ک ا م م ع م ط ا ل م ق م ی م  
 م ای س م س ق ح م ع ل م م ل م ط م ع ق م ط م م ل ا ر ک و ی م ن ح س ط ر ل م  
 م م ل اری ط س س م م ح س ن ق م م ی م م ح ک ل م م ا ل ل ا م م م ط م م ع ق  
 ق م ع م ل س ا ط م ی م م م م م ا ح ل س ل ن ا ق م م ح ر ی ل م ک م ع  
 ع ق م ک م ع م م ل م ی ل م م م م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ح س ل م ح س ا م  
 م م ا ق ا م م ح ک م م م م م م ل م م ل ح م ل ی ط ل ن ر م س ا ح ی ا ق م ط م ا م ر  
 م م م ا ط م  
 م ر ح م ل م ل ع ی ا م  
 ک م ح ر ا ح م م م ل ی م  
 اک س م ن ح ط م  
 اک م م ی م  
 ل ا م ا م  
 ا ل م  
 ن ا ق ل ق م  
 م  
 م

ل ردس م من ع ن م س ی ع م ل ا ا م ا ک ط ط ح س ق ق ی ط ی ل ا م ل م ا ه و س م ق  
 ق ل م د ی و ه م س ه م ا م م م ع ل ن م م ا س ل ی ی ع ط م ی ل ح ا ق ا س م ت ا ط ک ط  
 ا ق ک ل ط م ا ر ح س م د ی و ا م ق ه ا م ح ا ل م ی م م م ع ط ل ع ن ی م م ل ا س  
 ن ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ع ل ی م ط م ع د م س م ی ا م م ل ق ا ح ا م  
 ن ط ا ط ح ا ح ا ل ق ک ل م ل م ل م س ا ط ی م م م ی س ا م ن ر ر ع م ح ط ل ی  
 ن م ل ی ط ا ط ح ط م ع ا ر ح د ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م ل و م م ی ا ط  
 ا ن ا م ی ل ی س م ط م ا و ع ل ط م م ی م ع م ا ی ع ل ح س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ا ن س م ا م ق ی ر ل ا ن ق ی ک س ر ط ی م م ا ل و ن ح ی ل ا ط م م م م م م ع  
 ن ل م ط م ن م س م م ا م ا ق ل ی ی ر ح ل ی ع ا و ی ل ق ا س ک م م م م ر ط  
 ا ن د ل ی م م ط م م م م م م م س ا ع ق م ل م س ا م ا ر ط ی م م ا ر ق ی ل ی  
 ی ط ل ع ی ر ق ی م م م م م ط م م ط م ع ک ا ن ا ه م م م م م م م م م م م م  
 م ی ق ط ل ل ع م ی ر ی ر ی ق ی ل ا و س م م م م م م م م م م م م م م م م م  
 م م ط ی ع ق م ط ک ل ل ل ا ع ط م  
 ی م  
 ی س م  
 ل ی م  
 ع ل ط ی ح س ا م  
 و ع ل ل ح ط ا ش ی م  
 ا و ع م ل ل م  
 م ا ط ا و ا ع د ی ط ل م ل ی ل م م م م م م م م م م م م م م م م م م م

سطر 25

هم ی ام طن هل اس ج ک ای ع س دس ی ق ط ال م س رل ع س ط ل ام ق م م ج  
 ج هم م ی م ا ق م ط ان ل و ط ل س ا ع س ل ج ک م ا م ی ل ع ان ط ر ق م ی  
 س ج م ح ق م ر م ط م ی ا م ع ال ق ی م م م ا ط م اک ن ر ل ج هل ط ل س ل ع س ا  
 اس س ج ع م ل ح ق ط م ل ر ه م ج ط ل م د س ن ی ک ا م ع م ط ال م ق م ی م  
 م ای س م ی ق ج م ع ل م ال ا ه ط س ع ق م ط م ال اد ک و ی م ن ج س ط ر ل م  
 م ل ا د ی ط س س م ج س ن ق م ع ی م ع ک ل م ال ل ا م م ط ط س م ع ق  
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی م ط ه م ی م ا م ع ل ی ن ا ق م م ج ر ی ل م ک و ع  
 ع ق م ک ع م ل م ی ل م ج ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ه م ی س ل م ج س ا م  
 م ع ا ق ا ه س م ج ک م ع ل م س م ل ه م ل ی ط ل ن د س ی ا ق م ط ط ا م ر  
 د م ع ا ط ق ط ا م و ق ی م ا ی ج ک ا م س ع م ل م ن ک م ط س ی ل ل ه م  
 م ر ه م ل م ل ع ی ا م ط ط م ق ل ط س ان م م و ر ق ل س م ا ع م ی م ج ا ج ک  
 ک م ج ر ا ه ج م م ی م ی م ی م ع ی ا م ی س ل ط ط م و ق م ل م ط ن س ا  
 اک س م ن ج ط ر م ال ه م ج ق م م م ل ر ی ط م ق ی ل ل م ا ع س ع ی م ا  
 ا اک م س ی م س ن ع ج س ط ر م ا م ل ل ه ط م س ج ق ق م م ط ه ی م م ل  
 ل ا م ا د ا م ک ی م س ط ی م م م ی ق ن ق ع ج س س م ط ط ع و ر ل ال م ل م ا  
 ال م ل م م ل ر ال م د ک ه ی ع م ط ط م ط س ی م ج م ع م ع س ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م ی ا ش ل م م ع م م ا ج ل م د س ای ا س ل ط م م د س ک ط ه ی ط ر م  
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط س ک ا س ع ر ل م ط ط ط ل م ی م ا ی ج ال س م ر  
 ر م م ن س ع ل ا ط ق ق ی ی ال ا م ق ن ه م م ل ط ج س ط ک م ا م ی م ر ل  
 ل ر م م م ع م ن س ع س ل ا م اک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ه و س ق



ح ه م م ی ص ا ق م ط ا ن ل و ط ل س ا ع س ل ج ر ک م ا ص ی ل ع ا س ط ر ق م ی س  
 س ح م ه ق م ر م ط م ی ا ص ع ا ل ق ی م م م ا ط م ا ک ن ر ل ج و ل ط س ل ع ا س ا  
 ا س س ح ع م ل ه س ق ط م ل ر ه م ح ط ل م د س ن ی ک ا ص م ع ط ا ل م ق م ی م  
 م ای س م ی ق ج م ع ل م ا ل ا ح ط س ع ق م ط م م ا ل ا د ک و ی م ن ج س ط ر ل م  
 م م ل ا ر ی ط س م ی م ح س ن ق م ج ی م و ع ک ل ر م ا ل ل ا م ه م ط م م ع ق  
 ق م ع م ل س ا ط ر ط ی م ط م م ل م ل م ل ن ا ق ا م م ج ر ی ل م ک و ع  
 ع ق ه م ک ع م ل م ی ل ر ی ج ا ص ط م و ط ق ی ا ص م ا ط ل م ی ل م ح س ا ص  
 م ع ا ق ا ه س م ک م ج ل م ی م ل ه م ل ی ط ل ن ر م ی م ج ی ا ق م ط ا م ر  
 ر م م ع ا ط ق ط م ه ق ی م ی ج ک م م ج م ل م م س م ط س ی ل ل ل ه م  
 م ر ه م ی م ل ج ی ا ص ا ط م ق ل خ س ا ن م م و ر ق ل م س ا ج م ی م ج ا ج ک  
 ک م ج ر ا ح م م ل ی م ل م ع ا ی ا م ی س ا ل ط ق ط م ه ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ج ط ر م ا ل ه م ج ق م م م ل ر ی م ط ل ی م ا ع س ع س ی م ا  
 ا ا ک م ی م ن ع ج م ط م ر ا م م ل ل ل ه م م ج ق ق م م ط و ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م و س ط ی م م م ی ق ن ق ج ج س م ط ط ع ه ر ل ا م ل م ا  
 ا ل م ا ل م م ا ل د ا ل م ر ک ه ی ع م ط م ط م ی س م ج م ع م ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م م ا ع ل م م ج م ا ج ل م د س ا ی ا س ل ط م م ر س ک ط و ی ط ر م  
 م ن ع ا ط ق ی ل ه ق م ط س ک ا س ع ل م م م ط ل م م م ا ی ج ا ل س م ر  
 ر م م ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا و ر ق س ه م ل م ل ط ل ج م ط ا م م ع م ل  
 ل ر م م م ع م س م ل ا م ا ک ط ط ج س ق ج ی ط ی ل ا م ل م ا ه س م ق  
 ق ل م ر م ر ه م ا م م ع ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ج ا ق ا م ج ا ط ک ط







[illegible]



[illegible]



[illegible]

30 b-

ممل اوی طس ی ص ح س ن ق م ح ی م ه ع ک ل ر ص ا ل ل ا م ه ص ط ط س م ر ع ق  
 ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی ص ط ه س م س ا ح ل ل س ل ن ا ق ا م ص ح ر ی ل م ک ه ع  
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر ص ح ا ص ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ه ص س ل م ح س ا ص  
 ر ع ا ق ا و س م ح ک م ع ل م س م ل ه م ل ی ط ل ن ر ص س ا ح ی ا ق ص ط ط ا س ر  
 ر ص م ع ا ط ق ط ا ص ه ق س ا م ی ح ح ک ا م س ع ص ل ر م ن ی س ل م ط س ی ل ل ل ه م  
 م ر ه ص ل م ل ر ع ی ا س ا ط م ق ی ط ل ل ا م م ق ل س ص ا ع م س ی م ح ا ح ک  
 ک م ح ر ا ح م ص م ل ی م ل م ع ع ق ا م س ی ا ل ط ق ا م ر م و ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ح ط ر م ل ا ه م ح ق م و م ل ر ی ط م ق ی ط ل ل ا م ع س ع س ی ص ا  
 ا ا ک م س ی م س ن ا ح س ط ر م م ل ل ل ه ط م ح ح ق ق م م ط ه ی م ر م ل  
 ل ا م ا ر ا م ک ی م ه س ط ی م م س ق ن ق ع ح ح س ی م ط ط ی ه ر ل ا ل م ل م ا  
 ا ل م ا ل م ص ا ل ا م ر م ه ی ع م ط و ط م ط س ی ی م ح ح م ع س ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م س ا ع ل م م ح ح ا ح ل م ر س ا ی ا ل ط م م ر ک ط ه و ی ط ر ع ص  
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ه م ط ی ک ا ب ع ر ل م م م ط ل ل م س م ا ی ح ا ل س م ر  
 ر ص م ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا و م ق س ه ص م ل ط ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل  
 ل ر م م م ن م س ع م ل ا م ا ک ط ط ح س ق ح ی ط ی ل ا م ل م ا ه و س م ق  
 ق ل م ر م ر م ه م ص م ع ل ن م م ا س ل ی ع ط م ی ل ن ا ق ا س م ع ا ط ک ط  
 ط ا ق ک ل ط م ر م س ح م ی و ا ص ق ه ا م ح ا ل م ی م م ع ط ل ع ن ی م س م ل ا س  
 س ط ا ق ل ک م ل س ط م ی ا ن ر ع ح ل س ط م ل ف ر م س ی و ی ا م ن ی ل ق ا ح ا م  
 م س ا ط ح ا ح ق و ل ق ک ل م ل م ل م س ی ا ط ی م ه م ی س ا م ن ر و ر ع م ح ط ل س  
 س م ل س ط ا ح ط م ح ع ا ع ه ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م ص م ل و م س ی ا ط

طس ام ی ل ی ی م ص ا و ط م ص ح ص غ م ای ع ل ح س ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
ل ط ن س م ا م ق ی ر ل ا س ق ی ک ب ر ط س ص ا ل و ع ح ی ل ا ط م م م م م م ح  
ر ج ل م ط م ن م م م م م ا ط م ا ق ل ی ی ر ج ل ع ا س ل ق ا س ح ک م م م م م ر ط  
ط ر ج ل ی م م م ط م م ک ن ه م م س ا ر ق م ل م س ا م ا ر ع ط ل م م ر ق ا ر ق ی ل ی  
ی ط ل ج ی ر ق ل ر س ا م ج م م ط ل م م ط م م ع ک ا ن ا ه م م م س ا م ع ل ق م  
م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا ر ق ی ل ا ر س و ا م م م م م ا م ن ط ا ل ک م م م م م  
م م ط ی ع ق م م ط ک ل ل ا ع ط م ن م م ی ا م ر ه م ح ق م م م ل م ا ر م س  
س م م م م م ط ر ی ا ع ا ق م م ل ط م ک س ل م ل ق ل ع ا س ع ط ر م ن ا م ا م ی  
ی م م م م م م ا و ا ن ط م ر ج ی ر ط ر ج ا ر ق س م م م م م ل ل ط ق م ل ک م م ل  
ل ی س م م ک م  
ع ل ط ی ه م  
و ع ل ل ج ط ا ی ا ن ح ل م  
ا و ع س ل ل ل م  
م ا ط و ا ع ر م  
ه م ی ا م ط ن و ل ا س ع ک ا ی ع ا س م م م م م م م م م م م م م م م م م  
ج ح ه م  
س ج م  
ا س م  
م ای س م  
م م ل ا ر ی ط س م

سطر 31

ق م ع م م ل س ا ط ر ط ی م ط ح م س ا م ا ح ل س ل ن ا ق ا م م س ح ر ی ل م ک و ع  
 ع ق و م ک ع م م ل م ی ل ر س ح ا م ط م ر ا ط ق ی ا م ن ط ل ح م س ل م ع م ا م  
 م ع ا ق ا م م ع ک م ع ل م م م ل ح م ل ی ط ل ن ر م س ا ع ی ا ق م ط ط ا م ر  
 ر م م ع ا ط ط ا م و ق م ا م ی ح ح ک ا م س ع م ل ر م ن س ل م ط س ی ل ل ل م  
 م ر ح م ل م ل ع ی ا س ا ط ط م ق ل ط س ا ن م م و ر ق ل س م ا ع م ی م ن ا ح ک  
 ک م ح ر ا ح م م م ل ی م ی م ل ی «ا م س ی ا ل ط ط ط م و ق م ل م ط ن س ا  
 ا ک س م ن ح ط م ا ل م ح ق م م م ل ر ی ط م ق م ط ل ل م ا ع س ع س ی م»  
 «ا ک م س ی م ی م ی ع ی ع م ط م ر ا م م ا ل ل ل ح ط م ی ع ق م م ط و ی م ر م ل  
 ل ا م ا د ا م ک ی م م م ط ی م م م ق ن ق ع ح س س م ط ط ح ح ل ا ل م ل م و  
 ا ل م ا ل م م ا ل م م ک ح ی ع م ط و ط م ط ی ی م م م ح م ع س ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م م ا ل م م ح م م ا ح ل م م ر ی ا ی ا س ل ط م م م ک ط و ی ط ع م  
 م ن ع ا ط ق ی ل و ق ح ط م ک ا س ع م م م م م م م م م «ا ی ح ا ل س م ر  
 ر م م ن س ع ل ا ط ح ق ی ی ا ل ا م ق ی س ح م م ل ل ا ح س ط ک م ا م س م ع م ر ل  
 ل ر م م م م ن م م س م ل «ا م ا ک ط ط ح س ق ع ی ط ی ل ا م ل م ا ح و س م ق  
 ق ل م ر م ر م م م م م م م ل ن م م ا س ل س ی ع ط م ی ل ح ا ق ا م م ط ک ط  
 ط ق ک ل ط م ا ر ح م م م م و ا م ق ح ا م ح ا ل م ی م م ع ط ل ر ن ی م م ل ا س  
 س ط ا ق ل ک م ک س ح س ی ا ن ر ع ل ل س ط م ر م م م و ی ا م م ل ق ا ح م  
 م م ا ط ح ا ح ا ل ق ک ل م م ل م م م ا ط ی م م م م م م م م م م م ط ل س  
 م م ل س ط ا ح ط م ع ا ع ح ر ق ر ا ن ل م ق ا ک س ل ی م م م م ل و م م م ی ا ط  
 ط س ا م ی ل م م م ط م ا ح ل ط م م م ح م م م ا ی ع ل ح م ک ق ا ر ق ا م ن ل







[illegible]



طرح دل سے جس طرح طے کر کے نہ ہو جس طرح قلم سے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ی طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
میں قی طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
میں طے ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
س میں سے یہ طے ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ی میں سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ل میں سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ر طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
و طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ا طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
م طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ہ طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ج طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
س طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
اس طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
س طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
م طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
م طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ق طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
ع طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو  
م طرح ہی رقیق دل سے اس طرح طے کر کے نہ ہو اس طرح طے کر کے نہ ہو













[illegible]





۱۱ اک صی ی صی ن ع ج صی ط ر صی م ال ل ل ط ط صی ح ق ق م صی ط ی م ر صی ل  
 ل م ا ر ا م ک ی صی و صی ط ی صی م صی ق ن ق ن ع ج صی م صی م ط ط ع ه و ل ال صی ل م ا  
 ال صی ال صی ال ر ال م ر ک ه ی ع صی ط و ط صی م ط صی ی صی صی ح م صی ح م صی ق ق ن  
 ن ا ق ل ق م صی ال صی م صی م ال ل م صی ر صی ا ی صی ل ط م صی ر صی ک ط ه و ی ط ر صی  
 صی ن ع ط ق ی ل ی و ق ح م ط صی ک ا صی ع ر ل م م م ط ط ل ی م صی م ا ی ح ال صی م ر  
 ر صی م صی ع ل ا ط ق ی ی ل ی و م ا ق ی صی صی ط صی م ط صی م ط ک م ا م صی م ع م و ل  
 ل ر م صی م صی ع ن م صی ع م ل ا م ک ط ط صی ق ق ی ط ی ال م ل صی ا ه و صی م ق  
 ق ل م ر صی و صی ح م صی م صی ل ن م ا صی ل صی ی ع ط م ی ل ی ح ق ا صی م ط ک ط  
 ط ق ک ل ط م ا ر ع صی م ر صی و ا صی ق ح ا م ع ال صی ی صی م صی ط ل ی ح ی م صی م ل ا صی  
 صی ط ا ق ل ک م صی ط م ی ن ا ن ر ع ج ل ن ط م ع و م صی و ی ا صی ح ل ق ا ح ا م  
 م صی ط ا ح ا ق ا ق ق ک م صی م صی م صی ط ی م و م صی ی ی ا صی ر ع م صی ح ط ل صی  
 صی م ل صی ط ا ح ط م ی ع ا ح ط ق م ا ن ل م ق ا ک ی ل ی صی م صی م ل و م صی م ی ا ط  
 ط صی ا م ی ل صی م ط صی ا ه ل ط م م صی م صی م صی م ی ی صی ر ک ق ا ر ق ا م ن ل  
 ل ط ن صی م ا م ق ی ر ل ا صی ق صی ک م ر ط صی م ه ال و ع ج ی ل ا ط م م ع م صی ح  
 ح ل صی م صی ن م صی م ا ط م ا ق ل ی ی ر ل ل ع ا و ل ق ا صی ح ک م صی م ر ط  
 ط ن ل صی م ط صی ک ن ه م صی صی ع ق م ل م صی ا و م ا ع ط ل م ح ا ر ق ی ل ی  
 ی ط ل ی ح ی ر ق ک م صی ح م ط ل م ط صی ع ک ا ن ا ه م و صی ا صی صی ا صی ق ق م  
 م ی ق ط ل ل ع ج م ی ا و صی ق صی ل ا ر صی و ا م ط ی م ط م ا ی ی ا ل ک م صی ط صی  
 صی م ط ی ع ق صی ط ک ل ل ل ا ع ح ج ن م م ی ا م ر ه صی ح ق م صی ل م ا و صی صی  
 صی م صی م و ط ر ی ا ع ا ق م صی ل ط صی ک صی ل م ل ق ل ل ع ا ح ط ر ح م ن ا م ا م ی



39 سطر

[illegible]



لی سی سی م م ک م ل اص سی ق م ط م ل ال و ح ن م ط ام م ر س ح ق ی ر ا ا ط ط ع  
 ر غ ل ط ی ح س اس ام ر م ر ک ی م ق ل ح اس م ر س م ق م ط م م ل ن ا ج ل و  
 و ر غ ل ل ح ط ا ی ن ح ل س م اس م ط ا ط م ام م م ر ق ک م ی س م ر ق م ل س ر ج ا  
 ا و ح ر غ س ل ل ل م ر ح ق ط ر اص ی س ن ی ه م ل ک ی س ق م ر غ ام م س م ط ر ا ط م  
 م ط ا و ا ح ر غ س ط ل م ل س ل م م م ر ح م ق ا ط ر اص ا ق م س ی ک ی س ل ن م ی ه  
 ه م ی ام ط ن و ل اس ح ک ا ی ر س ر م س ق ح و ا ل م م ر ل ر غ س ط ل ام ق م م م ر ح  
 ح ح م م م ی م ا ق م م ط ن ل و ط ل ی ا ر ی س ل ر ک م اص ی ل ر غ اس ط ر ق م س  
 س ح م ح ق م ر م ط م ی ا م ر غ ا ل ق ی م م م ط ا م ا ح ن و ل ح و ل ط س ل ر غ اس ا  
 اس س ر غ م ل ح ح ق ط م ل ر م ر ط ل م ر س ن ی ک ا م م ر غ ط ا ل م ق م ی م  
 م ای س م س ق م م ل م ل م ا ا ط ط ر غ ق م ط م م ل ا ر ک و ی م ن ح م ط ر ل م  
 م م ل ا د ی ط م س م ح ح ن ق م ر ی م و ر ک ل ر م ا ل ل ا ط م م ط ط س م ر ق  
 ق م ر م م ل س ا ط ر ط ی م ط م م س اص ا ر ل س ل ن ا ق م م م ر ی ل م ک و ر  
 ر ق و م ک ر م م ل م ل م م م م م م ط م ر ا ط ق ی م م ل ط ل م م س ل م ح س اص  
 م ر ا ق ا و س م ر ک م م ل م م م ل م م ل ی ط ل ن م م س ا ح ی ا ق م ط ا م ر  
 ر م ر غ ا ط ط م ا و ق س ا ر ی ر ح ک ا م م ر م ل م ر م ن س ل م ط ی ی ل ل م  
 م ر م ل م ل ر ی اس ا ط ط م ق ل ط س ن م م و ر ق ل س م اص م ی م ر ح ا ح ک  
 ک م ر ح ر ا ح م م ل ی م م ل م ر غ ی اص س س ا ل ط ط ط ر م و ق م ل م ط ن س ا  
 اک س م ن ح ح م م م م م م م م م ل ر ی ط م ق س ط ل ل م ا ر س ر غ س ی م ا  
 اک م س ی م س ن ر غ س ط ر اص م ا ل ل ل ط ط م م ر ق ی م م م م م م م ل  
 ل ام ا م ک ی م و س ط ی م م م ق ن ق ر ح ح س س م ط ط ر ح و ل م ل م ا

گو اس تفسیر کو کئی طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم میرے نزدیک زیادہ موثر طریقہ یہ ہے کہ جو بھی مسائل ہو اس کے سوال بمعہ نام مسائل و والدہ مسائل کے اعداد لے کر ان کو تفسیروں کی تعداد سے تقسیم کر دیں۔ جو باقی قسمت ہو اس نمبر کی تفسیر مسائل کو استعمال کروائیں۔ استعمال کی نوعیت سوال سے منسلک ہوتی ہے۔ سو اگر کوئی بیماری وغیرہ کا شکار ہے تو اس کو متعلقہ تفسیر زعفران سے تحریر کر کے پینے کے لیے دے سکتے ہیں۔ کوئی تحفہ کو خواہش مند ہے یا مہرجانہ سے محفوظ رہنا چاہتا ہو تو متعلقہ لوح اس کو کاغذ یا کسی دھات پر کندہ کر کے گھر میں رکھنے یا تعویذ وغیرہ کے طور پر استعمال کرنے کے لیے اس طرح کی کتابوں میں بھی عقل استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک بات اور تفسیر لکھنے کے لیے صرف عمر کے وقت کا انتخاب کر سکتے ہیں یا کام کی نوعیت کے لحاظ سے نظرات کو ایک میں بھی تیار کر سکتے ہیں۔ اسی طرح نئے چاند کا وقت بھی عمومی مقاصد میں کام کر سکتا ہے۔ ان مواقع کے درست وقت کے لیے آپ کا علم ریاضی یا جنتری یا مہنامہ راہنمائے عملیات سے مدد لے سکتے ہیں۔

خوش حیثیت سرفہ از شاہ ولی ماچھڑ

## حروف و عناصر

وہ جو نجوم اور حروف کا علم رکھتے ہیں جانتے ہیں کہ عناصر کی کارگزاری ہر جگہ ہوتی ہے۔ یہ فرد آتش طبع یا یہ کہ یہ اسم انہی جان کے یا یہ کہ اس پر جس معنوی کیفیت کا عنصر ہے یا کمی ہے وغیرہ جیسے معاملات کے بارے علوم عالمی سے معمولی علم کا حصہ ہے متعلق اس کتاب میں پڑھنے والا فرد بھی کچھ نہ کچھ ضرور واقف ہے۔

اس مضمون کا بنیادی مقصد اس آگاہی میں اضافے اور حروف نورانی کی روشنی میں علمی گفتگو اور روحانی و جسمانی عوارض کی تشخیص اور علاج بیان کرنا ہے۔

عملیاتی حوالے سے بہت سے روحانی طریقہ کار ایک مشکل اور طوالت بھرے اور بوجھل کر دینے والے طریقہ کار پر مشتمل بن جاتے ہیں۔ جن پر عمل کرنا ہونا ایک آدمی کے لیے تو کیا خود عامل حضرات کے لیے بھی ممکن نہیں ہوتا۔ حروف نورانی کے موضوع پر تحریر کرنا جسے سوائے میری اس حوالے سے پوری کوشش یہ ہے کہ ایسے ناقابل عمل یا ناقابل عمل قواعد پیش نہ کروں جو پڑھنے کی حد

تک تو شیک ہوں، لیکن عملی طور پر مشکل ہونے کے باعث بے مقصد ثابت ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ مشکل اعمال کو عمل حل کر کے بیان کر دیتا ہوں تاکہ پڑھنے والا جس بھی غمی و ذہنی سطح سے تعلق رکھتا ہو وہ ان مضامین سے فائدہ اٹھا سکے۔

انسانی شخصیت اور طبع پر فرد کی عنصری خصوصیات کا اثر قدیم زمانے سے طب، حروف اور نجوم میں مانا جاتا ہے۔ لیکن اس حوالے سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس نظریہ کے تحت زمانہ قدیم میں ہر فعل و معمول کو عنصری توازن کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے۔ قطع نظر اس بحث کے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے کام کی حد تک یہ معاملات کس طرح سہل و آسان ہو سکتے ہیں؟ حروف و مقطعات کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے حروف کی ان طاقتوں کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے، یہ مضمون اس ہی بات کا مظہر ہے۔

اس مقصد کے لیے بعض

-- فرد کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے اور اس کا تعلق کس عنصر کے ساتھ ہے۔

-- فرد کے نام کے کل حروف کو وسط حرفی کی شکل میں تحریر کریں۔ پھر دیکھیں اس کے نام میں

مجموعی طور پر کن عنصری توانیاں کی بازیابی ہے۔

-- فرد کو جو مسئلہ درپیش ہے اس کو دیکھیں اس کا تعلق عنصری حوالے سے کس کے تحت آتا

ہے۔

-- زائچہ سازی کی سمجھ ہے تو دیکھیں کہ زائچہ عنصری خصوصیات اور طاقت کے حوالے سے کیا

باتا ہے۔

کیونکہ ہمارا ادارہ بحثِ حروف اور عناصر کی کوششیں کر رہا ہے، اس لیے مطلقاً بالائے اس سے

باہر نہیں گیا، ورنہ نجوم و عملیات کا ماب لائق ادا شکل پیش کر سکتا ہے۔

ساری بحث کے بعد جو کچھ سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سمجھ داری کے ساتھ عامل کو اس بات کا

فیصلہ کرتا ہے کہ کسی بھی فرد کی طبع، معاملے کے محل یا جو بھی مسئلہ درپیش ہے اس کو حروف کی معضری خصوصیات کے ساتھ حل کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات میں سے کسی پر عمل کرتا ہے:-

-- حروف کی طاقتوں میں توازن

-- حروف کی طاقتوں میں اضافہ

-- حروف کی طاقتوں میں کمی

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لیے ایک عنصر کے حامل حروف یا انتہائی سمجھ داری کے ساتھ دو عناصر سے منسوب حروف کا ایک وقت استعمال ہو سکتا ہے۔ ایک عنصر سے منسوب حروف کا استعمال خطرے سے خالی ہے، البتہ دو یا دو سے زیادہ کا ایک وقت استعمال اگر سمجھ داری کے ساتھ نہ کیا گیا تو پھر سمجھ نہ کچھ گڑبڑ ہونے کا قوی امکان ہے۔ اس لیے جب تک حروف کی سائنس کو مکمل طور پر سمجھ نہیں لیتے ان کے مفروضات استعمال پر کاربند رہیں اور جب علمی سطح اور سمجھ بڑھتا ہو تو شروع ہو تو آہستہ آہستہ مرکب استعمال کی طرف بڑھیں۔ پورے ماحول کو سمجھ کر جامع انداز میں کی گئی پیش قدمی بھاری دوز کی نسبت ہمیشہ بہتر نتائج لاتا ہے۔

فرد کے حوالے سے جس بھی طریقے سے آپ سمجھنا چاہیں یعنی حروف کی بنیاد پر یا مجموعہ کی بنیاد پر دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ معضری حوالے سے کیا مسئلہ ہے اس مسئلے کے حل کے لیے \*۔

-- جس معضری کمی ہو اس کے حروف

-- جس معضری زیادتی ہو اس کی طاقت کم کرنے کے کسی دوسرے عنصر کے حروف

-- اور اگر ایک سے زائد عناصر کی کمی یا زیادتی ہو تو اس کے مطابق ایک یا زائد عناصر سے

منسوب حروف کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

اب اس بحث کے بعد آئیں عملیاتی و نقوشی حوالے سے بات اگلے جزو کرتے ہیں۔ حروف

نورانی و مقطعات میں درج ذیل معضری تقسیم ملتی ہے:-



10803	277	آتش
13260	340	بادی
17940	460	آبی
26364	676	خاک

مندرجہ بالا حساب تحریر کرنے کے بعد ذیل میں چاروں عنصری حروف کے حوالے سے چاروں چالوں کی بنیاد پر نقوش تیار کیے گئے ہیں۔ چاروں چالوں سے تیار یہ نقوش خاص اہمیت اور استعمال کے حامل ہیں۔

ان چاروں چالوں سے نقوش کا استعمال کس طرح ہو گا یہ وہ طریقہ ہیں جو آپ آج تک کتب اور متفرق رسائل میں پڑھتے رہے ہیں۔

میں نے اپنی عملیاتی زندگی میں اس کو ایک اور خاص طریق سے استعمال کیا ہے، جس کا نہ اشارہ ہے اور نہ کوئی تحریر کسی فرد نے لکھی۔ بس یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی تھی کہ میں نے ایک بات دماغ میں روشنی کے طرح ڈال دی اور فنی حوالے سے جب اس کو جانچا اور جب عملی حوالے سے اس کو استعمال کیا تو اس نے وہ اثر دیا جس سے اس کی توقع کی جا رہی تھی۔ اس حقیقت کو آشکار کرنے سے قبل تمام نقوش بالترتیب دیے جا رہے ہیں۔

## آتش حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آتش حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیے گئے ہیں۔

آتش نقش

بسم الله الرحمن الرحيم

یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۹۳	۲۷۹۴	۲۷۹۵	۲۷۹۶	ا
ل	۲۷۹۷	۲۷۹۸	۲۷۹۹	۲۸۰۰	ل
ل	۲۸۰۱	۲۸۰۲	۲۸۰۳	۲۸۰۴	ل
ہ	۲۸۰۵	۲۸۰۶	۲۸۰۷	۲۸۰۸	ہ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۹۳	۲۷۹۴	۲۷۹۵	۲۷۹۶	ا
ل	۲۷۹۷	۲۷۹۸	۲۷۹۹	۲۸۰۰	ل
ل	۲۸۰۱	۲۸۰۲	۲۸۰۳	۲۸۰۴	ل
ہ	۲۸۰۵	۲۸۰۶	۲۸۰۷	۲۸۰۸	ہ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

آبی نقش

خوش حسیو سب بسم الله الرحمن الرحيم شاہ ولی اللہ

یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۹۳	۲۷۹۴	۲۷۹۵	۲۷۹۶	ا



ل	۲۶۹۹	۲۷۰۳	۲۷۰۶	۲۶۹۳	ل
ل	۲۷۰۱	۲۶۹۸	۲۶۹۵	۲۷۰۹	ل
ھ	۲۶۹۶	۲۷۰۸	۲۷۰۲	۲۶۹۷	ھ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

فنا کی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	۲۶۹۳	۲۷۰۷	۲۷۰۳	۲۷۰۰	یا اللہ
۱	۲۷۰۳	۲۶۹۹	۲۶۹۳	۲۷۰۶	۱
☆	۲۶۹۸	۲۷۰۱	۲۷۰۹	۲۶۹۵	☆
۲	۲۷۰۸	۲۶۹۶	۲۶۹۷	۲۷۰۲	۲
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

بادی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں بادی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج

کر دیئے گئے ہیں: ہمش جیسوے

سر تعنی سراز شہد حق مانچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یا اللہ	من ن ہ	یا اللہ

یا اللہ	۳۳۱۷	۳۳۱۸	۳۳۲۱	۳۳۰۷	۱
ل	۳۳۲۰	۳۳۰۸	۳۳۱۳	۳۳۱۹	ل
ل	۳۳۰۹	۳۳۲۳	۳۳۱۶	۳۳۱۲	ل
۵	۳۳۱۷	۳۳۱۱	۳۳۱۰	۳۳۲۲	۵
یا اللہ	ص ن ھ				یا اللہ

باوی

یا اللہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم				یا اللہ
یا اللہ	۳۳۱۸	۳۳۱۳	۳۳۰۷	۳۳۲۱	یا اللہ
ل	۳۳۰۸	۳۳۲۰	۳۳۱۹	۳۳۱۳	ل
ل	۳۳۲۳	۳۳۰۹	۳۳۱۲	۳۳۱۶	ل
۵	۳۳۱۱	۳۳۱۷	۳۳۲۲	۳۳۱۰	۵
یا اللہ	ص ن ھ				یا اللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ھ				یا اللہ
۱	۳۳۲۱	۳۳۱۷	۳۳۱۳	۳۳۱۸	۱
ل	۳۳۱۳	۳۳۱۹	۳۳۲۰	۳۳۰۸	ل
ل	۳۳۱۶	۳۳۲۱	۳۳۰۹	۳۳۲۳	ل

۵	۳۳۱۱	۳۳۱۲	۳۳۲۲	۳۳۱۰	۵
یا اللہ	ص ن ۵				یا اللہ

فا کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ۵				یا اللہ
۱	۳۳۰۴	۳۳۲۱	۳۳۱۸	۳۳۱۳	۱
ل	۳۳۱۹	۳۳۲۲	۳۳۰۸	۳۳۲۰	ل
ل	۳۳۱۲	۳۳۱۴	۳۳۲۲	۳۳۰۹	ل
۱	۳۳۲۲	۳۳۱۰	۳۳۱۱	۳۳۱۴	۱
یا اللہ	ص ن ۵				یا اللہ



آبی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آبی حروف کی عددی نسبت کی فہرست دی جا رہی ہے۔ ان سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیئے گئے ہیں:-

آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	س ن ۵				یا اللہ
۱	۳۳۸۲	۳۳۸۸	۳۳۹۱	۳۳۷۷	۱
ل	۳۳۹۰	۳۳۷۸	۳۳۸۳	۳۳۸۹	ل

ل	۴۴۷۹	۴۴۹۳	۴۴۸۶	۴۴۸۲	ل
ه	۴۴۸۷	۴۴۸۱	۴۴۸۰	۴۴۹۲	ه
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۸۸	۴۴۸۲	۴۴۷۷	۴۴۹۱	ا
ل	۴۴۷۸	۴۴۹۰	۴۴۸۹	۴۴۸۳	ل
ه	۴۴۹۳	۴۴۷۹	۴۴۸۲	۴۴۸۶	ه
یا اللہ	۴۴۸۱	۴۴۸۷	۴۴۹۲	۴۴۸۰	یا اللہ
ش ک ق					

آل

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۹۱	۴۴۷۷	۴۴۸۳	۴۴۸۸	ا
ل	۴۴۸۳	۴۴۸۹	۴۴۹۰	۴۴۷۹	ل
ه	۴۴۸۱	۴۴۸۷	۴۴۹۲	۴۴۸۰	ه
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

خاکی

بسم الله الرحمن الرحيم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۷۷	۴۴۹۱	۴۴۸۸	۴۴۸۳	ا
ل	۴۴۸۹	۴۴۸۳	۴۴۷۸	۴۴۹۰	ل
ل	۴۴۸۲	۴۴۸۶	۴۴۹۳	۴۴۷۹	ل
ح	۴۴۹۲	۴۴۸۰	۴۴۸۱	۴۴۸۷	ح
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

خاکی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں خاکی حروف کی مدد دی طاق کی بنیاد پر چاروں جانوں سے بالترتیب نقوش استخراج

کر دیئے گئے ہیں:-

بسم الله الرحمن الرحيم					
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۶۵۹۰	۶۵۹۳	۶۵۹۷	۶۵۸۳	ا
ل	۶۵۹۶	۶۵۸۸	۶۵۸۹	۶۵۹۵	ل
ل	۶۵۸۵	۶۵۹۹	۶۵۹۲	۶۵۸۸	ل
ح	۶۵۹۳	۶۵۸۷	۶۵۸۶	۶۵۹۸	ح

یا اللہ	ح ر ع ل	یا اللہ
---------	---------	---------

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۶۵۹۳	۶۵۹۰	۶۵۸۳	۶۵۹۷	ا
ل	۶۵۸۳	۶۵۹۶	۶۵۹۵	۶۵۸۹	ل
ل	۶۵۹۹	۶۵۸۵	۶۵۸۸	۶۵۹۲	ل
یا اللہ	۶۵۸۷	۶۵۹۳	۶۵۹۸	۶۵۸۶	یا اللہ
ح ر ع ل					

☆	☆	آبی	☆	☆
---	---	-----	---	---

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۶۵۹۷	۶۵۸۳	۶۵۹۰	۶۵۹۳	ا
ل	۶۵۸۵	۶۵۹۵	۶۵۹۶	۶۵۸۳	ل
ل	۶۵۹۲	۶۵۸۸	۶۵۸۵	۶۵۹۹	ل
یا اللہ	۶۵۸۶	۶۵۹۸	۶۵۹۳	۶۵۸۷	یا اللہ
ح ر ع ل					

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
------------------------	--	--	--	--	--

یا اللہ	حرر عل				یا اللہ
۱	۶۵۸۳	۶۵۹۷	۶۵۹۳	۶۵۹۰	۱
۲	۶۵۹۵	۶۵۸۹	۶۵۸۳	۶۵۹۱	۲
۳	۶۵۸۸	۶۵۹۲	۶۵۹۹	۶۵۸۵	۳
۴	۶۵۹۸	۶۵۸۶	۶۵۸۷	۶۵۹۳	۴
یا اللہ	حرر عل				یا اللہ

مندرجہ بالا سطور میں چاروں سرے حوالے سے متعلقہ مقطعات کے نقوش بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اب چاروں چالوں کو بھی بیان کیا جا رہا ہے۔ ہر نقش کے ساتھ چال اس لیے تحریر نہیں کی کہ بلاوجہ جگہ کا ضیاع ہو۔ ہر نقش بھی نقش کو تحریر کرنا چاہیں، ذیل میں دی گئی متعلقہ چال کے ساتھ تحریر کریں۔ نقش بنانے اور چال وغیرہ کے حوالے سے مزید راہنمائی کے لیے کتاب ”اصول وقواعد عملیات“ کا مطالعہ کریں۔

آبی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

یادری چال

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷

شاہ و ق مائچہ

۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۲

آتش چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۱	۵	۳	۱۵



طریقہ استعمال

ایک عنصر کی چاروں چالوں سے نقوش تحریر کرنے کے بعد، طریق استعمال پر بحث سے قبل اس بات کی آگاہی دیے دوں گے کہ حروف کی عنصری طاقتوں اور نقوش کو کس طور استعمال کرنا اور ان سے فائدہ اٹھانا ہے۔

اس کا عمومی طریق جو سب سے بہتر اور کسی خطرے، نقصان اور نقصان سے اس کی طرف سے محفوظ رکھتا ہے، وہ یہ ہے کہ جس عنصر کے حروف کا نقش استعمال کرتا چاہیں، اس کی طبع کے مطابق



نقش کا انتخاب کریں۔

-- یعنی آتشی حروف کی بات ہو تو چال آتشی ہو

-- بادی حروف کی بات ہو تو چال بادی ہو

-- آبی حروف کی بات ہو تو چال آبی ہو

-- خاکی حروف کی بات ہو تو چال خاکی ہو

یعنی جس قسم یعنی عنصر کے حروف سے فائدہ اٹھانا مطلوب ہو، اسی طبع یعنی عنصر کی چال سے کام

کریں۔

اب کئی دانشور خیال فرمائیں گے کہ آتشی چال تو دھبے کا مون کے لیے ٹھیک نہیں ہوتی تو اس کے ساتھ تحریر کروہ نقش فائدہ کیسے دے گا؟

بات تو یہ بھی ٹھیک ہے کہ آتشی چال خمس مقصد کے لیے ہے اور جہاں کسی کی بربادی مقصود ہو وہاں اس کو استعمال کیا جاتا ہے اور کئی جگہ اس بات کو بیان بھی کر چکا ہوں، جو اس کا مطلب یہ ہوا جو طریق اس سے پہلے بیرونی عرف میں بیان کیا ہے درست نہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ غلط ہے تو زیادہ قرین قیاس ہوگا۔

اچھا اب اس بات کو ایک اور طریقے سے سمجھیں آگ نقصان پہنچاتی ہے، جلا بھی دیتی ہے، خاکستر بھی کر دیتی ہے تو کیا ہم آگ کا استعمال صرف ان ہی کاموں کے لیے کر سکتے ہیں یا حقیقت میں کرتے ہی یہ ہیں۔ آگ سے کیا کوئی مثبت کام نہیں ہوتا؟

کیا آگ نے روشنی پکڑنے کے کام نہیں آتی؟ کیا کھانا آگ پر نہیں برف پر پگھلتا ہے؟ صبح سے شام اور شام سے صبح تک غور کریں تو آپ کو ایسے لاتعداد مظاہر نظر آئیں گے جن میں آگ مثبت طریقے سے کارفرما ہے اور بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔

مضبب یہ ہوا کہ آگ بذات خود نقصان دہ نہ ہے، بلکہ وہ طریقہ جس سے آگ کو استعمال کیا

جاتا ہے وہ نقصان یا فائدے کا باعث بنتا ہے۔ آگ سے چاہیں تو انسان کو جلا دیں اور چاہیں تو اس سے پیٹ کی آگ بھرنے کے لیے کام لے لیں۔

یہی وہ بنیادی فلسفہ ہے جو آتش چال کی پشت پر کار فرما ہے۔ آگ کی فطرت کیونکہ جو تاپا ہے اس لیے اس کی فطری حالت کے مطابق اس کو نقصان پہنچانے والی، تکلیف دینے والی اور ضرر دینے والی خیال کر کے اس کی چال کو امورِ محسوس میں موثر قرار دیا گیا۔

لیکن آگ کا مثبت پہلو بھی ہے سوا پر بیان کردہ طریق میں بھی بنیادی طور پر اس فلسفے کو ہی کام میں لایا گیا ہے۔ جس فرد میں حرارت کی کمی ہے تو وہائی کا فقدان، حرکت اور طاقت ناپید ہے یا مغلوب ہے، مسخر ہے یا ایسے ہی دیگر تمام معاملات کا شمار ہے تو تقویت دینے کے لیے آگ کی طاقت، وہی طاقت جو جلانے کی بجائے روئی پکانے کے کام آتی ہے، کو مستعمل انداز میں استعمال کیا گیا ہے۔

☆ سو یہ کیلئے دیگر تمام عنصری چالوں پر بھی ناگو ہوگا۔ سو وہ جس میں  
 -- آتش عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آتش چال  
 -- بادی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے بادی چال  
 -- آبی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آبی چال  
 -- خاکی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے خاکی چال

یعنی جس انسان میں جس عنصر کی کمی ہے اس عنصر کے حروف اور اس عنصر کی چال۔ پس آگ کی وہ طاقت جو غریب کی کمی یا ناپیدگی اس کی آتش حروف اور آتش چال کی مدد سے پوری ہو گئی۔ یعنی آتش حروف اور آتش چال نے مل کر توانائی، حرارت، طاقت اور تقویت کا وہ مادہ اس فرد میں شامل کر دیا جس کی اس میں کمی تھی۔ .... پس اسی طور بادی، آبی اور خاکی عناصر کی طاقت سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ آپ بھی اس کو سمجھیں اور مستفید ہوں۔

## اصلاح زائچہ



دائرة البروج و نجوم میں تیرہ ہی طور پر سات کو اکب ہیں اور ان کی ہی کو تمام بروج کا ماحم کو اکب مقرر کیا گیا ہے۔ یہ طریق قدیم و محبوب و مشہور ہے۔

## کو اکب و حروف

ذیل میں تحریر کیا جا رہا ہے کہ کس کو اکب کے ساتھ کون سے حروف منسوب ہیں۔ پہلے اس بات کو سمجھ لیں پھر خدائی بخش چلیے پڑے گی۔

سر فسر از شاہ وقت مانچر

کو اکب	حروف
زحل	ا ب ج د

ح	ز	و	و	مشتري
ل	ک	ی	ط	مرج
ع	س	ن	م	شمس
ر	ق	ص	ف	زہرہ
خ	ث	ت	ش	عطارد
غ	ظ	ض	ذ	قمر

کل بنیادی حروف ابجد جو کہ تعویذ میں استعمال کیے جاتے ہیں ہر تعداد میں ساتوں کو اکب پر تقسیم ہوتے ہیں اور اس طور پر ہر کوکب کے جسے چار حروف آتے ہیں۔  
پس یہ چار حروف ہیں جو حروف مقطعات کی مدد سے وہ جانور اثر عمل چار کرنے میں معاون و مددگار ہوں گے، جس کا کوئی تو نہیں۔

### اصلاح زانچہ کا عمل

مندرجہ بالا بیان کے بعد اب ہمیں اس منقطع کی طرف جس کے لیے یہ تمام تفصیل تحریر کی گئی ہے۔ وہ جو علم نجوم کو سمجھتے ہیں، جانتے ہیں کہ رائے میں و اکب کی سعادت و خوشی، ان کی نشست و برخاست، ان کی نظرات، ان کی دوستی، رقابت، ان کا گھروں اور بروج میں قیام و حرکت فرد کے زائچہ کو زمین سے آسمان اور آسمان سے زمین پر لے جانے کا باعث بن جاتے ہیں۔ جو نہیں جانتے ان کو نجوم کا علم حاصل کرنا چاہیے۔

اس قافی دنیا کا غیر فانی اصول تو یہ ہے کہ جو جس کی قسمت میں نہیں ملے وہ نہیں ہے اور جو ہے وہ ہے۔ ہونے یا نہ ہونے سے انکار ممکن نہیں۔ باوجود اس حقیقت کے انسان کو اللہ نے حالات و

واقعات کو اپنے حق میں بہتر بنانے کی ایک خاص صلاحیت بھی دی ہے۔ ساتھ ہی قرآن اس کو (انسان کو) کوشش اور سعی کا سبق بھی دیتا ہے۔ یعنی سب کچھ قسمت پر چھوڑ دینا یا مقرر کر دینا ممکن نہیں۔

مطلب اس کا یہ ہوا کہ جو ہے وہ ہے اور جو نہیں ہے وہ نہیں ہے، کھل کہانی نہیں۔ یہ کہانی کا ایک حصہ ہے۔ یہ کہانی کا ایک رخ ہے۔ یہ کہانی کا ایک سرا ہے۔

اس کی تکمیل، اس کا دوسرا رخ اور منزل کا حصول، اللہ کی رحمت اور انسانی سعی کے ساتھ جزا ہوا ہے۔ جس سے بہت سے لوگ منہ موڑ لیتے ہیں اور بھیڑی جڑ اور ظلم کو تقدیر کا حاصل کہا کر مطمئن ہو جاتے ہیں۔ جو نلہ ہے، اسے جو کچھ کی کئی آپ بولناں اور فرض ہے، نتیجہ کا تعین اللہ کی رضا سے جزا ہے، سعی نہ کر کے اللہ کی رضا کی توقع مٹ ہے۔



### عمل و طریق عمل

یہ قاعدہ اور عمل آسمان کے جس میں کچھ ایسی مشکل نہیں کہ عملیات و محمول کی سمجھ رکھنے والا کر نہ سکے۔ کرنا آپ نے صرف یہ ہے کہ پہلے فرما دیا جائے کہ اس کے لیے بھی عمل تیار کرنا ہے یا جس کے مسائل کا حل درکار ہے اس کا زانچہ بنائیں پھر دیکھیں اس کے زانچے میں کون سا کوکب ختم ہے۔ اس پر جاری دشا کا حکم کوکب یا اقتدر دشا کا حکم کوکب یا اثر انٹ میں جو کوکب خمس طور پر متاثر کر رہا ہے، اس کا درست انتخاب کریں۔

پس جو زخم و اوجھ کوکب ہے اس کی بنیاد پر باقی عمل تیار ہوگا۔ تاہم یہ بات یاد رکھیں اگر زانچے کی مکمل اور درست سمجھ نہ ہو یا اس کوکب کا انتخاب کھٹا کھینچا جائے جو مسائل یا خرابی و غیرہ کا باعث ہے تو پھر عمل کی برکت سے بھی فائدہ اٹھانا ممکن نہ ہوگا۔ بہت ممکن نقصان واقع ہو۔

عمل سے مکمل فائدہ صرف اسی وقت اٹھایا جاسکے گا جب نقصان پہنچانے یا منفی طور پر متاثر

کرنے والے کو کب کا درست انتخاب کیا گیا ہو۔ جب آپ درست انتخاب کر لیں تو کرنا صرف یہ ہے کہ متعلقہ کو کب سے منسوب حروف اور حروف مقطعات کو باہم ایک جگہ تحریر کر لیں۔ وہ جو مجموعہ کی کچھ نہیں رکھتے کسی مستند منجم سے زائچہ اور کاہنی طاقت کا حساب کروالیں۔ اس مقصد کے لیے آپ ہمارے سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

### طریقہ کار

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات کو تحریر کریں۔  
دوسری سطر میں متعلقہ کو کب سے منسوب حروف تحریر کریں جیسا کہ مضمون کے شروع میں دیئے جدول میں درج ہیں۔

پس یہ دو سطور حاصل ہوں گی۔ اب ان دونوں سطروں کو باہم امتزاج دیں۔  
حاصلہ امتزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تکسیر کریں۔  
حاصلہ تکسیر کے کئی اعداد استخراج کریں۔

حاصلہ اعداد سے نقش تحریر کر کے ساگنہ کو یاد رکھیں۔  
انشاء اللہ فرد کے مسائل کا حل ہو گا۔

ذیل کی سطور میں ساتوں واکب کے حوالے سے مکمل عمل استخراج کر کے دیئے گئے ہیں۔  
تاکہ کسی بھی قاری کو خود اس زحمت کا شکار نہ ہونا پڑے۔

### ذاتی عمل

خوش حبیب سرسبز از شاہ واج ماچسبز  
مندرجہ بالا حوالے سے تو ذیل میں مکمل حل شدہ عمل دے رہا ہوں تاہم ایک بات کا اور ذکر

کرتا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ یہی عمل آپ کسی بھی فرد کے لیے اس کی ذات کے حوالے سے بھی استخراج کر سکتے ہیں۔ تاہم اس کا طریقہ تھوڑا مختلف ہے۔ تاہم ملل تھوڑا مشکل نہیں اور اس کے مدارج یوں ہیں:

اول۔ طر میں حروف نورانی

دوم میں متعلقہ کوکب کے منسوبی حروف

سوم میں فرد کا نام و نام والدہ

تینوں۔ طور کی بنیاد پر تکمیل اور بیان نام و طر میں ملل مکمل کریں۔

اب آئیں اصل عمل کی طرف

کوکب کے اصلاحتی نقوش

ذیل میں ساتوں بنیادی کوکب کے حوالے سے تیر شدہ نقوش پیش کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہر کوکب کی تکمیل بھی دی گئی ہے۔ تاکہ آپ ہر کسی فرد کو اس کے مسئلے کے حل کے مطابق تکمیل و عمران سے لکھ کر استعمال کر سکیں اور ایسا کرنے میں آسانی رہے۔ یعنی محبت، بیماری یا سحر وغیرہ کے مسائل میں فرد کو یہ پتہ چلے کہ اس کی ہاکی ہے۔ اس کے علاوہ اس تکمیل کو غلیظہ وغیرہ بنانے کے کام بھی لایا جاسکتا ہے، جو کہ رد سحر، رد نظر، رد مرض اور ضرورت کے دیگر کاموں میں استعمال ہو سکتا ہے۔ دراصل یہ عامل کی ذہانت اور مسائل کے مسئلے پر کہ اس کو کس طرح اور کس طور استعمال کیا جائے سو ہر فرد اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان نقوش اور تکمیل وغیرہ کو استعمال کر سکتا ہے۔ تاہم زراچہ میں کوکب کی حراستی کی اصلاح کے حوالے سے پچھلی۔ طور میں جو کچھ تحریر کیا ہے امید ہے آپ اس حوالے سے اس عمل سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔

ذیل کی۔ طور میں بالترتیب تمام کوکب کے نقوش اور تکمیل دی جا رہی ہیں۔ سب سے

پہلے \*

## نقشِ زحل

ذیل میں پہلے زحل کے حوالے سے نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکمیر دیکھیں \*

چال

	۱۱	۸	۱	۱۳	
	۲	۱۶	۱۷	۹	
	۵	۱۰	۱۵	۴	
			نقش		
			بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یا اللہ		اب ج د			یا اللہ
۱	۵۵۰۸	۵۵۰۳	۵۳۹۷	۵۵۰۱	۱
ب	۵۳۹۸	۵۵۱۶	۵۵۰۹	۵۵۰۳	ب
ج	۵۵۱۳	۵۳۹۹	۵۵۰۲	۵۵۰۶	ج
د	۵۵۰۱	۵۵۰۷	۵۵۱۳	۵۵۰۰	د
یا اللہ		اب ج د			یا اللہ

شاہ و ج ماچھتر

تکمیر زحل









وم س ه ی ه و ح ج ل ز ه ه ع س ه و ح ع ک ن ز ق ان و ح ر ط ز  
 ز و ط م ر س ج ه و ح ن ی ا ح ق و ن ز ج ز ج ک ل ر غ ز ج ه و ح و ح و ح  
 م ن ز و ح ط و م ه ر ج س ز ج ع ل و ک ه ح ن ن ز ی ج ا ز و ح  
 ق م ن ز و ح و ن و ا ح ط ی و ن م ن ه ر ج ر ج ک س و ن ل ر ج ه ر  
 ع ق ه م ج و ل ز ز و ح و س ز ک و ح ا ه ر ج ح ط ه ی ن ا م ز  
 ز ع م ق و ح ن م ی ج ه و ط ل ر ج ز ر ه ه و ح ا س ج ز و ک  
 ک ز و ع ز م ر ج ق س و ا ح ی ح ی ج ه ر و ط ج ل ز ج  
 ج ک ن ز ل و ح ط ز ن م و ح ر ق ه س ه و ح ا ح ی و ن ع س ه  
 ه ر ج م ک ی ن ز و ن ی و ح ه ر ط ا ج ز و ح م س و ح ر ج ر  
 ر ح ق ج ج م ک و ن س ز م و ح ن ز و ل ن ی ج ط ه ا ج ع ه  
 ه ر ج ح ق ا ج ج ط م و ح ک ی و ن ل س و ز و م ز و ح  
 ه ز و ر و ح م ن و ن ن ا و ح س ل ج ن ط م و ی ه ک ج  
 ج ه ک ه ز ی و و و ح م ن ر ط م ن ر ج ه ک ق ه ز س ا ج  
 و ح ج ه ا ک س ه ز ه ر ق ل ل ر و و ح و ن ع م م ط ز ه ز  
 ز و ح ج ز ج ط ه م ا م ک ع س ن ه و ز ج ه و ح ز و ق ه ی ر ل  
 ل ز و ی ه و ح ق ز و ح ط ج ه م و ا ح م ج ک ز ع د س ن  
 ن ل خ ه م ی ج ی ز ه ک ه ج م ق ه ز ا و ح م ن ه ط ه ج  
 ج ن ل ط ه ز ز س م ر ج و و و و ی ن ی ج ج ک م و ح  
 ج ج ن ا و ح م ل ک ط ق ه ه ه ز ز ز س ی م ا ر ع و و و  
 و ح و ح و ن ج و ع ه ر م ا ل م ک ی ط س ق ز ه ز ه ز ه

۱۔ د ز ح ۶ د ز ح ۶ د ز ح ۶ د ز ح ۶ د ز ح ۶ د ز ح ۶ د ز ح ۶ د ز ح ۶ د ز ح ۶  
 ا ہ ل و م ز ص ح ر ۶ ک و ۶ ز ی ح ع ۶ ط و ۶ ز س ح ح ۶ ق و ن ز

## نقش مربع

ذیل میں مربع کے نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں

چال

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۳۰	۳۵	۴۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

نقش

یا اللہ	ط	۷۰۸۳	۷۰۷۹	۷۰۷۲	۷۰۸۶	ط	یا اللہ
ی	۷۰۷۳	۷۰۸۵	۷۰۸۳	۷۰۷۸	۷۰۷۸	ی	
ک	۷۰۸۸	۷۰۷۳	۷۰۷۷	۷۰۸۱	۷۰۸۱	ک	
ل	۷۰۷۲	۷۰۸۲	۷۰۸۷	۷۰۷۷	۷۰۷۷	ل	
یا اللہ	ط	۷۰۸۳	۷۰۷۹	۷۰۷۲	۷۰۸۶	ط	یا اللہ

## تکسیر مرغ

اطالی می م ک ص ل ر ط ک ی ہ ک ی ن ط ط ی و ک س ل ح ط ق ی ن ک  
 ک ان ط ی ل ق ی ط م ح ک ل م س ل ک ر و ط ی ک ط ی ط و ط ح ک ل ی  
 ی ک ل اک ن ط ط ح ی ط ی ق ط ی ک ط ی ط و ط ح ک ر ل ک ص ل س  
 س ی ل ک ص ل ک ل ک و ن ک ط ح ط ی ط ی ل ط ی ک ق ی ط  
 ط س ی ی ق ل ک ک ی ص ل ل ل ک ی ا ط ل م ک ی ر ط ن ہ ک ح ط و  
 و ط س ی ی ح ی ک ق ح ل ک ط ک ی ی ک ط م ل ل ل ط ک ای  
 ی و ط ک ط س ل ی ل ی ح م ی ط ک ک ق م ی ی ل ی ن ر ک ک ط  
 ط ی ک و ک و ط ی ط ی ط ی س ل م ط ح ق ل ک ی ک ل ط ح ی م  
 م ط ی ی ح ک ط ل ک ای ر ک ط ل ن ق ک ی ی م ط ل ل ح ط س ی  
 ی م س ط ط ی و ی ل ط ک ط ط و ی ل ح ک ک ک ی ان ی ل ر ط ک  
 ک ی ط م ر س ل ط ی ط ی ی ی ک ل ک ط ح ک ی ک ل ط ی ط و ص  
 ص ک ہ ی ط ی م ط ر ل س ک ل ط ی ی ک ط ح ن ک ی ل اک ہ ی ق  
 ق ص ی ک ہ ک ی ا ط ل ط ی ی ک م ن ط ح ر ط ل ک س ی ک ل ل ط ح  
 ح ق ط ص ل ی ل ک ک ہ ی ہ س ک ک ی ل ا ط ط ر ل ح ط ی ن ی م ک  
 ک ط م ق ی ط ی م ی ل ط ی ط ل ح ک ل ک ر و ط ی ط و اس ل ک ی ک  
 ک ک ی ک س ل ق ی ی ط و ی ی ی ط ل ح ط ر ی ک ط ل ل ک ح  
 ح ک ک ک ل ی ل ط ک ک م ی ل ر ق ط س ہ ی ی ا ط ط ی و ی ن ص ط  
 ط م ک ن ک ی ک ی ی ی ط ل ط ح ا ط ل ک ی ک ہ م س ی ط ل ق ر

ر ط ق ح ل ص ط ک ی ن س ک م ی ہ ک کہ ہ ی ل ک ی ل ی ط ط ا ل غ ط  
 ط ر ع ط ل ق ا ح ط ل ط ع ی ط ل ک ی ی ک ن ل س ی ک ہ م ک ی ک ہ  
 ہ ط ک ر ی ع ک ط م ل ہ ق ک ا ی ح س ظ ل ل ن ا ط ک م ی ی ی ط ک ل  
 ل ہ ک ط ک ی ر ی ی ی ع ص ک ک ط ط م ن ل ل ہ ل ق ط ک س ا ح ی  
 ی ل ح ہ ا گ س ط ک ط ک ق ی ا ر ہ ی ل ی ل ی ن ع م ص ط ک ط ک  
 ک ی ط ل ک ح ط ہ ص ا م ک ع س ن ط ی ک ل ط ی ط ل ک ی ق و ی ر ل  
 ل ک ر ی ی ط ہ ل ق ک ی ا ح ک ط ل ہ ط م ل ک ک ع ی س ط ن  
 ن ن ط ک س ر ی ی ع ی ک ط ک و ل ل م ق ط ک ی ی ی ح ص ک ط ط ہ ل  
 ل ن ہ ل ط ط ط ک ک ی م س ر ح ی ی ی ع ا ی ک ک ط ط ق ک م ہ ل ل  
 ل ل ل ن ہ م ل ک ط ق ط ط ط ک ک ک ک ی ی س ا ر ح ی ی ی ی  
 ی ی ی ل ی ل ی ن ح و ع ہ ر م ا ل ص ک ی ط س ق ک ط ک ط ک ط  
 ط ی ک ل ط ی ک ل ط ی ک ل ط ی ک ن ق ح ی ہ ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا  
 ا ط ن ی م ک ص ل ر ط ک ی ہ ک ی ل ی ط ط ی و ک م ل ر ط ق ی ن ک

نقش شمس

ذیل میں شمس کے نقش اور چال کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں

چال

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

خوش حسیب

۱۱ ش ۱۲ و ۱۳ م ۱۴ چ ۱۵

14	2	7	9
5	10	15	20

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	من س ع			یا اللہ
م	۱۱۳۱۳	۱۱۳۰۹	۱۱۳۰۲	۱۱۳۱۶
ن	۱۱۳۰۳	۱۱۳۱۵	۱۱۳۱۶	۱۱۳۰۸
س	۱۱۳۱۸	۱۱۳۰۳	۱۱۳۰۷	۱۱۳۱۱
ع	۱۱۳۰۲	۱۱۳۱۲	۱۱۳۱۲	۱۱۳۰۵
یا اللہ	من س ع			یا اللہ

تکسیر شمس

ام ل ن م س ص ع ا د م ک ن ه س ی ع ا ح م ط ن و س ی ع ا ح م ق ن ا ن س  
س ا ن م ن ل ق ن ا م م ح س ع ا ص س ع ا س ر و م ن ک ط ن م ه ع ا س ع ی  
ی س ع ا س ن ع م ه ن م ل ن ق ط ن ک م ن م م ح و س ر ع س ص ع ا س  
س ی ع ا س ص ع ا س ع ا س ر ن س ع ا م ح م ن م ن ل م ن ک ق ن ط  
ط س ن ی ق ع ک س ی م ع ل س ن ا م ع م س ن ا ر م ن ه س ع ا م و  
و ط م س ع ا ن ح ی س ق ه ع ن ک م س ر ن ن ش ا م م ع ل م س ا ن  
ن و ا ط س م م س ل ع ا ن ع ا ح م ی م س س ا ق ص ه ن ع ا ن ر ک س م



م ن س ه ک و ط ن س ن م ع م ن س ل ص ع ق ع س ن س ع م ع ی م  
 م م ی ن ع س م ع ک س ن ر س ط ع ن ق س ع ن ص م ل ع م س ن  
 ن م س م ی ه ن ع ل م م ص ه ن ع ک س س ق ن ع ر ط س  
 س ن ط م ر س ع م ن م ن ی ا ه ق ن س ع س ع ک ل ع س ع م ن م و ص  
 م س و ن م ط ن م م ر ع س س ع ع م ل ن ک م ع ن ی ی ع ا س ه ن ق  
 ق م ن س ه س ن ا م ع ط ی ن س م ن م ع ر م ع ک س ن س ل ع م ع  
 ع ق م م ع ن ل س س ه ن ا ک ن م م ر ع ط م ی ن ن م س  
 س ع م ق ن م ن م ع م ن ط ل ع س ر و ح م ن م و ا س ع س ن ک  
 ک س ن ع س ع ق م ن ا م ه ن م م ن ی م ع م ی ن س ط ع م س ع  
 ع ک س س ل ن ع ط س م ن ع ر ق م س ه ن ع ا م س ی ه ن ن م م  
 م ع م ک ن س ی و ل ی ن م ع م ع ا ط ع س ن س م س ن م ع ق ر  
 ر م ق ع م م ک ن س س م ن ه س س ی ی م ی ع ن ط م ا ر ع م  
 م ر ع م ع ق ا ج م ط م ن م ک ل ی ن ل ی ن س ه م س ن س ه  
 ه م س ر ن ع س م م ع ه ق س ن ا م ل ع ن ط م م ن ی م ک ع  
 ع ه ک م م س ی ر ن ن ع م س س م ط م ن ع ع ل ق م س س و ح ن  
 ن ع ج ه ا ک س م س م س ق ی ل ر و ن ع ن ع ن ع م ص ط م س  
 س ن م ع ی ش ط م م ا م ک ع س ن م ن س ع م ن س ن ق و ی ر ل  
 ل ی س ر ن ی م و ع ق س ن ع س ط ع م ن ل م م ک س ع ن س م ن  
 ن ل م س س ر ن ع ی س م ک و ع ع م ق م س ن ع ن ع م س ط ه ع  
 ع ن ه ل ط م س س س م ر ع ن ن ع ا ی س س م ق ک م و ع ع



یا اللہ	ف ص ق ر	یا اللہ
---------	---------	---------

تکسیر زہرہ

افل ص م ق م ر ر ف ک م ص ق ی ر ع ف ط م و ق س ر ج ف ق م ن ق  
 ق ان ف م ل ق م ف م ح ق ر م س ر ق ر و ف م ک ط م ف ہ ر ع ق ر ی  
 ی ق ر ا ق ن ع ف ہ م ف ل م ق ط م ک ف م م ف ج ہ ق ر ر ق م ر س  
 س ی ر ق م ر ق ا ر ق ن ق ی ع ف ط م ف م ل ف م ل ف م ک ق ص ط  
 ط م م ی ق ر ک ق م م م ل ق ی ع ف م ق م ل ف م ق ج ع ف ہ  
 و ط ف م ع م ح ق ق ق ہ م ک ف ق ر م م م ق م ر ل ف ق ا م  
 م و ا ط ق ف م ل م ع م ر م م ی ف ق ق ق م ل م ل م م ن ر ک ق ف  
 ف م ق و ک ا ر ط ن ق م ل م ف م م س ل م ع ق ر ق م ق ر ع ی م  
 م ف ی م ح ق ق ف ہ م ل ق م ر ق ط ر ن ق ق ی ع م م ل ر ع ف م  
 م م س ف ف ی ہ م م ل ق ف ط ل م م م ع م ق ق ق ان م ر ر ط ق  
 ق م ط م ر س ر ف م ف ن م ا ط ق م ق ا ق ع ک ل ع ق ر ف م ف و م  
 م ق و م ف ط م م ف ر و س ق ر ع ف ل م ک ف ج ن ق ی ر ا ق ہ م ق  
 ق م م ق ہ و ق م ا ف ر ط ی م ق م ن ف ج ر ف ر ک س م ق ل ر ف ع  
 ر ع ق ف م م م م ق ق ق ہ م و س ق ک م ر ا ف ر ر ج ط ف ی ن م م ق  
 ق ع م ق م ن م ی ر ف م ط ل م ق ق ق ر ع ف م ف و ا س ر ق م ک  
 ک ق م ع ق م ر ق م م ا ف و ن ف م م ی ف ر ع ف م ق ط ل ق ج  
 ج ک ق ق ل م ر ع ط ق ق م م ر ر ق ف س ہ م ر ا ف ف ی و م ن م ف





## نقش قمر

ذیل میں قمر کا نقش اور چار کے فوراً بعد اس کی تفسیر دیکھیں: X

چار				
۱۱	۸	۱	۱۳	
۲	۱۳	۱۲	۷	
۱۶	۳	۶	۹	
۵	۱۰	۱۵	۴	
نقش				
بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	☆	☆	☆	☆
ذ	۹۹۷۳۸	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۷
ض	۹۹۷۳۸	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۳
ظ	۹۹۷۳۳	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۶
غ	۹۹۷۳۱	۹۹۷۳۷	۹۹۷۳۲	۹۹۷۳۰
یا اللہ	ذضظغ			یا اللہ

تفسیر قمر

خوش حبیب سرور از شاہ ولی ماچھیہ

اذل ض ہ ظ ص غ ر ذ ک ض ہ ظ ی غ غ ذ ض و ط س غ ح ذ ق ض ن ظ  
 ط ان ذ ض ل ق ض ذ م ح ط غ ص س غ ظ ر و ذ ض ک ط ض ذ ح ط غ ی

[illegible]

ض غ ح ہ اک س ذ ط ذ ذ ط ق ی ل ر و ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ  
 ط ض غ ض غ ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح ط ح  
 ل ط ر ض ی ذ و غ ق ط ض ح ط ط غ ہ ذ ص ض ا و م غ ک ط ع ض س ذ ن  
 ن ل ط س ر ض ض غ ی ط ذ ک و غ غ م ق ذ ط ا ض ض ح ص ط ذ ط ہ غ  
 غ ن ح ل ط ذ ط ط س ص ر ح ض  
 ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ ض غ  
 ذ ض ط غ ذ ض ط غ ذ ض ط غ ذ ض ط غ ذ ض ط غ ذ ض ط غ ذ ض ط غ ذ ض ط غ ذ ض ط غ  
 ا ذ ل ض م ط ص م غ ذ ک ض ہ ط ی غ غ ذ ط ض و ط س م غ ذ ق ض ن ط

خالد روحانی جتہی

ہر سال شائع ہوتی ہے



## ذاتی و خصوصی عمل

اسی فرد کے لیے ذاتی و خصوصی عمل بنانے کا طریقہ بنیادی طور پر وہ ہے جو ابتداء میں بیان کیا گیا، تاہم انفرادی نوعیت کے عمل بنانے کی وجہ سے اس میں کچھ فرق تو ہمہ حال آئے گا۔ سو اس طریقہ کار کو بھی سمجھ لیں :-

ذاتی عمل و نقش تحریر کرنے کے لیے التوا عمل اختیار کریں :-

پہلی سطر میں تمام حروف مقطعات تحریر کریں۔

دوسری سطر میں فرد کا نام بمعہ نام والدہ تحریر کریں۔

تیسری سطر میں متعلقہ کوکب سے منسوب حروف تحریر کریں۔

پھر ان تینوں سطروں کو باہم امتزاج دیں۔ مفسر از شاہ ولی ماچنسہ

حاصلہ امتزاج سے جو سطر حاصل ہو اس کی تفسیر کریں۔

حاصلہ تفسیر کے کل اعداد استخراج کریں۔

حاصلہ اعداد سے نقش تحریر کر کے سائل کو دیں۔

انشاء اللہ، اللہ کے فضل سے فرد کا مسئلہ حل ہوگا اور جس کو کب کی محنت کے خاتمے کے لیے یہ

عمل تیار کیا جائے گا، اس کا حل سامنے آئے گا۔

اس عمل کی مثال کی ضرورت نہیں، نہ ہی اس کو حل کرنا افادہ قارئین ہوگا، کیونکہ ہر فرد کے یہ

ایک عمل تیار ہوگا۔ کوئی بھی ایسا عمل جس میں فرد کا نہ ہو تاہم والدہ شامل کیا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک فرد

کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔ سو وہ جو ذاتی عمل بنانا چاہیں، اس کو اپنی ضرورت کے تحت بنائیں، باقی

طریقہ وہی ہے جو پچھلے صفحات و سطور میں مذکور ہے۔

عمل

اس مقصد کے لیے حروف اورانی کے اور فرد کے ناموں کی تعداد مقرر کرنے کے بعد تکمیل ہونا

تھیں۔ تکمیل کے حاصلہ اعداد کے مطابق چاروں چالوں سے کاغذ پر نقش بنائیں اور بلحاظ طبع ان کو

استعمال کریں اور فرد کے اپنے پس (من میں سے) کوئی نقش منتخب رکھیں۔ یعنی آتش کو حرارت والی

تبدیل پر رکھ دیں یا فون کر دیں، یا دھوپ کو کسی درخت کے سایہ میں رکھ دیں یا پانی کو پانی میں بہا دیں اور خاکی

وزمین میں دفن کر دیں۔

خاص نقش

حاصلہ اعداد کو چاکر سے تقسیم کریں اور دیکھیں باقی قسمت کیا ہے۔ اگر

۱ بچے تو نقش کی چال آتش ہوگی۔

۲ بچے تو نقش کی چال بادی ہوگی۔

۳۔ بچے تو نقش کی چال آبی ہوگی۔

۴۔ بچے تو نقش کی چال خاک کی ہوگی۔

۵۔ صلہ چال کا ایک اور نقش کا غذا یا چاندی یا سونے یا تانبے پر تحریر یا کندہ کروائیں۔ اس نقش یا لوح کو آپ اپنے تصرف میں رکھیں۔ انشاء اللہ اس شمسی عمل کی قوتیں آپ کے لیے سحر ہو جائیں گی۔

## ذاتی عمل

۱۔ جو اس عمل کو اپنی زندگی کے لیے نیا شروع چاہے اسے اپنا اور دوسروں کا نام شامل عمل کریں اور نقش بنانے کے لیے دائرہ کھینچنے کا اعداد حاصل کریں۔

## عمومی عمل

ذاتی عمل کیونکہ فرد خاص کے لیے استعمال ہو سکتا ہے اور (ماہنامہ) راہنمائے عملیات اور کتاب ہذا کے پڑھنے والے ہر فرد کے لیے اس کو تیار کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ سو اس حوالے سے سطور ذیل میں ایک عمومی عمل دیا جا رہا ہے۔ تاکہ قارئین کی ایک بڑی تعداد با کسی مشکل کے اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ تاہم جو ذاتی عمل تیار کرنا چاہیں، وہ مندرجہ بالا طریق کے مطابق کر سکتے ہیں۔ وہ جو خود تیار نہیں کر سکتے ذاتی یا عمومی عمل کے لیے ادارے سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل یوں ہے

سر سرفراز شاہ واج ماچھڑ

عمومی عمل بلحاظ آتش چال

آتش چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

یا الله	یا الله	یا الله	یا الله
۱	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲
۱	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۳۴
۱	۱۰۶۲۳۰	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۳۶
۵	۱۰۶۲۳۷	۱۰۶۲۳۲	۱۰۶۲۳۱
یا الله	یا الله	یا الله	یا الله

موی عمل بلحاظ بادی چال

بادی چال

۸	۱	۱۳	۷
۲	۱۳	۱۳	۷
۱۶	۳	۶	۵

خوش حیرت باد بادی چال

۵	۱۰	۱۵	۴
---	----	----	---

نقش

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	
یا الله	ال میس رک دی ع طس ح ق ن	یا الله		
۱	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	۱
ل	۱۰۶۲۳۴	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۳۶	۱۰۶۲۳۳	۱۰۶۲۳۰	ل
ه	۱۰۶۲۳۱	۱۰۶۲۳۷	۱۰۶۲۳۲	ه
یا الله	ال میس رک دی ع طس ح ق ن	یا الله		



عمومی عمل بلحاظ آبی جان

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خوش

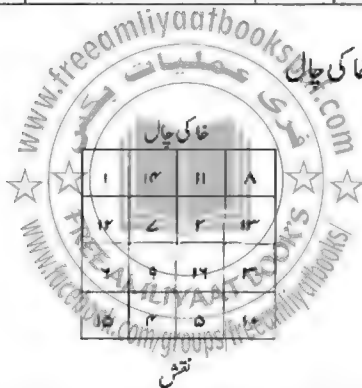
حیرت

نقش

بسم	الله	الرحمن	الرحیم
-----	------	--------	--------

یا اللہ	ال م ص رک ہی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	ا
ل	۱۰۶۲۳۳	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۳۶	۱۰۶۲۳۳	۱۰۶۲۳۰	۱۰۶۲۵۳	ل
ه	۱۰۶۲۳۶	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۳۷	۱۰۶۲۳۶	ه
یا اللہ	ال م ص رک ہی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

عمومی عمل بلحاظ خاک کی چال



بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم		
نویا اللہ	ال م ص رک ہی ع ط س ح ق ن				یا اللہ
ا	۱۰۶۲۳۵	۱۰۶۲۳۸	۱۰۶۲۵۲	۱۰۶۲۳۸	ا
ل	۱۰۶۲۵۱	۱۰۶۲۳۹	۱۰۶۲۳۳	۱۰۶۲۳۹	ل
ل	۱۰۶۲۳۰	۱۰۶۲۵۳	۱۰۶۲۳۶	۱۰۶۲۳۳	ل

و	۱۰۶۲۳۷	۱۰۶۲۳۲	۱۰۶۲۳۱	۱۰۶۲۵۳	ھ
یا اللہ	ال م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن				یا اللہ

جن کو چالوں وغیرہ کی بھی سمجھ نہیں وہ نقشِ دلوح کے لیے بادی چال کے نقش کا انتخاب کریں۔

# خالد ہندی جستری

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونے والی پہلی اور واحد جستری ہے۔ اس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیے گئے ہیں۔ محکمہ ٹیکس، ٹرانزیکشن ساری 'ہندی کو انکی رفتاریں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام تر ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے وہ نجوی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جستریاں جو انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے یہ ایک نعمت سے کم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جستریاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جستری میں دیے گئے کسی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہم نے یہ سب محنت کر دی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی ٹیگن ساری بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کو انکی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضروریات کے مطابق شامل کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبر روزانہ کی بنیاد پر بھی دیے گئے ہیں۔

## چودہ جمعراتوں کا عمل

تلفیض کریں تو کل حروفِ نورانی و مقطعات کی تعداد چودہ ہے۔ ان حروف کا استعمال ایک خاص طریق سے کیا جائے تو سعادتوں اور برکتوں کا حصول اللہ کے فضل سے ناممکن نہیں رہتا۔ اُس کے کام چل پڑتے ہیں، مسائل کا انبار بھی ہٹا دیا جائے گا۔ نورانی حروف کی برکتیں احمد و دہیں، سو اس حوالے سے صفحہ صفر کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔ بیان کرنا زیادہ مناسب رہے گا جس پر چل کر آپ ان حروف کی سعادتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔

طریقہ کار خوش حس و سوسے کو ملتی صورتیں تحریر کریں، ہر حرف کے نیچے اس کی عددی قیمت تحریر کریں۔ کل حروفِ نورانی 4 : ہیں۔ سو ہر حرف کے اعداد کو 4 سے ضرب دیتے جائیں۔ جو بھی عدد حاصل ہو اس کو متعلقہ حرف کے نیچے تحریر کرتے جائیں۔ حاصلہ اعداد کے مطابق



چاروں چالوں سے نقوش تیار کریں۔ حروف کی ترتیب کے مطابق ان کو تیار کرنا ہے۔ تیاری کے لیے جمعرات کے دن پہلی ساعت کا انتخاب کریں۔ گلاب یا کوئی اور اچھی خوشبو یا بخور استعمال کریں۔ سیاہی کے لیے زعفران استعمال کریں۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ چاروں چالوں سے نقوش تیار کرنے کے بعد حسب قواعد آبی نقوش کو پانی میں گھول کر پی جائیں اور تعویذ کو کھا جائیں۔ آتش تعویذ کو کسی گرم جگہ پر دفن کر دیں یا جلادیں۔ بادی کو کسی پھل دار درخت کے ساتھ باندھ دیں یا گلے میں ڈال لیں۔ خاکی کو زمین میں دفن کر دیا۔ تاہم اگر شہر یا دور یا کے کنارے سے کچھ فاصلہ پر دفن کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

طور بالا میں نقوش کے استعمال کے ایک سے زائد طریق تحریر ہیں۔ تاہم کسی بھی طبع کا ایک نقش جس طرح استعمال کریں گے باقی تمام بھی اسی طریقے سے استعمال کیے جائیں گے۔ یہ امر ضروری ہے۔ سو عمل کی ابتداء سے اس بات کا فیصلہ کر لیں کہ کون سا طریقہ آپ کے مزاج اور حالات کے مطابق آسان رہے گا بعد میں تبدیلی بے مقصد اور عمل کو خراب کر دے گی۔

## عملی تشریح

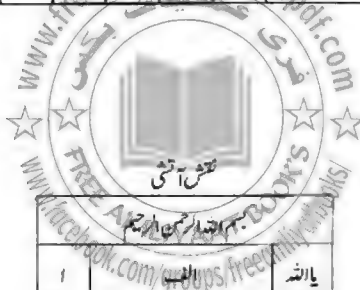
جس طور سطور سابقہ میں بیان کیا ذیل میں ایک جدول دیا گیا ہے جو قاعدہ کے مطابق تمام معاملات لیے ہوئے ہے۔ بات آسان ہے اور عملی حل بھی سامنے ہے۔ سوزید تفصیل کی اس سلسلے میں ضرورت نہیں۔ اس جدول کے فوراً بعد تمام حروف کے نقوش چاروں چالوں کے مد نظر استخراج کر دیئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں کچھ تفصیل مضمون کے آخری میں ہے اس پر ضرور توجہ دیں۔

حروف ملفوظی	الف	لام	میم	صاد	شاد	کاف	ح	یا
اعداد	111	71	90	95	201	101	6	11

14	14	14	14	14	14	14	14	ضرب
154	84	1414	2814	1330	1260	994	1554	کل اعداد

حروف مختلف	عین	ط	سین	ح	قاف	نون
اعداد	130	10	120	9	181	106
ضرب	14	14	14	14	14	14
کل اعداد	1820	140	1680	126	2534	1484

نقوش "الف"



یا اللہ	۵۱۹	۵۱۳	۵۲۱	۱
۱	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ل
ل	۵۱۵	۵۲۲	۵۱۷	د
د	۵۱۴	۵۲۱	۵۱۳	۱

نقش باوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	الف			ا
ا	۵۱۹	۵۳۰	۵۱۵	ل
ل	۵۱۳	۵۱۸	۵۲۲	ل
ل	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۷	و
و	الف			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ل	۵۱۵	۵۲۳	۵۱۷	ل
ل	۵۲۰	۵۱۸	۵۱۶	ل
ل	۵۱۹	۵۱۳	۵۲۱	و
و	الف			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	الف			ا
ا	۵۱۵	۵۳۰	۵۱۹	ل
ل	۵۲۲	۵۱۸	۵۱۳	ل
ل	۵۱۷	۵۱۶	۵۲۱	و
و	الف			یا اللہ

## نقوش "لام"

## نقش آتش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	لام			ا
ا	۳۳۲	۳۳۷	۳۳۵	ل
ل	۳۳۳	۳۳۱	۳۲۹	ل
ل	۳۲۸	۳۳۶	۳۳۰	ه
ه	لام			یا الله

## نقش بادی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	لام			ا
ا	۳۳۲	۳۳۳	۳۲۸	ل
ل	۳۲۷	۳۳۱	۳۲۹	ل
ل	۳۳۵	۳۲۹	۳۳۰	ه
ه	لام			یا الله

## نقش خاکی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	لام			ا

ا	۳۴۸	۳۴۶	۳۴۰	ل
ل	۳۴۴	۳۴۱	۳۴۹	ل
ل	۳۴۲	۳۴۷	۳۴۵	و
و	لام			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	ل	یا اللہ		
ل	۳۴۴	۳۴۲	۳۴۸	ل
ل	۳۴۷	۳۴۱	۳۴۶	ل
و	۳۴۵	۳۴۹	۳۴۰	ل
یا اللہ	لام			ل

نقش "میم"

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	میم	یا اللہ		
ل	۳۴۳	۳۴۶	۳۴۴	ل
ل	۳۴۸	۳۴۰	۳۴۲	ل
و	۳۴۹	۳۴۴	۳۴۷	ل

یا اللہ	میم	و
---------	-----	---

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم			ا
ا	۴۲۱	۴۲۲	۴۱۷	ل
ل	۴۱۶	۴۲۰	۴۲۳	ل
ل	۴۱۵	۴۱۸	۴۱۹	و
یا اللہ	میم			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم			ا
ا	۴۱۷	۴۲۲	۴۱۹	ل
ل	۴۲۲	۴۲۰	۴۱۸	ل
ل	۴۲۱	۴۱۶	۴۲۳	و
و	میم			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	میم			ا
ا	۴۱۷	۴۲۲	۴۲۱	ل

خوشحالی جیسو بسم اللہ الرحمن الرحیم

ل	۴۲۴	۴۲۰	۴۱۶	ل
ل	۴۱۹	۴۱۸	۴۲۳	و
و	میم			یا الله

نقوش "صاد"

نقش آتش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	صاد			ل
ل	۴۲۴	۴۲۹	۴۲۷	ل
ل	۴۲۶	۴۲۳	۴۲۱	ل
ل	۴۲۰	۴۲۸	۴۲۲	و
یا الله	صاد			ل
نقش باوی				

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	صاد			ا
ا	۴۲۴	۴۲۶	۴۲۰	ل
ل	۴۲۹	۴۲۳	۴۲۸	ل
ل	۴۲۷	۴۲۱	۴۲۲	و
و	صاد			یا الله

## نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا اللہ	صاد		
ا	۴۴۰	۴۴۸	۴۴۲
ل	۴۴۶	۴۴۳	۴۴۱
ل	۴۴۴	۴۳۹	۴۴۷
و	صاد		
یا اللہ			

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا اللہ	صاد		
ا	۴۴۰	۴۴۶	۴۴۲
ل	۴۴۸	۴۴۳	۴۳۹
ل	۴۴۴	۴۴۱	۴۴۷
و	صاد		
یا اللہ			

## نقش "را"

## نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یا اللہ	را	ا



ا	۹۳۹	۹۳۴	۹۳۱	ل
ن	۹۴۰	۹۳۸	۹۳۶	ل
ن	۹۳۵	۹۳۲	۹۳۷	و
د	را			یا اللہ

نقش پادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	۹۳۹	۹۳۴	۹۳۱	ل
ن	۹۴۰	۹۳۸	۹۳۶	ل
ن	۹۳۵	۹۳۲	۹۳۷	و
د	را			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	۹۳۹	۹۳۴	۹۳۱	ل
ن	۹۴۰	۹۳۸	۹۳۶	ل
ن	۹۳۵	۹۳۲	۹۳۷	و
د	را			یا اللہ

نقش آبی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	را			ا
ا	۹۳۵	۹۳۰	۹۳۹	ل
ل	۹۳۲	۹۳۸	۹۳۴	ل
ل	۹۳۷	۹۳۶	۹۴۱	ه
ه	را			یا الله

نقوش "کاف"

نقش آفتاب				
یا الله	کاف			ا
ا	۴۷۲	۴۶۷	۴۷۵	ل
ل	۴۷۸	۴۷۱	۴۷۹	ل
ل	۴۶۸	۴۷۶	۴۷۰	ه
ه	کاف			یا الله

نقش بادی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	کاف			ا
ا	۴۷۲	۴۷۳	۴۶۸	ل

ل	۴۶۷	۴۷۱	۴۶۷	ل
ل	۴۷۰	۴۶۹	۴۷۵	ل
یا اللہ	کاف			و

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	کاف			ا
ا	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۱	ل
ل	۴۷۲	۴۷۱	۴۷۲	ل
ل	۴۷۵	۴۶۷	۴۷۲	و
یا اللہ	کاف			یا اللہ
نقش آبی				
بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	کاف			ا
ا	۴۷۲	۴۷۳	۴۶۸	ل
ل	۴۷۷	۴۷۱	۴۷۶	ل
ل	۴۷۵	۴۶۹	۴۷۰	ل
یا اللہ	کاف			و

نقش "حا"

## نقش آتش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	حا			ا
ا	۲۹	۲۵	۳۱	ل
ل	۳۰	۲۸	۲۶	ل
ل	۲۵	۳۲	۲۷	و
و	حا			یا الله

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	حا			ا
ا	۲۹	۲۵	۳۱	ل
ل	۳۰	۲۸	۲۶	ل
ل	۲۵	۳۲	۲۷	و
و	حا			یا الله

## نقش خاکی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	حا			ا
ا	۲۹	۲۵	۳۱	ل
ل	۳۰	۲۸	۲۶	ل

ل	۲۹	۳۳	۳۱	و
و	حا			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	حا			ا
ا	۲۵	۳۰	۲۹	ل
ل	۳۲	۲۸	۳۳	ل
و	۳۷	۳۶	۳۱	یا اللہ

نقش "یا"

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	یا			ا
ا	۵۲	۳۷	۵۵	ل
ل	۵۳	۵۱	۳۹	ل
ل	۳۸	۵۶	۵۰	و
و	یا			یا اللہ

نقش بادی

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	یا			ا
ا	۵۲	۵۳	۳۸	ل
ل	۳۷	۵۱	۵۲	ل
ل	۵۵	۳۹	۵۰	و
و	یا			یا الله

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	یا			ا
ا	۳۸	۵۲	۵۰	ل
ل	۵۳	۵۱	۳۹	ل
ل	۵۴	۳۷	۵۵	ل
و	یا			یا الله

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	یا			ا
ا	۳۸	۵۳	۵۲	ل
ل	۵۶	۵۱	۳۷	ل
ل	۵۰	۳۹	۵۵	و

یا اللہ	یا	و
---------	----	---

نقوش ”عین“

نقش پوتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
ا	عین		یا اللہ
ل	۶۰۲	۶۰۲	ا
ح	۶۰۳	۶۰۷	۶۰۹
و	۶۰۶	۶۱۱	۶۰۳
یا اللہ	عین		یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
ا	عین		یا اللہ
ل	۶۰۳	۶۰۹	۶۰۸
ل	۶۱۱	۶۰۷	۶۰۲
و	۶۰۶	۶۰۳	۶۱۰
یا اللہ	عین		یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
------------------------	--	--	--

یا اللہ	عین			ا
ا	۶۰۳	۶۱۱	۶۰۶	ل
ل	۶۰۹	۶۰۷	۶۰۴	ل
ل	۶۰۸	۶۰۲	۶۱۰	و
و	عین			یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
ل	ل	عین	ل
ل	۶۰۸	۶۰۹	۶۰۳
☆	۶۰۲	۶۰۷	۶۱۱
☆	۶۱۰	۶۰۴	۶۰۶
☆	☆	عین	☆
www.freeonlinebooks.com			

نقوش "طا"

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یا اللہ	۴۸	۴۲	۵۰
ا	۴۹	۴۷	۴۴
ل	۴۶	۴۵	۴۳

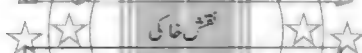
خوش



ل	۴۳	۵۱	۴۶	و
و	ط			یا اللہ

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ط			ا
ا	۴۸	۴۹	۴۳	ل
ل	۴۷	۴۷	۴۷	ل
۵۰	۴۴	۴۴	۴۴	یا اللہ



نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ط			ا
ا	۴۳	۵۱	۴۶	ل
ل	۴۹	۴۷	۴۳	ل
ل	۴۸	۴۴	۵۰	و
و	ط			یا اللہ

نقش خیسوے

نقش قلندر از شاہ شاد ماہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ	ط			ا
---------	---	--	--	---

ل	۳۸	۳۹	۳۳	۱
ل	۳۲	۳۷	۵۱	ل
و	۵۰	۴۳	۴۶	ل
یا اللہ	ط			و

نقوش "سین"

نقش آسمانی				
بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ل	۵۶۳	۵۵۶	۵۶۱	یا اللہ
ل	۵۵۸	۵۶۰	۵۶۲	سین
و	۵۵۹	۵۶۳	۵۵۷	یا اللہ
یا اللہ	سین			و

نقش بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ل	سین			یا اللہ
ل	۵۵۴	۵۶۵	۵۶۱	یا اللہ
ل	۵۶۳	۵۶۰	۵۵۶	ل
و	۵۵۹	۵۵۸	۵۶۳	ل

یا اللہ	سین	ہ
---------	-----	---

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
------------------------	--	--	--

یا اللہ	سین	ا
---------	-----	---

ا	۵۵۷	۵۶۳	۵۵۹	ل
---	-----	-----	-----	---

ل	۵۶۲	۵۶۰	۵۵۸	ل
---	-----	-----	-----	---

ل	۵۶۱	۵۵۲	۵۶۸	ہ
---	-----	-----	-----	---

سین	سین	سین	سین	سین
-----	-----	-----	-----	-----

نقش آبی			
---------	--	--	--

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
------------------------	--	--	--

یا اللہ	سین	ا
---------	-----	---

ا	۵۵۷	۵۶۲	۵۶۱	ل
---	-----	-----	-----	---

ل	۵۶۳	۵۶۰	۵۵۶	ل
---	-----	-----	-----	---

ل	۵۵۹	۵۵۸	۵۶۳	ہ
---	-----	-----	-----	---

ہ	سین	یا اللہ
---	-----	---------

نقوش "ح"، خوش حبیب سرشار از شاہ و ج ماچہ

نقش آتش

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
------------------------	--	--	--

یا اللہ	ح			ا
ا	۴۳	۳۸	۴۵	ل
ل	۴۴	۴۲	۴۰	ن
ن	۳۹	۴۶	۴۱	و
و	ح			یا اللہ

نقش پادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ح			ا
ا	۴۳	۴۲	۳۹	ل
ل	۳۸	۴۲	۴۶	ن
ن	۴۵	۴۰	۴۱	و
و	ح			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	ح			ا
ا	۳۹	۴۶	۴۱	ل
ل	۴۴	۴۲	۴۰	ن
ن	۴۳	۳۸	۴۵	و
و	ح			یا اللہ

نقش خاکی

نقش پادی

نقش خاکی

نقش پادی

## نقش آبی

بسم الله الرحمن الرحيم			
یا الله	ح		
ا	۳۹	۴۴	۴۳
ل	۴۶	۴۲	۳۸
ل	۴۱	۴۰	۳۵
ه	یا الله		

## نقش "قاف"

بسم الله الرحمن الرحيم			
یا الله	قاف		
ا	۸۴۶	۸۴۰	۸۴۸
ل	۸۴۷	۸۴۵	۸۴۲
ل	۸۴۱	۸۴۹	۸۴۴
د	قاف		

نقش یادی

بسم الله الرحمن الرحيم		
یا الله	قاف	ا

ا	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	ل
ل	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	ن
ن	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	و
و	قاف			یا اللہ

نقش خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	قاف	یا اللہ		
ل	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	ل
ل	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	ن
ن	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	و
و	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	یا اللہ

نقش آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
ا	قاف	یا اللہ		
ل	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	ل
ل	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	ن
ن	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	و
و	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	یا اللہ

## نقوش "نون"

## نقش آتش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	نون			ا
ا	۳۹۶	۳۹۰	۳۹۸	ل
ل	۳۹۷	۳۹۵	۳۹۳	ل
ا	۳۹۱	۳۹۹	۳۹۳	ه
یا الله	نون			یا الله
نقش بادی				
بسم الله الرحمن الرحيم				
یا الله	نون			یا الله
ا	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۱	ل
ل	۳۹۰	۳۹۵	۳۹۹	ل
ل	۳۹۸	۳۹۳	۳۹۳	ه
ه	نون			یا الله

## نقش خاکی

بسم الله الرحمن الرحيم		
یا الله	نون	ا





ایسی صورت حال میں کیا کیا جانا چاہیے۔ لیکن کوئی ایسا ہے جس کے لیے سرحد کو بازی لگانے کے خواہش مند ہیں تو پھر اس عمل سے کام لیں۔ ہر عمل سے نا اُمید ہونے کے بعد اس کو استعمال میں لائیں۔ یہ عمل ایسا نہیں ہے کہ اس کو پہلی کوشش کے طور پر کیا جائے۔

بہن ایک آخری کوشش۔ ایک آخری امید روشنی کی ایک آخری کرن جو زندگی میں تہذیبی لے آئے۔ لیکن یہ درمیں کوشش اور سعی آپ پر فرض ہے، حکم اللہ کا ہے۔ دعا اور سعی آپ کی ہے۔



خالد زوحانی جتہی

خالدہ رومی جنتی بر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجی و ملیاتی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو متعلقہ کی تمام تقویموں اور جنتیوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام برون کے سالانہ حالات، سکی سال تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، کواکب کے شرف و بیہبوط اور اہم برون کا ہون، تاریخی، معرکشی و انقلابی کے اوقات، نظرات کواکب، عمیات، نجوم اور دیگر علوم مخفی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ کھل تفصیل آپ خالدہ رومی جنتی کی دیکھ کر سنی جانے لگی ہے۔ اس میں ہر سال ہر جنتی پیشہ و رنجوی، مل سے لیکر علوم مخفی کے طلباء اور عام لوگوں کے لیے بھی مفید ہے۔ عمیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص منفعت ہیں۔

# توازن حروف و حل مسائل و



حروف نورانی کے حوالے سے پہلے ہی آیت الہامیہ لیا گیا ہے جس میں فرد میں عناصر کی کمی بیشی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل پیش کیا گیا تھا۔ عمل زیر بحث بھی بلحاظ نوعیت کچھ ایسا ہی ہے، تاہم طرز کار و بیان کے لحاظ سے فرق ہے۔

زیر بحث عمل شوقی طور پر کسی بھی فرد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا، بلکہ ہر فرد کے لیے الگ سے تیار کرنا ہوگا۔

طریقہ کار یہ ہے کہ فرد کے نام کو بعد والدہ مکمل لکھ لیں۔ ایک بات یاد رکھیں اس عمل میں فرد کا مکمل نام بعد ذات و معرفت وغیرہ تحریر کریں، تاکہ اس پر جن جن عناصر کا اثر ہے یا جو بھی من صریح



ن ا ص و ی س خ ج ه ا ر م ق ا ا ه ج ر ن ل غ ط ا ق ک م د ل ر  
 ر ن ل ا و ص س ه ک د ق ی ا س ط خ ج ج ل ه ن ا ر م ه ق ا ا  
 ا ر ا ث ق ل ه ا م و ج ص ر س ر ه ا ک ن و ه ق ل ی ج ا غ س خ ط  
 ط ا غ ر س ا غ ن ا ق ج ل ی ه ل ا ق م ه و و ج ن ص ک ر ا س ه ر  
 ر ط و ا س خ ا ر س ک ا م ع ن ن ج ا د ق و ج ه ل م ی ق ه ا ل  
 ل ر ا ط ه ه ق ا ی س م خ ل ا ه ر ج ر و س ق ک د ا ا م ج ر ا ن  
 ن ل ن ر ع ا ج ط م ه ل ا ق ک ی ق ی س س م و خ ر ل ج ا ر ه  
 ه ن ر ل ا ن ج ر ل ی ر ا ن ج ا ط م م س ه م ا ق و ی ا ک ق ا و  
 و ه ا ن ق ر ک ی ا ل ی ن ج ق ر ا ل س ج ه ر س ا م خ م ج ط و  
 و د ط ه ج ا م ن ی ق ی م ر ا ک س ل ر ا ه ا ل ی س ن ل و ا ج ر ق  
 ق و ر و ج ط ا ح م ج ل ا ن س ن ی م خ ق ی ا ص ه ر ا ر ک ل س  
 س ق ل و ک ط و ا ج ا غ ر ا ه ه م و ا ج ق ل ی م ن ی م ن س  
 س س ن ق م ل ی م ن ی م ن ی م ن ی م ن ی م ن ی م ن ی م ن ی  
 ه م ه م ا ن م ق ر م ه ل ط ی ا ل ی م ن ی م ن ی م ن ی م ن ی  
 ع ه د س ر ه ل س ا ا ن ر م ق ق ی خ ر ج م ک ه ج ل ن ط ا ی و ا  
 ا ع و ه ی د ا س ط ر ن ه ل ل ج س ه ا ک ا م ا ج ن و ر خ م ق ق  
 ق ا ق ی م س خ ج ر ی ر د ن ا ج س ا ط م ر ا ن ک ه ا ل و ل س ج  
 ج ق ی س ا ق و ع ل م ا و ه س م س ه ا ن ی م ن ی م ن ی م ن ی  
 ج ج س ق ی ا ن ل ط ق و م ع ر ل ر م ی ا و ر ه ن خ ه ک  
 ک ج ه ج خ س ن ق ه ا ر س د ا ا ا ن ی ل م ط ر ق ل و ر و ع م

مک ع ج و ح د خ ل س ق ت ر ق ط ه ص ال ری سن و ا ا ا  
 ام اک اع اج د و ن ه س ر ی ج ر و ل خ ال ص س ه ق ط ث ق ر  
 راق م ث ط ک ق ا ه ع س ا ص ج ل و ا و خ ن ل ه د س ر ر ج ی  
 ی ر ج ا ر ق ر م س ث و ا ه ط ل ک ن ق خ ا ه ا ع و س ل ا ج ص  
 ص ی ج ر ا ج ل ا س ر و ق ع ر ا م ه س و ث ا و خ ا ق ه ن ط ک ل  
 ل ص ک ی ط ج ن ر ه ا ق ج ال خ ا و س ا ر ت و و ق س ع ه ر م ا  
 ال م ص ر ک ه ی ر ط س ن ق ل و ا و ا و م ث ا ر ق ا ج س ا و ل ا خ  
 خ ال ل م د ص ر ی ک ج ا ا ق ق ت ر ط ا ی ث ج ه ق و ن ر و  
 نگیر کی بنیاد پر دیئے گئے ہیں۔ یہاں پر اس کتاب کے ساتھ ساتھ یہ طرز کار ہر فرد کے لیے  
 ایسے ہی استعمال ہوگا۔

ۛ تمام سطروں میں حروف کی تعداد

کل قیمت = 74250

ۛ آتش حروف

کل قیمت = 74250

ۛ بادی حروف

کل قیمت = 76500

ۛ آبی حروف خوش حسیوت سر فسر از شاہ و ق مانیچہ

کل قیمت = 31800

ۛ خاک حروف

کل قیمت = 34400

## نقوش

مندرجہ بالا - طور میں پانچ قسم کی حروفی وعددی طاقوں کا استخراج کیا گیا ہے۔ نقوش کی تیاری کا طریقہ کار نسبتاً طوالت کا حامل ہے سو توجہ سے سمجھ لیں۔

تمام حروف کی بنیاد پر جو اعداد حاصل ہوئے ہیں، ان کی بنیاد پر مربع کی چاروں چالوں کی بنیاد پر چار نقوش تیار کریں اور یلغی ظ طبع بن کو استعمال میں لائیں۔

آتش، بادی، آبی اور خاک کی لحاظ سے حروف کے جو اعداد استخراج کیے گئے ہیں ان کی بنیاد پر متعلقہ چال سے نقش تیار کرنا ہے۔ بعض آتش حروف کے اعداد کے لیے آتش چال سے نقش، بادی حروف کے اعداد سے بادی چال سے اور اسی طرز پر بانی رو کو بھی بنانا اور استعمال کرنا ہے۔

جگہ کی تنگی کے باعث یہاں نقوش نہیں دیئے جا رہے ہیں، دیکھیں یہ بھی یہ تمام استعمال نہیں ہو سکتے۔ اس لیے بھی ان کی ضرورت نہیں۔ یہ نقش صرف اس فرد کے لیے موزوں ہوں گے جس کے نام سے تکبیر بنانی گئی ہے، عمل عمل ہوگا۔

خوش حیوت سرسرا از شاہ وق ماچہ

## نصرت الہی

حروف نورانی کے حوالے سے شروع ہونے والا سلسلہ جس کو ابتدا میں جلد ختم کرنے کا خیال تھا۔ قدرتی طور پر طوائف کا حوالہ ملتا نظر آ رہا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل کی ایک آیت ہے جس کے حوالے سے ذیل میں غلبہ اقتدار کا سیاسی، مذہبی، علمی اور فکری و غیرہ کے لیے ایک عمل تحریر کر رہا ہوں۔ تاہم پہلے متعلقہ آیت کو دیکھ لیں:

”وقل رب ادخلنی مدخل صدق و آخر جیتی مخرج صدق واجعل لی من الدنک

سلطان نصیر (بنی اسرائیل 83-17)

اس آیت قرآنی کا مطلب و مفہوم کچھ اس طرح ہے:-

”جہاں بھی تو نے جا سچائی کے ساتھ کھلے صاف جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور کچھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دے جس کے ساتھ تیری نصرت ہو۔“

آیت ہذا کے ترجمہ سے اس آیت قرآنی کی طاقت اور مقصدیت بھی واضح ہو جاتی ہے۔ سو

”اس آیت کی بنیاد پر ایک خاص عمل ”نصرت الہی“ کے عنوان سے پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل جس فرد کے لیے بنایا جائے گا اس کے لیے ہی موثر ہوگا۔ اس کا طریقہ کار سمجھ لیں۔“۔

عمل کی تیاری کے لیے درج ذیل تین امور کی ضرورت ہے: \*

پسلی سطر آیت "و قل رب ادخلنی مدخل صدق و اخرجنی مخرج صدق و

اجعل لي من الذنك سلطانا نصيرا۔

دوسری سفر <sup>۱</sup> خالد اسحاق رانٹھور

تام فرو بمعد والده

حروف نورانی

## استزاج

مندرجہ بالا تینوں سطروں کا استخراج کر لیں۔ مندرجہ بالا مثال کو آئیٹم کی بنیاد پر یہ سطر استخراج

”تھکیل پڑے گی۔“

و خاقانی لعل مرصع و بادر اس کد و خج اعلیٰ القیاس ان رطوی اس مثنیٰ ح و حق و خ و ن ل را

میں خیل دایم قل میں دو راگ کس ہر جی جاعن ق ط ی رس م ا ج خ ت ق ر ہن ا ج ول

صبر رخ مدام قتل رود که اهج صبر رخ مصلحت اطل قس صبر رخ مصلحت اطل قس صبر رخ مصلحت اطل قس

ان مرد کے خوشنویس احمد علی بن ابی اسحاق طبرستانى قزوینى قریب ۱۱۰۰ھ

سر فرزند از شاه و بیچ ما پسر

کابل اعداد



سطر امتزاج کے اعداد حاصل کریں۔ مندرجہ بالا مثالی سطر امتزاج کے اعداد اس طرح سے

تجسس

25231	کل اعداد
7	مفرد اعداد

احتیاط

دوران عمل سطر امتزاج امتزاج کوئے میں خاص اعداد کی ضرورت ہے۔ اسی طرح کل اعداد اور ان کے مفرد عدد کی بھی پڑھال کر لیں۔ کیونکہ سطر کافی لمبی اور حساب طوالت کا حامل ہے سو غلطی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

تلفیض

سطر امتزاج جوہر میں جو اس کی تلفیض کر لیں۔ ہمارے مشق کے جو سطر تلفیض و صل ہوتی

ہے وہ یہ ہے

(دخ اقل ام رد ص ب اس ک ج ہ ی ع ن ط ث ج)

تکسیر خاص

پہلی طور میں کل اعداد کا ایک مفرد عدد و صل کیا تھا اب اس کے استعمال کا وقت ہے۔ تلفیض شدہ سطر امتزاج کو تلفیض اور پہلے حرف سے جمنی شروع کریں۔ حد و قطر ما جو شخص میں ملا تھا وہ "7" ہے۔ سو سطر تلفیض میں اتنے ہی حروف چھوڑ کر باقی حروف سطر نیچے تلفیض اور جو حرف چھوڑے

تھے ان کوئی طرے آئے تحریر کریں۔ اس طرح ایک نئی سطر حاصل ہو جائے گی۔

بالکل اس طرز پر یہ عمل دہراتے جائیں۔ آخر کار اصول تکمیل کے مطابق اصل سطر حاصل ہو جائے گی۔ عملی مثال کے طور پر مکمل تکمیل بیان کردہ طریق کے مطابق تحریر ہے۔

دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج

د ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد

ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ی

خ اقل ل مرد ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج و

ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد

ی ع ن ط ث ج و ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد

اقل ل مرد ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ

ب س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص

ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ی ع

قل ل مرد ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ

س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب

ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ی ع ن

ل مرد ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ اقل

ک خت سطر ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س

ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک ح ی ع ن ط

مرد ص ب س ک ح ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل

ح ی ع ن ط ث ج دخ اقل ل مرد ص ب س ک

ج و خ ا ق ل م ر و ص ب س ک ح ہ ی ث ن ط  
 ر و ص ب س ک ح ہ ی ث ن ط ج و خ ا ق ل م  
 ح ی ع ن ط ج و خ ا ق ل م ر و ص ب س ک ح  
 و خ ا ق ل م ر و ص ب س ک ح ہ ی ع ن ط ج

تکسیر کے لیے تو کسی ایک طریقے استعمال ہو سکتے ہیں، لیکن اس عمل خاص، میں تین الگ الگ امور یعنی آیت، نام فرد اور حروف نورانی کو باہم یکجا کرنے کے لیے یہ طریق تکسیر استعمال کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ طریق تکسیر برصغور کا اصل و بجا تھا ہے۔ پھر اس تکسیر کی موثریت اور طاقت میں غیر معمولی اضافہ ہو گا اور اس کا استعمال فریقہ کو حصول مقصد کے لیے حاکم طور پر مددگار ثابت ہو گا۔



اعداد تکسیر

تکسیر کی طاقت سے قد و اعجاز کے ساتھ ساتھ اعداد استخراج کر لیں اور ان کے مطابق فرد کو چاروں مربع چاروں سے نقش بنا کر دیں۔  
 مثالی تکسیر کے اعداد 32452 حاصل ہوئے ہیں اور ان کی بنیاد پر ذیل میں چاروں چاروں سے مربع نقش تحریر کیے گئے ہیں۔ ہر نقش کے چاروں اطراف تکسیر کے حروف تحریر کر دیں۔  
 ہیں۔ عمومی حل شدہ عمل ہوں ہے \*

خوش حسیو آتش جان

شاہ و ج ما پختہ

۸	۰	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲

۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۳	۱۵

نقش

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	درخ اقل	مردی	س ک	ج
درخ اقل	۸۱۱۵	۸۱۱۹	۸۱۱۵	۸۱۱۳
مردی	۸۱۱۴	۸۱۱۱	۸۱۰۶	۸۱۱۸
س ک	۸۱۱۰	۸۱۱۳	۸۱۲۱	۸۱۰۷
ج	۸۱۲۰	۸۱۰۸	۸۱۰۹	۸۱۱۵
یا اللہ	درخ اقل	مردی	س ک	ج

بادی چال				
۱۱	۸	۱	۱۳	
۲	۱۳	۱۳	۷	
۳	۶	۹		

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	درخ اقل	مردی	س ک	ج
درخ اقل	۸۱۱۹	۸۱۰۵	۸۱۰۲	۸۱۱۶
مردی	۸۱۱۱	۸۱۱۸	۸۱۰۶	۸۱۲۱
س ک	۸۱۱۳	۸۱۰۸	۸۱۰۹	۸۱۱۵
ج	۸۱۲۰	۸۱۰۸	۸۱۰۹	۸۱۱۵
یا اللہ	درخ اقل	مردی	س ک	ج

آبی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

تکلف

بسم الله الرحمن الرحيم				
یا اللہ	درخ اقل لہ مروکس بک رکج دی ران طم رنج			
درخ اقل	۸۱۱۴	۸۱۰۵	۸۱۱۲	۸۱۱۶
مروکس ب	۸۲۱۱	۸۱۱۷	۸۱۱۵	۸۱۰۶
رکج	۸۱۱۳	۸۱۱۰	۸۱۰۷	۸۲۳۱
دی ران	۸۱۰۸	۸۱۲۰	۸۱۰۵	۸۱۰۹
یا اللہ	درخ اقل لہ مروکس بک رکج دی ران طم رنج			

خاک چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نوشہ جیوت سر فسر از شاہ و ق ماچہ

تک

بسم اللہ الرحمن الرحیم				
یا اللہ	وخی اقل لم دوس ب س ک ج ح کی ران ط ت ث			
مائل	۸۱۰۴	۸۱۱۶	۸۱۱۹	۸۱۰۵
مید ب	۸۱۲۸	۸۱۰۶	۸۱۱۱	۸۱۱۷
مک ک	۸۱۰۷	۸۱۲۱	۸۱۱۳	۸۱۱۰
مک ر	۸۱۱۵	۸۱۰۹	۸۱۰۸	۸۱۲۰
یا اللہ	وخی اقل لم دوس ب س ک ج ح کی ران ط ت ث			

مقصد عمل

اس حوالے سے بات دانی ہو کہ وہ تمام لوگ جو مختلف مسائل کا شکار ہوں، ان کے کام ر کے ہوں، ایک کے بعد دوسرا مسئلہ سامنے آ جاتا ہو، آگے بڑھتے یا جدوجہد کرنے کی ہمت جواب دے چکی ہو، باوجود کوشش اور محنت کے کاروبار آگے نہ بڑھتے ہو یا نوکری میں ترقی نہ ہوتی ہو، معاش کے باوجود صحت نہ ہوتی ہو یا مزدوری ہو یا کسی بھی وجہ سے معاش کے پائیدار بنانے میں فرد کی عزت خطرے میں ہو، فرد قرض میں پھنسا ہو اور ادائیگی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو، کوئی بھی کام یا مقصد ہو جو پورا ہونے میں نہ آتا ہو اس کے حل کے لیے اس عمل سے کام لے سکتے ہیں۔ جس بھی کام میں بندش یا سحری اثرات کے باعث رکاوٹ ہو اس عمل سے اس مشکل کا حل نکل آئے گا۔ شادی رکی ہو، رشتہ یا اولاد نہ ہوتی ہو تب بھی اس عمل سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ بہر حال اس مقصد سے ہزار ہا کام یہ جاسکتے ہیں خواہ کسی کی وسعت نظر اور سمجھ ہے جو جتنی بلند ہوگی اتنا ہی اس عمل کی خصوصیت آپ پر آشکار ہوتی جائے گی۔ مسئلہ آپ کو اس میں سننے دینے اور استعمال کی جگہ نظر آئے گی۔

طریقہ استعمال

جب استعمال کی جگہ لامحدود ہیں تو پھر اس کا طریقہ استعمال بھی از خود لامحدود ہوگا۔ بنیادی طریقہ یہ عمل تیار کرنے کا ہے جو تحریر کر دیا۔ عکس جو تیار ہو اس کو متعلقہ فرد کو مسئلہ کے مد نظر دھونی یا پینے یا دیگر حسب ضرورت طریق سے استعمال کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں اور اسی طور متعلقہ نقوش کو استعمال کر سکتے ہیں۔

### خاص بات

گوکہ سارا عمل بتا بھی دیا اور تحریر بھی کر دیا ہے لیکن ایک بات کی دوبارہ وضاحت ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ یہ عمل ہر فرد کے لیے الگ الگ تیار ہوگا۔ اس عمل میں میرا نام استعمال ہوا ہے اس لیے یہ کسی اور کے لیے قاعدہ مند نہیں ہوگا۔ جس کے لیے بھی عمل تیار کرنا ہے اس کا اور اس کی والدہ کا نام شامل عمل کر لیں۔ باقی میں خیر ہے۔ اللہ بہتری فرمائے اور قارئین کو اپنے نیک اور مثبت مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

خوش حیوت سرفراز شاہ وق ماچھیہ

# چودہ روزشن راتوں کا عمل

☆ ☆ ☆ ☆ ☆  
حروفِ نورانی کے حوالے سے معنائیں کا سلسلہ اللہ کے فضل سے جاری ہے۔ آج کی نشست میں جو عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ یہ قرآن کے اتار چڑھاؤ کی مناسبت سے ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆  
حروفِ نورانی حروفِ سعادت و اطمینان ہیں۔ لہذا یہ عمل جس طرح کیجے ان کو موثر و اول مانا جاتا ہے۔ دوسری طرف قرآن ہماری زندگی کا ایک بڑی قدرتی راز ہے۔ یہ کارندہ ہے۔ تمام کواکب کی نسبت تیزی سے بدلتی اس کی شکل ہی اہم نہیں ہوتی بلکہ اس کی برق رفتاری دیکھتے دیکھتے دائرہ البروج کا حویل سفر مختصر وقت میں طے کر لیتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆  
چاند کی چلی چوکی حالتیں ہوتی ہیں تاہم دو اہم ترین اور معروف ہیں اور معروف بھی اتنی کہ کم و بیش ہر فرد ان کی کچھ نہ کچھ سمجھ بوجھ رکھتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆  
روشن و تاریک قر۔ دو ایسی اصطلاحات ہیں جن کے بارے تفصیل کی ضرورت نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆  
نئے چاند سے روشن چاند تک کا وقت پر از سعادت، بزمِ صوفی اور کامیابی سے منسوب ہے



اور روشن حصہ یا وقت کہلاتا ہے۔ چودھویں کی رات مکمل اور روشن ترین ہوتی ہے اور اس مثبت وقت کی انتہا اور اختتام کی علامت ہوتی ہے۔

اس کے بعد وہ وقت شروع ہوتا ہے جس میں قمر ہر گزرتے ٹہنے کے ساتھ روشنی و سعادت سے تاریکی اور سختی کا سفر طے کرتا ہے اور مکمل تاریکی کی چادر اوڑھ کر نور کی ایک نئی کرن، روشنی، تازگی اور عروج کا سفر شروع کرنے کا اشارہ دیتا ہے۔

حروف نورانی تعداد میں چودہ ہیں اور کل روشن راتیں قمر کی بھی چودہ ہیں۔ ان دونوں امور کو باہم ملا لیں اور اگر حروف کی نورانی نمبریں بھی روشنی کی علامت ہوں تو رات کی طرح کی جانے تو سعادت قمر کی طرز پر تیار کر دہ نمبر قمر ایک خاص اہمیت کے حامل عمل کی پیدائش کا باعث ہوگی۔

اس نمبر کا کلیہ یہ ہے کہ بنیادی سطح حروف نورانی و معقولات جو کہ پچادھ حروف پر مشتمل ہیں کو عمومی نمبر کی طرز پر مل کر لیں۔ دیکھیں نمبر ذیل:

ا	ل	م	ل	م	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن
ن	ا	ق	ل	ح	م	س	م	ط	ع	ک	ی	ہ	
ہ	ن	ی	ا	ک	ق	ل	ح	ط	م	س	س		
س	ہ	م	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع
ع	ا	س	ل	ہ	ق	م	ر	ن	ک	م	ح	ی	ط
ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ہ	م	ق	ک	م	ن	ر
ر	ط	ن	س	ح	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ہ
ن	ر	ہ	ط	ل	ن	م	ع	ا	ن	ق	س	ا	ک
ک	ح	س	ر	ا	ہ	ق	ط	م	ل	ی	ن	ع	م
م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	م	ہ	ط	ق

ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص
ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ح	س	ن	ط	ک	ل
ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ح	ر	م	ا

اس کی ہر سطر کو لیں اور پہلے حرف کو چھوڑ کر اگلے حرف کو ٹپلی سطر میں لکھ دیں اور اس کے بعد باقی تمام سطر جس طرح اوپر تھی، نیچے تحریر کر دیں اور اوپر کی سطر کا پہلا حرف جو چھوڑ دیا تھا وہ دوسری سطر کے آخر میں چلا جائے گا۔

اس طرح پہلی سطر عکس کی بنیاد پر ایک عکس قمر تیار ہو جائے گی جس میں طرز پر اوپر دی گئی عکس کی دوسری سطر لیں گے اور اس سے بھی عکس قمر تیار کریں گے۔ بالکل اسی طرز پر چودہ سطور باناس سے چودہ عکس قمر تیار ہوں گی۔

سطور ذیل میں بائیں طرف چودہ کی چودہ عکس میں استخراج کر کے تحریر کر دی گئی ہیں۔

جہاں تک ان کے استعمال کا تعلق ہے تو ان کو قمری ماہ کی پہلے تاریخ یعنی نئے چاند سے شروع کرنا ہے اور ہر رات ایک عکس کو استعمال کر کے دوسرے چودہ میں ایک کو آخری عکس بھی استعمال کر کے عمل کو ختم کر دینا ہے۔ ان عکسوں کے استعمال کو محدود نہیں کیا جاسکتا۔ جس طرح کی جس فرد کی ضرورت ہو اس کے مطابق ان عکس میں استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی بیمار چنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ عاشق ان کو فقیلہ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ یعنی جو بھی ضرورت ہو اس کے مطابق طرز کار اختیار کریں۔ محبوب کو بخشنے کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے۔

اس کا ایک خاص طریقہ یہ بھی ہے کہ ہر رات پانی کے کٹھن ہے ان عکس کی نقوش کو دفن کر دیا جائے اور یوں یہ عمل چودہ دن میں مکمل ہو جائے گا۔ زندگی میں درپیش ہر مسئلہ کے لیے اس کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ان تکمیری نقوش کو زعفران سے تحریر کریں اور بوقت تحریر بخور جو اعمال سعد کے استعمال ہوتے ہیں ان کو استعمال کریں۔ حسب منہائش اور حیثیت صدقات اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ عمل کے حوالے سے ذیل میں تمام قمری تکمیریں بالترتیب دی جا رہی ہیں۔

### پہلی قمری تکمیر

ا	ل	م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن
ل	م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا
م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل
م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل
ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م
ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م
ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ر
ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ر	ک
ی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ر	ک	ہ
ع	ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ر	ک	ہ	ی
ط	س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ر	ک	ہ	ی	ع
س	ح	ق	ن	ا	ل	م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط
ح	ق	ن	ا	ل	م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س
ق	ن	ا	ل	م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح
ن	ا	ل	م	ر	ک	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق

ا	ل	م	ص	ر	ک	ه	ی	ع	ط	س	ج	ق	ن
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

دوسری قمری تکبیر

ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه
ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن
ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا
ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق
ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل
م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج
س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م
ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س
ط	ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص
ر	ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط
ع	ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر
ک	ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع
ی	ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک
ه	ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی
ن	ا	ق	ل	ج	م	س	ص	ط	ر	ع	ک	ی	ه

## تیسری قمری نگیر

ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س
ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س
ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ه
ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ه	ن
ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ه	ن	ی
ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ه	ن	ی	ا
ع	ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ه	ن	ی	ا	ک
ل	ر	ح	ط	م	ص	س	ه	ن	ی	ا	ک	ق
ر	ح	ط	م	ص	س	ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع
ح	ط	م	ص	س	ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل
ط	م	ص	س	ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر
م	ص	س	ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح
ص	س	ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط
س	ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م
ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م	ص

چوتھی قمری نگیر

س	ه	ن	ی	ا	ک	ق	ع	ل	ر	ح	ط	م
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ح	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س
ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ح
ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ح	ص
م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ح	ص	ن
ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ح	ص	ن	م
ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ح	ص	ن	م	ی
ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ح	ص	ن	م	ی	ط
ح	ک	ر	ق	ل	ع	س	ح	ص	ن	م	ی	ط	ا
ک	ر	ق	ل	ع	س	ح	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح
ر	ق	ل	ع	س	ح	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک
ق	ل	ع	س	ح	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر
ل	ع	س	ح	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق
ع	س	ح	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل
س	ح	ص	ن	م	ی	ط	ا	ح	ک	ر	ق	ل	ع

پانچویں قمری تکمیل جس کے سرور

ع	س	ن	ح	ق	م	ر	ن	ک	ش	ا	ح	ی	ط
س	ل	ح	ق	م	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع

ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س
ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل
ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه
ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق
ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص
ن	ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر
ک	م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن
م	ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک
ح	ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م
ی	ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح
ا	ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی
ط	ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا
ع	س	ل	ه	ق	ص	ر	ن	ک	م	ح	ی	ا	ط

چھٹی قمری تکبیر

ط	ع	ا	س	ل	ح	م	ق	ک	ص	ن	ر
ع	ا	س	ل	ح	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط
ا	س	ل	ح	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع

س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا
ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س
ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی
ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل
ه	م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح
م	ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه
ق	ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م
ک	ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق
ص	ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک
ن	ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص
ر	ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن
ط	ع	ا	س	ی	ل	ح	ه	م	ق	ک	ص	ن	ر

ساتویں قمری تکبیر

ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ح
ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ح	ر
ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ح	ر	ط
ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ح	ر	ط	ن



ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع
ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص
ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا
س	ق	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک
ق	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س
ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق
م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی
ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م
ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل
ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه
ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک	س	ق	ی	م	ل	ه	ج

آٹھویں قمری تکمیل

ج	ر	ط	ن	ع	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع
ر	ط	ن	ع	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص
ه	ج	ر	ط	ن	ع	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن
ط	ن	ع	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا
ن	ع	ی	م	ل	ه	ج	ر	ط	ن	ع	ص	ا	ک

ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ه	ط	ل
م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن
ع	ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن	م
ی	ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع
ص	ق	ا	س	ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی
ق	ا	س	ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص
ا	س	ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق
س	ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا
ک	ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س
ح	ر	ه	ط	ل	ن	م	ع	ی	ص	ق	ا	س	ک

نویں قمری تکمیل

ک	ح	ر	س	ا	ه	ق	ط	ل	ی	ن	ع	م
ح	ر	س	ا	ه	ق	ط	ل	ی	ن	ع	م	ک
س	ا	ه	ق	ط	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	ر
ر	ا	ه	ق	ط	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س
ا	ه	ق	ط	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر
ه	ق	ط	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا

ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ه
ط	ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ه	ق
ص	ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط
ل	ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص
ی	ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل
ن	ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی
ع	م	ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن
م	ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع
ک	ح	س	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	ی	ن	ع	م



دسویں قمری تکبیر

م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل
ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	م
ع	ح	ن	س	ی	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	م	ک
ح	ن	س	ی	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	م	ک	ع
ن	س	ی	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	م	ک	ع	ح
س	ی	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	م	ک	ع	ح	ن
ی	ر	ا	ه	ق	ط	ص	ل	م	ک	ع	ح	ن	س

ر	ا	ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی
ل	ا	ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی
ا	ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر
ص	ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ا
ه	ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا
ط	ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص
ق	م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ه
م	ک	ع	ح	ن	س	ی	ر	ل	ا	ص	ه	ط

☆ ☆ ☆ گیارہویں قمری تکبیر ☆ ☆ ☆

ق	م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی
م	ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق
ط	ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م
ک	ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط
ه	ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک
ع	ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه
ص	ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع
ح	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ه	ع	ص

ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج
ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا
ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن
س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل
ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س
ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر
ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی

بارہویں قمری تکبیر

ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر
ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی
م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق
س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل
ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م
ک	ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط
ح	ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک
ع	ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح
ص	ج	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع
ج	ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص
ا	ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج
ن	ل	س	ر	ی	ق	م	ط	ک	ح	ع	ص	ج	ا

ح	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن
ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح
ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا
ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع
ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح
ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص

تیرہویں قمری نگیر

ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح
ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص
ح	ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص
ق	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص	ی
ع	ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص	ی
ر	م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص	ی	ق
م	س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر
س	ط	ل	ک	ن	ح	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م
ن	ح	ا	ع	ح	ص	ی	ق	ر	م	س	ط	ل	ک

ن	ط	ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س
ط	ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن
ک	ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط
ل	ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک
ص	ی	ح	ق	ع	ر	ا	م	ھ	س	ن	ط	ک	ل

چودھویں قمری تکبیر

ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا
ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل
ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص
ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک
ط	ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی
ح	ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط
ن	ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح
ق	س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن
س	ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق
ع	ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س
ھ	ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع

ر	م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ہ
م	ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ہ	ر
ا	ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ہ	ر	م
ل	ص	ک	ی	ط	ح	ن	ق	س	ع	ہ	ر	م	ا

ہر مادہ شائع ہوتا ہے

# راہِ عملیات

علومِ مخفی کے موضوع پر ایک ایسا پرچہ ہے جو ہر گھر اور عمل کی ضرورت ہے۔ یہ ہر مادہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ نجومی، ماحانہ حالات، عددی ماحانہ حالات، بانڈ نمبر، عملیات، نجوم، روحانیت، تسخیر، حاضرات، سحر و جادو، جفر، پامسٹری، چنانازم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل، شمشیر، مکتبہ، قیوت، مراقبہ، ماحانہ حالات، بانڈ نمبر، انعامی نمبر، سیاسی حالات، کواکبی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندوستانی نجومی، خجالات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔



# فتحنامہ نورانی

پچھلے صفات میں یہ بات تحریر کی جا چکی ہے کہ تمام حروف کسی نہ کسی کوکب سے منسوب ہیں۔ آسانی کے لیے اس جدول کو یاد دیا جا رہا ہے۔

کوکب	حروف
زحل	و، ز، ح، ج، د
مشتری	و، د، ز، ح
مریخ	ط، ی، ک، ہ، ل
شخصہ	م، ن، ہ، ی، ع
زہرہ	ف، ہ، ی، ا، ز، ش، ہ، و، ج، م، ا، ی، خ
عطارد	ش، ت، ث، ع، خ

قمر	ذہض، ظ، ط، ع
-----	--------------

دنیا میں کوئی بھی فرد ہو اس کا نام مندرجہ بالا حروف میں سے ہی کسی ایک سے شروع ہوگا۔ اس جدول کا استعمال آگے جا کر آئے گا۔ فی الحال اس کو ذہن میں رکھیں، ابھی اس حوالے سے کچھ نہیں کرتا۔

سب سے پہلے نام فرد اور حروفِ نورانی کی تفسیر تیار کر لیں۔ مکمل تفسیر کے اعداد لیں اور دیکھیں کس کو کب سے فرد متعلقہ کا نام شروع ہو رہا ہے۔ بس اس جدول میں دیکھیں اس کو کب کے آگے کون سا عدد تحریر ہے۔ اس عدد سے کل اعداد کو ضرب دے دیں۔ پہلے جدول دیکھ لیں پھر باقی عمل کی وضاحت تحریر کرتا ہوں

اعداد	کوکب
3	قمر
4	عطارد
5	زہرہ
6	مش
7	مریخ
8	مشتری
9	زحل

خوش خبر ہو  
بطور مثال دیکھیں:-

نام بعد والدہ	خالد اسحاق رانخور
حروفِ نورانی	ال م ص ر ک ہ ی ط س ح ق ن ع



اے وہی واسطہ دل لہجہ اس اک ام اچ ن در رخ ص ق ق  
 ق اق ع ص و خ ہ ری ردن اچ س اط م برات کہ ہ ال ال س ح  
 ح ق س ال ق اعل ص او خ کہ ہ ت رای ر م و ط ن اس ح  
 ح ح س ق اس ان ل ط ق دام ع ر ل ر م ی اور ہ ت خ ہ کہ  
 کہ ح ہ ح خ ص ت ق ہ اس دا ان ی ل م ط ر ق ل در ا ع م  
 م کہ ع ح اہ ر ج د خ ل س ق ت ر ق ط ہ ص ال ری سن دا  
 ام اک ا ع ا ح وان ہ س ر ی ل و ل ن ال ص س ہ ق ط ت ق ر  
 ر اق م ت اط کہ ق اہ ر ج س اس م ل و ل ن ال ہ د س ر ر ج ی  
 ی ر ج ا ر ق م س س ک د ا ہ ط ل کہ ن ق خ ا ہ ا ح و س ل ا ح ص  
 ص ی ح ر ا ل اس ر و ق ع ر ا م ہ س ات ا ع ا ق ہ ن ط ک ل  
 ن م کہ ی ط ا ح ن ر ہ ا ق ج ال خ اس ا ر ت و اق ص ع ہ ر م ا  
 ال م ص ر ج ہ م ی ط س ح ق ن ا ر و ہ ت و ق م س اول ا خ  
 خ ال ل م د م د یں کہ م ی ق ن ع ر ط ا ی ت ج ہ ق و ن ر ا  
 اس تکمیر کے کل اعداد 33333333 سے 69330 تک ہیں۔ جو شروع میں

دیئے جدول کے تحت عطا کردہ کے تحت آتا ہے اور جدول نمبر 2 کے تحت عطا کردہ عدد 4 ہے۔ سوکل  
 حاصلہ اعداد کو عطا کردہ کے مضبوطی عدد سے ضرب دے دیں۔

$$69330 \times 4 = 277320$$

مندرجہ بالا ضرب سے حاصلہ عدد 277320 ملا۔ اس کی بنیاد پر شکل تیار ہوگا۔

۱۳	۲	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۳
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۶۹۳۳۳	۶۹۳۲۹	۶۹۳۲۲	۶۹۳۳۶
۶۹۳۲۳	۶۹۳۳۵	۶۹۳۳۳	۶۹۳۲۸
۶۹۳۳۸	۶۹۳۲۴	۶۹۳۲۷	۶۹۳۳۱
۶۹۳۲۶	۶۹۳۳۲	۶۹۳۳۷	۶۹۳۲۵

یہاں پر اس عمل کو ایک اور طرح بھی کرتا ہوں جس کا ذکر کروں گا۔ لیکن حسابی لحاظ سے عدد بہت بڑا بن جاتا ہے جس کا حساب رکھنا اور اس کے مطابق نقش بنانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس میں غلطی کا احتمال بھی زیادہ ہوگا اور اس پر عمل کرنا بھی حسابی لحاظ سے مشکل ہوگا۔ صرف تجربہ کار افراد ہی اس طریقہ کو استعمال کر سکیں گے۔

بہر حال دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تکثیر سے جو عدد حاصل ہو اس کو نام سے منسوب کو کب کے عدد کے مطابق اتنی دفعہ باہم ضرب دی جائے اور آخر میں حاصل ضرب سے نقش بنایا جائے۔ مثلاً ہمیں عدد حاصل ہوا:

69330	=
69330	X
4806648900	=

69330	X
333244968237000	=
69330	X
23103873647871210000	=

دیکھیں دوسرے طریقے سے کافی بڑا عدد حاصل ہوتا ہے جس کے تحت نقش بنانا عملی طور پر ناممکن تو نہیں ہے لیکن کافی مشکل ضرور ہے۔ سو اگر کر سکتے ہیں تو کر لیں۔ دونوں طریق بہر حال بیان کر دیے ہیں امت اپنی اپنی ہے۔



# کورسز

خالد انسٹی ٹیوٹ آف الکت سائنسز، لاہور کا قیام 1991 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے تحت ادارہ نے مختلف علوم پر کورسز کا اجراء بالمشافہ، ڈاک اور کلاسز کے ذریعے کیا۔ اس وقت نجوم اعداد جفر خضرات جفر خیرات کار و عملیات انعامی نمبروں ساعات وغیرہ پر کورسز جاری ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

خالد اسحاق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

# عمل ابراہمی + حروف نورانی



کسی بھی سعد و طاقتور نظر اور شرف کو اکب کے وقت اس خاص عمل سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

اب تو ہر طرف کمپیوٹر اور ایسے دوسرے امدادی آلات دستیاب ہیں لیکن جب یہ نہیں تھے تب تمام حساب ہاتھوں کی اور غنائی سے ہی ہوتا تھا۔ لیکن اس زمانے میں بھی کسی حساب کے کرنے اور روحانی و نجومی تجربات کرنے میں کسی رکاوٹ کو رکاوٹ نہ سمجھا جاتا تھا۔ اعداد کے حوالے سے سوالوں کو حل کرنے کے لیے مختلف قواعد کو حل کرنے کا عجب مزا تھا۔ جس قدر بھی قواعد دستیاب ہوتے، ان کو استعمال میں لاتا۔ یہاں تک کہ کئی دفعہ ایک ہی سوال کو متعدد طریق سے حل کرتا۔ یہ

حادث صرف اعداد کے حوالے سے نہ تھی بلکہ جفر کے حوالے سے بھی یہی تھا۔ متعدد قواعد کو ایک سوال پر آنا معمولی بات تھی۔ اسی طرح نجوم میں بھی مختلف طریق سے ایک بات کو سمجھنے کی روش کے تحت بہت زیادہ کام کیا۔ یونانی، ہندی اور عربی نجومی طریق کو بھی اس حوالے سے ہمضم کرنے کی کوشش کی۔ اعداد میں ابراہی جمع ایک خاص موضوع ہے۔ جب عملیات میں اس کو ملایا تو ایک نیا اثر انداز عمل بن گیا۔ اس حوالے سے ذیل میں جو عمل دیا جا رہا ہے روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر ہے تمام اصحاب چاہے جن کا تجربہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو ان کے لیے نیا ہوگا۔ کیونکہ نہ یہ کسی کتاب میں درج ہے اور نہ ہی پہلے کسی نے اس کو بیان کیا ہے۔

آج کی نشست میں جو عمل تیار کرنے کا سبق دیا جا رہا ہے اس عمل میں حساب کا عمل دخل کافی ہے سو توجہ کی کافی ضرورت ہے۔ آئیے اصول عمل کی طرف دیکھیں۔

- سائل کا جو بھی مقصد ہو اس کو ایک سطر کی شکل تحریر کر لو۔
- اس سطر کے آگے حروف نورانی کی سطر کا اضافہ کر دو۔
- سطر کے تمام الفاظ کو حروف کی شکل میں تحریر کر لو۔
- حاصلہ سطر کو خالص کر لو۔
- جو بسط حرفی حاصل ہو اس کے لیے جدول اور رقم کرتے جاؤ۔

-- اس سطر کو ابراہی شکل میں جمع کرتے جاؤ۔

-- حاصلہ ابراہی عدد کو الگ کر لو۔

-- اس عدد کو مضطرب حرفی کے کل حاصلہ اعداد سے ضرب دے دو۔

-- مجموعی رقم حاصل ہو اس سے بخش ہے گا۔

-- ابراہی جہ سے جو مفرد عدد حاصل ہوا ہے اس کو 4 سے تقسیم کر دو۔

-- اگر ایک بچہ تو آتش چال سے



-- اگر وہ بچے تو باؤبی چال سے  
 -- اگر تھن بچے تو آبی چال سے  
 -- اگر کچھ نہ بچے تو خاک چال سے  
 نقش مکمل کیا جائے گا۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ نقش کس چال کا استعمال ہو گا تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مفرد عدد و طاق ہے تو مثلث کو استعمال کریں اور جفت ہے تو مربع کو استعمال کریں۔

جہاں تک طریقہ استعمال کا تعلق ہے تو یہ ایک نقش کی چال کے مطابق ہے۔ جس طبع کی چال ہوگی اس طبع کے مطابق ہی نقش کو استعمال کیا جائے گا۔ دوسرے ان تمام باتوں کو سمجھنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ عملیات کے موضوع پر میری خصوصی کتاب "اصول و قواعد منیہ" پڑھیں۔ عملیات اور متعلقہ موضوعات پر تفصیلی معلومات آپ کو اس میں ملیں گی۔  
 اب آئیے واپس اصل کی طرف۔ اس کا ایک خاص حصہ یہ ہے کہ سطر مقصد کے آٹھ حروف مقطعات کو تحریر کر لیں اور پھر ان کی نقش بنادیں۔

ایک توجہ طلب بات اس حوالے سے یہ ہے کہ سطر مقصد کی کاغذ اور ابراہی جمع کا مفرد عدد دیکھیں ان میں سے جو عدد کبیر ہو اس کے مطابق لائن لینی کا تعداد میں اس نگینہ کی نقس تیار کرنی ہیں اور استعمال کرنی ہیں۔

مگر کہ عمل مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے تاہم وضاحت کے لیے ایک عملی مثال بھی تحریر کر دیتا ہوں۔  
 بطور مثال دیکھیں ہمارا مقصد یہ ہے۔  
 سر فسر از شاہ و ج ما پخسر  
 "فائدہ اسحاق را شعور کے لیے عمل فتوح تیار کرنا ہے۔"

ہمارا مقصد یہاں صرف ایک مثال دینا ہے سو اس قدر طویل سطر نہیں لی جائے گی بلکہ علامتی



19332639239458959

1385892153494855

492492368744341

42631595628775

6894655281653

584121719728



916

17

8

خوش خبریوں کے سلسلے میں  
مندرجہ بالا خالص سطر حرفی کے اعداد و اہم نمبر میں کوئی توفیق حاصل ہو  
ابراہیم سے جو عدد حاصل ہوئے = 8

حسب قاعدہ ان دونوں کو باہم ضرب دی  $8 \times 2313 = 18504$

حاصلہ عدد 18504 = کے مطابق نقش بنایا جائے گا۔

اہر ای جمع سے حاصل ہوا عدد 8، اس کو 4 سے تقسیم کیا۔ حاصل قسمت صفر ہے۔ سو اس نقش کی چال خاکی ہوگی۔ سو ذیل میں نقش، بعد خاکی چال درج ہے۔

خاکی چال				یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ			
۱	۱۳	۱۱	۸	۳۶۲۵	۳۶۲۹	۳۶۳۲	۳۶۱۸
۱۲	۷	۲	۱۳	۳۶۳۱	۳۶۱۹	۳۶۲۳	۳۶۳۰
۶	۹	۱۶	۳	۳۶۲۳	۳۶۲۷	۳۶۳۱	۳۶۲۴
۱۵	۴	۵	۱۰	۳۶۲۸	۳۶۲۲	۳۶۲۶	۳۶۳۳

یا اللہ

یا اللہ

نقش بنانے کے بعد اس کے چار اطراف خالص بطرحی کے تمام حروف کو تحریر کر دیں۔ مندرجہ بالا نقش تحریر کرنے کے بعد اپنے پاس نہیں رکھنا۔ بلکہ چال کے مطابق اس کا استعمال کرنا ہے۔

یہاں تک ہمارے عمل کا پتلا حصہ تک پہنچا ہے اب اس کے دوسرے حصے کی طرف۔ اس حوالے سے طریقہ کار یہ ہے کہ سطر قطعہ قطعہ کے حروف معضقات تحریر کریں اور تکسیری نقش تیار کر لیں۔ دیکھیں ذیل میں مثالی طور پر اس کو تیار کر دیا گیا ہے۔ سطر یہ ہوئی۔

عمل فتوح خالد اسحاق راضو الف لام میم صاد را، کاف، حاء، یاء، عین، طاء، سین، حاء، قاف،

نون۔

خوش حبیب

ذیل میں حرفی تکسیری مکتبی ہے۔

عمل	فتوح	خالد	اسحاق	راضو	الف	لام	میم	صاد	راء
فتوح	خالد	اسحاق	راضو	الف	لام	میم	صاد	راء	کاف

خاند	اسحاق	راخوور	الف	نام	میم	صاد	را	کاف	حا
اسحاق	راخوور	الف	لام	میم	صاد	را	کاف	حا	یا
راخوور	الف	لام	میم	صاد	را	اف	حا	یا	عین
الف	لام	میم	صاد	را	اف	حا	یا	عین	طا
لام	میم	صاد	را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین
میم	صاد	را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین	حا
صاد	را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف
را	کاف	حا	یا	عین	طا	سین	حا	قاف	نون

مندرجہ بالا تفسیری نقش کی اصول کے مطابق نقلیں تیار کر لیں۔ ماحضے ایک کو، طبع نقش جو بچھلے استخراج کیا کے استعمال کریں اور صرف ایک اپنے پاس رکھیں۔ اب یہ آپ پر ہے کہ جو نقش آپ نے اپنے پاس رکھا ہے اس کو کاغذ پر تحریر کریں یا چاندی یا سونے پر۔ اس حرفی نقش کو عطر، مشک، عسبر ملا کر ہم جمعہ استے سکوں لگا لیں۔ کم از کم ایک ماہ میں ایک دفعہ ضرور لگائیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ آپ کے مسائل کو حل فرمائے اور آسانیاں پیدا کرے۔ آمین۔

خوش حیثیت سرفراز شاہ ولیعہد

## معناطیسی قوت

مزاجوں میں عدم مطابقت کو مثبت سمت لے جانے کے لیے حروف  
نورانی کے اثرات کا بیان اصلاحِ مزاج کے حوالے سے

ایک صاحب کو اپنے بیٹے کے مزاج سے شکایت تھی۔ ان کے خیال میں اُس کا رویہ مثبت نہ تھا اور باہم اختلافِ مزاج ان دونوں کے مابین وجہ نزاع بن جاتا تھا۔ حالانکہ اس اختلافی صورت حال سے پہلے کوئی بد مزگی نہیں ہوتی تھی، بس اچانک بات چیت کچھ ایسا رُخ اختیار کر لیتی کہ انجامِ گفتگو انجامِ بد بن جاتا تھا۔ اس معاملہ کے حل کے لیے حروفِ نورانی کے حوالے سے ایک عمل تیار کیا تھا۔ جس سے مثبت نتائج آئے۔ سو سطور ذیل میں اس عمل کی کو بین کر رہا ہوں، لیکن اصل نام استعمال نہیں کیے گئے۔ مثال کو سمجھانے کے لیے فرضی حروف کا سہارا لیا گیا ہے۔

## طریقہ کار

اس مقصد کے لیے جو قاعدہ قانون استعمال ہوا وہ کچھ ایسا تھا کہ تمام معامدہ سننے کے بعد میں نے خیال کیا، ان باپ بیٹے کے درمیان مثبت مقناطیسی قوت کی کمی ہے جو ان کو جوڑ سکے۔ ان کے درمیان غیر حاضر مثبت قوت اور نورانی ہالہ جو ان کو بد مزگی سے بچا سکے کی تخلیق کے لیے ایک ایسا قاعدہ استعمال کیا جو میرے اپنے دماغ کی تخلیق ہے اور عام روش سے ہٹ کر ہے۔ تاہم اُس وقت وجدانی طور پر یہ بات میرے ذہن میں آئی اور میں نے اس پر ہو بہو عمل کیا۔

## قاعدہ

قاعدہ کچھ یوں ہے کہ دونوں کے اسماء بعد اسماء والدہ لیے اور دیکھیں کہ کون کون سے حروف نورانی ان کے ناموں میں موجود ہیں اور کون کون سے غیر حاضر ہیں۔ کس کس اسماء غیر حاضر تھے ان کی بنیاد پر عمل استخراج کر کے ان کا استعمال کروایا اور نتائج مثبت حاصل ہو گئے۔

## طریقہ کار

طریقہ اس کا یہ ہے کہ دونوں کے ناموں میں جو حروف نورانی مفقود ہوں، ان کو ایک جگہ لکھ لیں اور ان حروف کی بنیاد پر عدد نقوش / لوح بنا کر سائمن کو استعمال کروائیں، انشاء اللہ مثبت رزلٹ ہوگا۔

خوشخبر  
کرنایہ ہے کہ ان حروف نورانی پر مشتمل عددی نقوش زعفران سے تحریر کر کے دونوں افراد کو پانی میں گھول کر پینے کے لیے دیں۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ نقوش کے ساتھ ساتھ جو حروف نورانی حاصل ہوں، ان کی تعبیر بنا کر

زعفران سے تحریر کر کے سائل کود میں اور دونوں افراد اس کو استعمال کریں۔

اگر چاندی وغیرہ پر لوح بنانا چاہیں تو عددی نقش کو کندہ کر کے دیں۔ تاہم یہ دو انواع نہیں گی اور دونوں متاثرہ افراد اپنے پاس رکھیں گے تاکہ ان کو ثبت انرجی کا اضافہ ہو اور نوران کے سینوں کو کھول دے اور وہ روز روز کی بد مزگی سے محفوظ رہیں۔

## فرضی مثال

ایک فرضی مثال لیتے ہیں کہ نام میں ان اہل حروف نورانی کم ہیں

اہل ہم۔

جبکہ بننے کے نام میں درج ذیل حروف کم ہیں

ص و رک۔

اب بس ان حروف کو لے لیا ہے۔ اس کے بعد نام وغیرہ کا پیکر ختم ہو جائے گا۔ ان کو ایک سطر میں

بمعاد اعداد یوں تحریر کریں

حروف	ا	ل	م	ص	ر	ک
اعداد	2	30	40	90	200	20

کل اعداد بنے 381 =

بس 38 اعداد سے نقش بنے گا۔ جیسا کہ ذیل میں بنایا گیا ہے۔ چار اطراف اس کے وہ

حروف نورانی تحریر کریں جن کی بنیاد پر یہ نقش استخراج کیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا سطر کی تکمیل ہوگی۔

ا	ل	م	ص	ر	ک
---	---	---	---	---	---



ک	ا	ر	ل	م	م
م	ک	م	ا	ل	ر
ر	م	ل	ک	ا	م
م	ر	ا	م	ک	ل
ل	م	ک	ر	ا	م

مندرجہ بالا کبیر بھی پانی میں گھول کر پھانسی کی سی چیز کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت دونوں افراد میں مثبت روحانی و ذہنی قوت کا اضافہ ہوگا اور باہم تعلقات عروج پائیں گی۔ یہ بات یاد رکھیں یہ عمل صرف دوستوں کے لیے ہی موثر نہ ہے بلکہ میاں بیوی، بہن بھائیوں اور دیگر افراد کے درمیان باہمی اعتماد پر مبنی رشتہ استوار کرنے کے لیے موثر ہے۔

# خالد روحانی جتنی

## ہر سال شائع ہوتی ہے

خالد الحق راٹھور مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

## شرف زحل اور حروف نورانی

شرف زحل اور حروف نورانی کے حوالے سے کواکب انگ معانی میں کا سلسلہ راہنمائے عملیات میں تھا کیونکہ شرف زحل کا موقع تھا اس لیے حروف نورانی کے حوالے سے شرف زحل کے وقت سے فائدہ اٹھانے کے لیے ایک خاص عمل تحریر کیا گیا تھا جس کا خلاصہ کتاب کا حصہ ہے۔

گو مضمون ایک ہے لیکن اس میں اکیس اکیس اعمال ہیں کیے جا رہے ہیں جن کی بنیاد ایک ہے لیکن ان کی طاقت اور اثرات میں فرق ہے۔ تاہم وہ لوگ جن کا عملیات میں زیادہ تجربہ نہیں اور ریاضت کی کمی ہے وہ صرف پہلا عمل تیار کریں۔ کیونکہ دوسرا عمل طاقت میں پہلے عمل کی نسبت شدید ہے۔ ہر عمل کا ایک عمل ہوتا ہے اور عامل یا صاحب عمل کی اپنی روحانیت اور سمجھ زیادہ نہ ہو تو طاقت و اعمال باعث رجعت یا پریشانی بن سکتے ہیں۔ مگر ان عملیات کے تمام کارکن اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کر سکتے ہیں۔ ہاں اپنی عملیاتی سمجھ اور طاقت کو مد نظر رکھیں۔

## اجازت عمل

جیسا کہ اوپر کی سطور میں آپ نے پڑھا اجازت عمل تو دی جا چکی ہے لیکن اس الگ عنوان کی ضرورت کیوں پڑی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کثرت سے قارئین اس بارے میں سوال کرتے ہیں۔ حالانکہ اس امر کی وضاحت متعدد بار اپنی تحریر میں کر چکا ہوں اور کئی ایک کتب میں بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ کتب قدیم و ماہرین نے بھی امر ہذا کے بارے میں تحریر کیا ہے لیکن پھر بھی لوگ اپنے مطلب کی بات نکالنے کے لیے یا کسی محکمہ یا اصول میں اپنی ذات کے حوالے سے گنجائش کے طلب گار ہونے کی بناء پر ایسی ہی بات کو مستند قرار دینے کی ایک طریقوں سے گھوما پھیرا کر پونپتے ہیں۔

سو ایک دفعہ پھر مجھ میں بطور اصول بر فرد اپنی ذات کے لیے خود عمل چاہ کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کو عملیات کی سمجھ ہو گی تو اس کو ایک فرد کو اس بارے میں سمجھ ہی نہیں لیکن وہ اس بارے میں اپنے آپ کو مکمل اور ماہر سمجھتا ہے تو اس کا کوئی ملان نہیں۔ جس طرح کوئی شخص کوئی مشین خرید کر ایک دن میں مشین کا ماہر کاری کر نہیں سکتا، اسی طرح کسی شخص کو کسی کتاب پڑھنے سے کارگر بننے کا تصور پیدا نہیں کر لینا چاہیے۔

بہر حال اگر مکمل سمجھ اور سابقہ راہنمائی ہے تو ہر فرد اپنے لیے یعنی صرف اور صرف اپنی ذات کے لیے عمل تیار کر سکتا ہے۔ دوسروں کے لیے عمل تیار کرنے کے لیے صاحب عمل یعنی عامل ہونا ضروری ہے یا پھر صاحب عمل کی اجازت متعلقہ فرد سے عمل تیار کرنے کے لیے حاصل کر لی جائے تو ایک بہتر طریقہ ہو گا۔ اور اگر اس شعبہ کا بہت سی شوقیہ اور اس کو موثر خیال کرتے ہیں تو پھر باقاعدہ صورت پر اس میں داخل ہو جائیں تاکہ مسئلہ مستقل طور پر حل ہو جائے۔ مگر اس کی کتنا ہی خرید کر یا MBBS کی کتا ہیں لے کر نہ قانون دان بنا جا سکتا ہے اور نہ ڈاکٹر۔ ہاں اگر آپ عملیات کی

کتب خرید کر عامل بن جاتے ہیں تو آپ کے کیا کہنے! جس طرح صرف کتابیں پڑھ کر بننے والا ڈاکٹر لوگوں کو خراب کرے گا، اسی طرح آپ بھی لوگوں کو پریشان حال کرنے اور تباہ کرنے کے باعث ہوں گے۔ تاہم اس علم میں یہ تباہی رجعت کی صورت میں عامل صاحب یعنی جو نقش یا لوح بناتے ہیں ان کے لیے بھی آتی ہے۔ سوا احتیاط اور سمجھ کا دامن حاضر رکھیں۔

اب بعض اصحاب ارشاد فرما سکتے ہیں کہ عملیات کی کتب پڑھ کر وہ اس میں ماہر ہو ہی گئے ہیں تو حقیقی معنوں میں یہ غلط بات ہے۔ زندگی کی کسی نہ کسی منزل پر ہر علم کی بنیادی تعلیم حاصل کیے بغیر اس میں مہارت کا دعویٰ کوئی نہیں کر سکتا۔ عملیات یا کوسم کی کتب پڑھ کر علم آنا ایسے ہی ہے جیسے آپ ڈاکٹری یا قانون کی کتب پڑھ کر کسی تو ایک حد تک آپ کو معلومات ملیں اضافہ ہوگا اور جزوی علم کا حصول ہوگا۔ اس طرح کے قانون پڑھ کر نہ آپ مقدمہ جیت سکتے ہیں نہ مریض کا کامیاب آپریشن کر سکتے ہیں۔ پھر یہ کہہ سکتے ہیں کہ جارا جنہائی اس قابل ہو جائیں۔ ہاں آپ ایسا سمجھ سکتے ہیں۔ جس پر کوئی پابندی نہیں لیکن اس سوچ اور خیال میں نہ کوئی بات درست ہے اور نہ سمجھ داری۔

## طریق عمل

عمل بالکل سادہ اور مجرب ہے۔ معمولی توجہ سے بھی اس کو عمل کیا جاسکتا ہے۔ سوائی توجہ قائم کریں۔ جس کے لیے عمل تیار کرنا ہے اس کا نام ایک سطر میں لکھیں اور دوسری سطر میں حروف نورانی تحریر کر لیں۔ اگر نام کے حروف زیادہ ہوں تو حروف نورانی کو دوہرائیں۔ پھر اوپر نیچے کے حروف کی عددی قیمت کو باہم جمع کر لیں۔ جس سے عددی قیمت حاصل ہو اس کے مطابق حروف حاصل کریں، ان حروف کی تکمیل بنائیں۔ اس تکمیل کے کل اعداد کے مطابق حسب ضرورت نقش یا نقش بنائیں اور تکمیل کو بھی حسب ضرورت بطور نقش پاس رکھنے یا دیگر موزوں طریق سے استعمال کر سکتے ہیں۔

## پہلا طریقہ

مثال

ذیل میں بنیادی کوائف دیئے گئے ہیں۔ آپ نے عمل کے دوران سائل کی واحد کا نام بھی شامل کرنا ہے۔

نام	خالد اسحاق مانی
حروف نورانی	ا ل م ن د ک ح ی ع ط س خ ق ی

اسم	ب	ل	د	س	ح	ا
اعداد	600	1	30	4	1	8
حروف نورانی	ل	م	ن	د	ک	ح
اعداد	1	30	40	90	200	5
اعداد بظاہر جمع	601	31	70	94	201	13
حروف بظاہر جمع	ا ب	ن	ع	د	ف	ح

اسم	ق	ر	ا	ت	ح	و
اعداد	100	200	1	400	5	6

حروف ذواتی	ع	ط	س	ح	ق	ن	ا
اعداد	70	9	60	8	100	20	1
اعداد الجماط جمع	170	209	61	408	105	56	201
حروف الجماط جمع	ع ق	ط ر	س ز	ح ت	ق ح	ن و	ا ر

مندرجہ بالا بیان کردہ طریق کے مطابق ذیل میں حاصلہ سطر کی بنیاد پر تکسیر استخراج کر دی گئی ہے۔ اس تکسیر کے کل اعداد 99 ہیں۔ سراسر کی بنیاد پر فرد کو نقش یا لوح بنا کر دیں جو وہ اپنے پاس ذاتی استعمال رکھ لیں گے۔

تکسیر مندرجہ بالا حاصلہ سطر کی بناء پر یوں تیار ہوگی۔

ا خ ا ل ر و م ص ع ف ج ا ی ا ی ع ق ط ر ا س ج ح ط ح ق و ن ا ر  
 ر ا ا خ ن ا و ل ق ج ح ہ د ت م ص ح ا س و ا ف ج ح ط ی ق ا ع ی  
 ی ر ع ا ا ق ج ی ن ط م ن و ر ل ف ق م ص ر ح ح ن د ا ت م ص  
 م ص ی ج ر ت ع ا ل م م ک م ا ح ق ر ج ح ی ا ن ق ط ف ا ل م ر و  
 و م ص ر ی ج ح ل ر ا ت ف م ط ا ق ا ن و ا ی س ع ا خ ہ ر ق  
 ق و ر م ص ہ ر خ ی ا ج ع ج س ل ی ر ا ا ت د ف ن ع ا ط ق ا  
 ا ق ق و ط ر ا م ص ع ہ ن ر ف خ د ی ت ا ج ا ع ا ح ر س ی ل  
 ن ا ی ق س ق ر د ج ط ا ر س ل م ص ج ع ا ح ا ن ت ر ی ف د خ  
 خ ل د ا ف ی ی ق ر س ت ق ن ر ا و ہ ش ا ط ج م ج م ص ع ا  
 ا خ ا ل ع د م ص ا ر ف ج ی ا ی ع ق ط ر ا س ج ت ح ق و ن ا ر

سطور ذیل میں مندرجہ بالا تکمیل کے تمام حروف کو بالترتیب بمعہ اعداد کے تحریر کر دیا گیا ہے۔ بالکل اس طرز پر آپ نے بھی کام مکمل کرنا ہے۔

حرف تعداد قیمت کل قیمت

ا 54 = 1 X 54

ت 3600 = 400 X 9

ج 27 = 3 X 9

ح 72 = 8 X 9

خ 5400 = 600 X 9

د 36 = 4 X 9

ر 5400 = 200 X 27

س 540 = 60 X 9

ص 810 = 90 X 9

ط 81 = 9 X 9

ع 2260 = 70 X 18

ف 720 = 80 X 9

ق 1800 = 100 X 18

ل 270 = 30 X 9

ن 450 = 50 X 9

و 54 = 6 X 9

ز 45 = 5 X 9

شعبہ حسبات  
سر فخر از شاہ ولیعہد  
www.freeamliyaatbooks.com

$$180 = 10 \times 18 \text{ ی}$$

$$20799 = \text{کل قیمت}$$

کل اعداد کی تعداد 20799 حاصل ہوئی ان کی بنیاد پر ایک نقش یا لوح چار ہادی سے بنا کر سائل کو اپنے پاس رکھنے یا جیسا کہ ضرورت ہو اس کے لیے دیں۔

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				آبی چار			
۵۲۰۲	۵۱۹۹	۵۱۹۲	۵۲۰۶	۱۱	۸	۱	۱۳
۵۱۹۳	۵۲۰۵	۵۲۰۳	۵۱۹۸	۲	۱۳	۱۲	۷
۵۲۰۸	۵۱۹۴	۵۲۰۲	۵۲۰۰	۱۱	۳	۶	۹
۵۱۹۶	۵۲۰۱	۵۲۰۷	۵۱۹۵	۵	۱۰	۱۵	۴

یا اللہ ★ ★ ★ ★

www.facebook.com/groups/freemilayatbooks/

دوسرا طریقہ

## حروف نورانی بمعہ نقش

آپ اگر حروف نورانی کی سعادت سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو اس نمبر میں حروف نورانی کی تعداد کا حساب کر کے ان کے اعداد کو استخراج کے لیے اعداد ان کے بنیادی نقش نورانی سائن کو تیار کر کے دیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ براہ راست حروف نورانی کے کل اعداد نہیں لیے گئے۔ حالانکہ عمل



کے دوران ان کو براہ راست شامل کیا گیا تھا۔ تاہم عمل کے اگلے حصے میں بنیادی سطح کی جگہ ایک نئی سطح حاصل ہوئی۔ جن کی بنیاد پر مندرجہ بالا تکسیر حاصل ہوئی جو فرد کے حساب کو اس کی ذات کو اپنے اندر سمونے ہوئے ہے۔ سو جو حروف نورانی کے اعداد ہوں گے وہ خالص حروف نورانی کی بجائے فرد متعلقہ کے ذاتی ہوں گے۔ سو اس کی ذات کے حوالے سے موثر ہوں گے۔ تمام حروف نورانی اس سے قبل دی گئی تکسیر میں شامل ہیں۔ عمل کے اس حصے کا مطلب فرد کی ذات کو ترقی دینا ہے۔

سطور ذیل میں مندرجہ بالا تکسیر سے حاصلہ حروف نورانی بمعہ اعداد ہیں۔

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ا	54	X	54
ب	9	X	81
ر	27	X	207
س	9	X	60
ص	9	X	81
ط	9	X	81
ع	18	X	126
ق	18	X	180
ل	9	X	270
ن	9	X	450
ہ	9	X	45
ی	18	X	180

کل قیمت = 10962

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				بادی چال			
۲۷۳۶	۲۷۳۳	۲۷۳۰	۲۷۳۳	۱۳	۱	۸	۱۱
۲۷۳۹	۲۷۳۴	۲۷۳۵	۲۷۳۲	۷	۱۲	۱۳	۲
۲۷۳۱	۲۷۳۸	۲۷۳۵	۲۷۳۸	۹	۶	۳	۱۶
۲۷۳۶	۲۷۳۷	۲۷۳۲	۲۷۳۷	۳	۱۵	۱۰	۵

یا اللہ

یا اللہ

## مزید طاقت

مزید محنت کرنا چاہیے کہ مزید طاقت دینا چاہیں تو چالیس مضامین کے علاوہ باقی مضامین میں آتش، بادی، خاک اور آبی حروف کی تعداد کو کیا ہے اور ان کے الگ الگ مضامین کیا ہوتے ہیں۔ پس ان کے مطابق ہر نقش الگ الگ مضامین پر لکھیں۔ یعنی جس قدر حروف آتش حاصل ہوں ان کے مطابق آتش چال سے نقش بنائیں اور جس قدر حروف بادی و خاک اور آبی حاصل ہوں ان کے مطابق متعلقہ چال سے نقش بنادیں۔

مندرجہ بالا نمبر کے حوالے سے تمام حروف کا بیان بعد نقش و ذیل میں دیا گیا ہے:-

## آتش حروف بعد نقش

حرف تعداد قیمت

$$54 = 1 \times 54$$

$$81 = 9 \times 9$$

$$720 = 80 \times 9 \text{ ف}$$

$$45 = 5 \times 9 \text{ ہ}$$

$$900 = \text{کل قیمت}$$

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				آتش پال			
۲۲۴	۲۲۸	۲۳۱	۲۱۷	۸	۱۱	۱۳	۱
۲۳۰	۲۱۸	۲۲۹	۲۲۵	۳	۲	۷	۱۲
۲۱۹	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۲	۳	۱۱	۹	۶
۲۲۷	۲۲۱	۲۲۰	۲۳۲	۱۰	۵	۱۲	۱۵

یا اللہ

یا اللہ

بادی حروف بمعہ نقش

حرف تعداد قیمت کل قیمت

$$3600 = 400 \times 9 \text{ ت}$$

$$810 = 90 \times 9 \text{ ص}$$

$$540 = 50 \times 9 \text{ ن}$$

$$54 = 6 \times 9 \text{ و}$$

$$180 = 10 \times 18 \text{ ی}$$

کل قیمت = 5394

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				بادی چال			
۱۲۷۶	۱۲۷۳	۱۲۶۶	۱۲۷۹	۱۱	۸	۱	۱۳
۱۲۶۷	۱۲۷۸	۱۲۷۷	۱۲۷۲	۲	۱۳	۱۲	۷
۱۲۸۱	۱۲۶۸	۱۲۷۱	۱۲۷۴	۱۲	۳	۶	۹
۱۲۷۰	۱۲۷۵	۱۲۶۹	۱۲۷۳	۵	۱۰	۱۵	۴

یا اللہ



آبی حروف بمعہ نقش

حرف تعداد قیمت

$$= 3 \times 9$$

$$540 = 60 \times 9$$

$$1800 = 100 \times 18$$

کل قیمت = 2367

آبی چال یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

۵۹۸	۵۹۱	۵۹۳	۱۳	۱	۸	۱۱
۵۹۰	۵۹۵	۵۹۷	۷	۱۲	۱۳	۲

۵۹۲	۵۸۹	۵۸۶	۶۰۰	←	۹	۲	۳	۱۲
۵۸۷	۵۹۹	۵۹۳	۵۸۸		۴	۱۵	۱۰	۵

یا اللہ

یا اللہ

## خاکی حروف بمعہ نقش



حرف تعداد قیمت

ح ۹ ۶

خ ۹ ۶

د ۹ ۶

ر ۹ ۶

ز ۱۵ ۶

ل ۹ ۳۰

کل قیمت = 12438

یا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ

خاکی چال

۳۱۰۲	۳۱۱۵	۳۱۱۲	۳۱۰۹	←	۱	۱۳	۱۱	۸
۳۱۱۳	۳۱۰۸	۳۱۰۳	۳۱۱۴		۲	۲	۲	۲
۳۱۰۷	۳۱۱۱	۳۱۱۲	۳۱۰۴		۶	۹	۱۶	۳
۳۱۱۶	۳۱۰۵	۳۱۰۶	۳۱۱۱		۱۵	۴	۵	۱۰

یا اللہ

یا اللہ

## دوسرا طریقہ

پہلے طریقے اور دوسرے طریقے میں صرف ایک خاص فرق ہے اور اس کو پچھلی سطور میں بیان بھی کر دیا گیا ہے۔ دیکھیں ذیل میں جو جدول دیا گیا ہے۔ اس سے ملتا ہوا مضمون کے شروع میں بھی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس عمل کے آخری حصہ میں حروف سے حاصل ہونے والے اعداد کو باہم جمع کیا گیا جبکہ ذیل کے جدول میں اس کو باہم ضرب دیا گیا ہے۔ اس حاصل ضرب سے جو عدد ملے گا اس سے پہلے طریقہ کے مطابق حروف بنانے میں اور باقی تمام عمل مندرجہ بالا طریقہ کے عمل کیا جائے گا۔

اسم	خ	ا	ل	د	ح	س	ی
اعداد	600	1	30	4	1	60	8
حروف توراتی	ا	ل	م	ن	ک	ھ	ی
اعداد	1	30	40	90	200	20	5
اعداد بلحاظ ضرب	600	30	1200	300	200	1200	40
حروف بلحاظ ضرب	خ	ل					

اسم	ق	ر	ا	ت	ھ	و	ر
اعداد	100	200	1	400	5	6	200

ا	ن	ق	ح	س	ط	ع	حروفِ نورانی
1	50	100	8	60	9	70	اعداد
200	300	500	3200	60	1800	1000	اعداد بلحاظ ضرب
							حروف بلحاظ ضرب

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔  
عمل مکمل ہوا۔

راہنمائے عملیات  
راہنمائے عملیات ہر گاہ شائع ہوتا ہے۔

خالد روحانی جنتری  
خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری  
خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی

# لوح نورانی (شمسی/قمری)

وہ جو جس کا نام ہی نور ہو، کیا اس کا اثر بھی نورانی نہ ہوگا؟ حروف نورانی اپنی سعادت و طاقت کے حوالے سے ایسا سرچشمہ ہے جس کو صاحب عقل و دانش چند ایک نہیں بلکہ اعداد و طریق اور مواقع پر استعمال کر سکتا ہے۔ زیر نظر مضمون کے ذریعے جو طور آپ تک پہنچیں گی یہ اپنی مثال آپ ہیں۔

اس مضمون کے عنوان کے حوالے سے متعدد الفاظ کا استعمال آئے اور آگے بڑھ گئے۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ جو کچھ اس مضمون سے منسوب فوائد اور سعادتیں ہیں یہ الفاظ ان کا احاطہ نہیں کر پاتے تھے۔ سو ایک آسان اور ایسا نام جو ہر حوالے سے اُن برکتوں کو ظاہر کرتا ہے جو اس عمل میں متعلق ہے وہ ”لوح نورانی“ قرار پایا۔ جب بات ہی نور اور روشنی کی ہے تو پھر اس کے احاطہ سے باہر اور کیا امر ہوگا جو اس سے بھی بڑھ کر ہو۔ ممکن اندھیر کے میں بھی روشنی کی ایک کرن کو پوشیدہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ تو پھر وہ الفاظ ہیں جن کا نام ہی حروف نورانی ہے۔ یہ بات کہ ان حروف کا بالذات کیا حاصل ہے، زیادہ اہم بات نہیں، دراصل ان کا ایک جگہ اجتماع اور تاثیر ان کے کلام پاک سے



منسوب ہونے کی وجہ سے ہے۔ پارس کے ساتھ جو لگتا ہے وہ پارس ہو جاتا ہے۔ جو نور کی شمع جلاتا ہے وہ نور کا سا ہو جاتا ہے۔ اللہ کے اس کلام کو لے کر عملیاتی جامہ کیوں دیا گیا؟ اس کی یہی وجہ ہے۔ کیوں نہ میدانِ عملیات میں ان الفاظ و حروف سے فائدہ اٹھایا جائے جن کو کلامِ الہی میں بھی ایک الگ اور انفرادی حیثیت حاصل ہے۔ آپ غور کریں تو آپ کو خود آگاہی ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ کو مختصر ترین آیات کی شکل اور بالکل انفرادی شناخت کے ساتھ اپنے معجزاتی کلام، قرآن پاک میں بیان کیا ہے۔ یہ حیثیت صرف اور صرف حروفِ نورانی کو حاصل ہے دیگر کسی اور کو نہیں۔ یہی وجہ ہے ان حروف کو لے کر ایک سلسلہ وار مضامین کی ابتداء کی گئی اور گزرتے وقت کے ساتھ ان کو کتابی شکل میں محفوظ کرنے کا ارادہ بھی ذہن میں مقید رہا۔ اس حوالے سے بھی کام جاری ہے۔

لوحِ نورانی کا یہ عمل اپنے اندر کین سعادتمیں اور برکتیں رکھتا ہے اس کے لیے الفاظ کے ایک عظیم ذخیرہ کے ساتھ الفاظِ تحریر کرنے کے لیے ان صفت کا غد کے دفتر بھی درکار ہوں گے لیکن نہ اتنا تحریر کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اتنا کاغذ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ سو فیصل میں تحریر چند حروف میں اس لوحِ نورانی کو سمجھ لیں تو پھر تفصیلی تحارف کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔ عمل کا ساتھ ضروری ہے۔

## موقع استعمال

اس لوحِ نورانی سے دو عملیاتی طریقوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ایک تو جیسے آنے والی سطور میں بیان کی جائے گی یعنی عمومی اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس میں اپنا نام و والدہ کا نام ڈال کر اس کو اپنی ذات کے لیے خاص کر لیں۔ طریقہ کوئی بھی اختیار کریں اس کے اثرات بہر حال موثر ہیں، ہاں میدانِ عملیات میں وہ عمل جو بالذات ہوسکتی کسی خاص فرد کے لیے اس کے اداس کی والدہ کے ناموں یا اعداد سے تشکیل دیا جائے، نسبتاً زیادہ موثریت کا حامل مانا جاتا ہے۔

مزید اس لوحِ نورانی کا استعمال بالخاصہ موقع فرد کی بجائے، پورے گھر یا خاندان کے لیے بھی

موثر ہے۔ یعنی اس لوح نورانی کو آپ اپنی ذات کے لیے استعمال کرنا چاہیں یا کسی گھر میں اجتماعی فوائد کے لیے استعمال کرنا چاہیں تو ہر دو مواقع کے لیے مفید و موثر رہے گی۔

### خواص و اثرات

جہاں تک اس کے خواص کا تعلق ہے تو جان لیں کہ گھر میں ملوثی بے برکتی ہو، نحوست ہو، بحری اثرات یا کوئی جن، پری اور بھوت وغیرہ گھر میں محسوس ہوتے ہوں۔ محنت کرنے کے باوجود نتائج کا حصول نہ ہو۔ افراد خانہ کی روزی میں صدمہ برسی ہو، معاملات میں عزت اور وقار حاصل نہ ہو، بے عزتی اور بے توقیری حاصل نہ ہو، رنج و غصہ اور ناگہانی جھگڑا ہو، غرضیکہ خاندانی مسائل یا گھر کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے اس کو موثر مانا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ذاتی حوالے سے بھی خوشیوں کا حصول مطلوب ہو یا تادم و طاقت کی خواہش ہو یہ لوح نورانی خاص آپ کے معاملات روزگار و کاروبار میں برکت اور کشادگی کا باعث ہوگی ان حروف کی برکت آپ کے لیے وسائل کی غیب سے فراہمی کا باعث ہوگی۔ روحیہ پیدہ کا حصول، نوکری یا ملازمت کی تلاش ہو، اجتماعی سکیموں میں کامیابی کو دل چاہے، کسی خاص عہدہ کے حصول کی تمنا ہو، اولاد کی خواہش ہو، تحقیقی صلاحیت میں اضافہ و کار ہو، یادداشت اور حافظہ کی بہتری کی خواہش ہو، کسی امتحان میں کامیابی کی خواہش ہو، جدو، آسب، کالا، پیلا جدو، بندش اور دیگر ایسے مسائل کا حل مطلوب ہو، صحت نہ ہوتی ہو، دشمنوں سے حفاظت مطلوب ہو، مردانہ و زنانہ امراض ہو یا قرض کی ادائیگی کا مسئلہ، عزت و وقار کا تحفظ و کار ہو، غرضیکہ جو بھی مسئلہ ہو مجھے یقین ہے اللہ کی مرضی کے مطابق نورانی شعاعیں اللہ کی مہربانی کو فرد کے لیے آسان بنا دیں گی۔ اللہ بڑا کارساز اور حکمت والا ہے۔

سر سید احمد خان شاہ ولیچ ماچنسر

بیان عمل

عمل کی طرف آئیں تو دیکھیں سطور ذیل میں حروف نورانی کی لفظی تفسیر دی گئی ہے۔ عمومی استعمال کے لیے تو ایسے ہی استعمال کی سکتی ہے۔ تاہم وہ جو اس کو ذاتی تفسیر کے درجہ پر لے جاتا چاہیں تو سطر اساس کے آخر میں نام والدہ نام کا اضافہ کر کے تفسیر کریں۔ کیونکہ ایسی ذاتی تفسیر کا فائدہ عام فرد کو نہیں ہو سکتا۔ سو عمومی تفسیر ہی دی گئی ہے تاکہ جو زیادہ محنت نہیں کر سکتے یا جن کے لیے ایسے عمل استخراج کرنا مشکل ہوتا ہے ان کے لیے آسانی پیدا ہو۔

[illegible]

یہاں تک تو ایک بنیادی کام مکمل ہوا۔ اس کے استعمال کا کیا طریقہ کار ہو گا اس حوالے سے مضمون کے آخر میں بحث کی جائے گی۔ آگے بڑھتے ہوئے دیکھیں کہ سطور ذیل میں کچھ مزید حسابی و عملیاتی حساب آپ کے سامنے آئے گا۔ تاہم سب سے پہلے مندرجہ بالا پانچ چیز کے حروف و اعداد کی حسابی جدول دی گئی ہے۔

تکثیر کی تمام سطور میں اعداد و حروف کا حساب۔

حرف تعداد	قیمت	کل قیمت
ا 70	1	70
ح 23	6	168
ر 28	10	280
س 56		1680
ص 42		2100
ط 42	70	2940
ع 28	90	2520
ق 28	300	8400
ل 56	500	28000
م 84	600	50400
ن 14	700	9800
ک 14	400	5600
خ 24	900	12600
ی 28	1000	28000
	کل قیمت	152558

اس تکثیر سے 6 ملے اعداد کو جمع کی تو کل اعداد 152558 حاصل ہوئے۔ اب ان اعداد کی

بنیاد پر ایک نقش بلیٹ چال باوی مربع تیار کریں جو کچھ یوں ہوگا:-

بانی جال				بانی جال			
۲۸۱۳۲	۲۸۱۳۹	۲۸۱۳۲	۲۸۱۳۵	۱۱	۸	۱	۱۳
۲۸۱۳۲	۲۸۱۳۲	۲۸۱۳۲	۲۸۱۳۸	۲	۱۳	۱۲	۷
۲۸۱۳۷	۲۸۱۳۲	۲۸۱۳۷	۲۸۱۳۰	۱۶	۳	۶	۹
۲۸۱۳۶	۲۸۱۳۱	۲۸۱۳۶	۲۸۱۳۵	۵	۱۰	۱۵	۴

بانی

اس کے بعد اگلا قدم یہ ہے کہ کل نمبر کے اعداد میں آتش مادی، آبی اور خاکی حروف کو الگ انگ کریں۔ ان کے مطابق جن نمبروں چانوں سے چار نقش مربع تخلیق کریں۔ ذیل میں پہلے چاروں اقسام کے حروف کا استخراج بعد عددی قیمتوں اور بعد میں ان کے نقش استخراج کر دیئے گئے ہیں۔

آتش حروف

حرف تعداد	قیمت	کل قیمت
۱	70	X
ط	42	X
خم	84	X
۵	14	X
	کل قیمت	

بانی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ص	42	X	50	=	2100
ن	14	X	700	=	9800
ی	28	X	1000	=	28000
			کل قیمت	=	39900

آبی حروف

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
س	56	X	30	=	1680
ق	28	X	300	=	8400
ک	14	X	400	=	5600
			کل قیمت	=	15680

حرف	تعداد		قیمت		کل قیمت
ح	28	X	6	=	168
ر	28	X	10	=	280
ل	28	X	90	=	2520
ش	28	X	500	=	14000
			کل قیمت	=	30968

مندرجہ بالا حاصلہ طبعی حروف کی بنیاد پر استخراج کردہ نقوش یوں ہیں :-

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				آتش جال			
۱۶۵۰۲	۱۶۵۰۵	۱۶۵۰۸	۱۶۳۹۵	۸	۱۱	۱۳	۱
۱۶۵۰۷	۱۶۳۹۶	۱۶۵۰۱	۱۶۵۰۶	۱۳	۲	۷	۱۲
۱۶۳۹۷	۱۶۵۱۰	۱۶۵۰۳	۱۶۵۰۰	۳	۱۶	۹	۶
۱۶۵۰۳	۱۶۳۹۹	۱۶۳۹۸	۱۶۵۰۹	۱۰	۵	۴	۱۵

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				بادی جال			
۹۹۷۸	۹۹۷۳	۹۹۷۷	۹۹۸۱	۱۱	۸	۱	۱۳
۹۹۶۸	۹۹۸۰	۹۹۷۹	۹۹۷۳	۲	۱۳	۷	۷
۹۹۸۳	۹۹۶۹	۹۹۷۲	۹۹۷۶	۱۲	۳	۶	۹
۹۹۷۱	۹۹۷۷	۹۹۸۲	۹۹۷۰	۵	۱۰	۱۵	۴

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				خوش چاند			
۳۹۲۶	۳۹۱۲	۳۹۱۹	۳۹۲۳	۱۳	۱	۸	۱۱
۳۹۱۸	۳۹۲۳	۳۹۲۵	۳۹۱۳	۷	۱۲	۱۳	۲
۳۹۲۱	۳۹۱۷	۳۹۱۴	۳۹۲۸	۹	۶	۳	۱۲

۳۹۱۵	۳۹۲۷	۳۹۲۲	۳۹۱۶
------	------	------	------

۳	۱۵	۱۰	۵
---	----	----	---

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

خاکی چال

۷۷۳۲	۷۷۳۸	۷۷۳۵	۷۷۳۱
۷۷۳۶	۷۷۳۰	۷۷۳۵	۷۷۳۷
۷۷۳۹	۷۷۳۳	۷۷۳۶	۷۷۳۸
۷۷۳۹	۷۷۳۳	۷۷۳۸	۷۷۳۶

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۳	۵	۱۰

نقش

یا اللہ

یا اللہ

شمسی/قمری

مندرجہ بالا - بطور نمونہ تمام خاکی عمل اختتام پذیر ہوا۔ اس میں مجھے والی باقی باتیں یاد ہیں۔  
مضمون کی ابتداء یا عنوان مجھ سے آپ شمسی/قمری کے الفاظ کو دیکھ سکتے ہیں۔ آپ نے ان پر غور  
کیا یا نہیں، یہ بہر حال آپ کے لیے ایک پیغام رکھتے ہیں اور پیغام یہ کہ یہ عمل شمسی/قمری دونوں  
ابجدوں سے الگ الگ کھل گیا ہے۔

پہلے تو ذہن میں رکھیں کہ مندرجہ بالا تمام عمل بلحاظ دائرہ شمسی سے مکمل کیا گیا ہے۔ دائرہ شمسی  
یا ابجد شمسی کو میدان عملیات حسب سہوثر ترین مانا جاتا ہے اور اپنے اثرات میں قوت و تیزی رکھتی ہے  
تاہم مزاجی عنصر کی وجہ سے اور عمل میں چھوٹی موٹی غلطی کی وجہ سے اس کی طاقت کا مکان ہوتا ہے۔  
سودوں ابجدوں میں تمام عمل مکمل کیا گیا ہے۔ تجربہ کار افراد شمسی اور غیر تجربہ کار قمری طریق کو اختیار



کریں۔ مزید راہنمائی اپنے استاد یا ادارہ راہنمائے عملیات سے حاصل کر سکتے ہیں۔

## طریقہ استعمال

وہ جو عملیات کی سمجھ نہ سمجھ سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ اس منزل پر طریقہ استعمال کے بارے میں ان کے ذہن میں خاکہ بن چکا ہوگا۔ بہر حال اس بارے میں بھی جامع بیان شامل تحریر کیا جا رہا ہے تاکہ کوئی ابہام باقی نہ رہے۔

مضمون کے شروع میں جو فطری تحریکیں لکھی گئی ہیں، ان کو حسب ضرورت گھر میں لگانے کے لیے کاغذ پر تحریر کریں یا چاندی یا تانبے وغیرہ پر کندہ کر کے گھر میں لگا دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اس کو تیار کر کے ذاتی حفاظت میں رکھنے یا ایکٹ وغیرہ کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد چاندی یا تانبے یا کسی اور پر نقش جو کلمہ کے کل اعداد پر مشتمل ہے، کو حسب ضرورت کاغذ یا چاندی وغیرہ پر کندہ کر کے بطور تمویذ والا کتب استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد دیئے گئے چاروں نقوش بلحاظ جال استعمال ہوں گے۔ یعنی آتش، آبی، ہادی، اڑکانے، آبی پانی میں بہانے، اودھائی زمین میں دفن کرنے کے کام آئے گا۔ وہ جو علم عملیات کی باریکیاں جاننے کے خواہش مند ہیں وہ اڈال کے ان عملیاتی کتاب "راہنمائے عملیات" خصوصاً "اصول قواعد عملیات" کا مطالعہ ضرور کریں۔ صدقات بخور اور طریقہ کی مکمل اور تفصیلی تفصیل آپ کو ان کتب میں مل سکتی ہے، جو آپ کو ہر طرح کے عملیات کی تیاری کے لیے معاون ثابت ہوگی۔

دائرہ قمری

خوش حبیب سرفراز شاہ واج ماچھڑ

مندرجہ بالا حد تک عمل مکمل ہو گیا ہے۔ لیکن جیسے پہلے تحریر کیا کہ شمسی و قمری حوالے سے عمل

دیا جائے گا تو ذیل میں دائرہ قمری سے تمام حسابات کو تحریر کیا جا رہا ہے۔ باقی عمل اور طریقہ کار وہی رہے گا جو پہلی شکل میں بیان کیا گیا ہے۔ سو اس کو دہرانے سے گریز کیا گیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ اپنے کام کی برکت سے ہمیں نوازے اور ہر ضرورت مند کی ضرورت پوری کرے۔ آمین۔

قمری حوالے سے نکسیر کے تمام سطور کے حاصلہ اعداد 24542 بنتے ہیں۔ سو ذیل میں پہلے حروف کی تفصیل اور پھر نقش بلحاظ چال یا دی مربع دیا گیا ہے۔

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ا	70	X	70
ح	28	X	28
د	28	X	200
س	56	X	60
ص	42	X	90
ط	12	X	9
ع	28	X	70
ق	28	X	100
ل	56	X	30
م	34	X	40
ن	14	X	50
ک	14	X	20
ھ	14	X	5

280	=	10	X	28	ی
24542	=	کل قیمت			

حاصل کل قیمت کی بنیاد پر ذیل میں دی ہوئی چال سے نقش مربع تیار کیا گیا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم يا الله

بادی چال

۶۱۳۸	۶۱۳۵	۶۱۳۸	۶۱۳۱		۱۱	۸	۱	۱۳
۶۱۲۹	۶۱۳۰	۶۱۳۹	۶۱۳۲	نقش	۲	۱۳	۱۲	۷
۶۱۳۳	۶۱۳۰	۶۱۳۲	۶۱۳۶		۱۲	۳	۶	۹
۶۱۳۲	۶۱۳۲	۶۱۳۲	۶۱۳۱		۳	۱۵	۳	

يا الله

يا الله

شکس طرز پر ذیل میں تقریبی حساب سے چاروں عناصر کے حروف کار بیان بعد عددی قیمت کے دیا گیا ہے اور اس کے بعد بیان کے نقوش بھی استخراج کر دیئے گئے جو بات یاد رہے طریقہ استعمال اور دیگر امور دیکھیں گے یہاں کے شکس حساب میں بیان کیے گئے ہیں۔

آتش حروف

حرف تعداد	قیمت	کل قیمت
۱	1	70
۲	9	378
۳	40	3360
۴	5	70
	کل قیمت	3878

## بادی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ص	42	X 90	= 3780
ن	14	X 50	= 700
ی	26	X 10	= 260
		کل قیمت	4760

## آبی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
س	56	X 60	= 3360
ق	28	X 100	= 2800
ک	14	X 20	= 280
		کل قیمت	6440

## خاکی حروف

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ح	28	X 8	= 224
ر	28	X 200	= 5600

1960	=	70	X	28	ع
1680	=	30	X	56	ل
9464	=	کل قیمت			

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا اللَّهُ

آتش جای

929	922	925	922	8	11	13	1
923	923	928	923	13	2	2	12
923	922	920	922	3	14	9	2
921	921	925	922	10	5	3	15

بِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا اللَّهُ

بادی جای

1193	1189	1182	1192	11	8	1	13
1183	1195	1192	1188	2	13	12	2
1198	1183	1182	1191	12	3	6	9
1186	1192	1192	1185	5	10	15	4

بِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا اللَّهُ

آبی جای

۱۶۱۶	۱۶۰۲	۱۶۰۹	۱۶۱۳		۱۳	۸	۱۱
۱۶۰۸	۱۶۱۳	۱۶۱۵	۱۶۰۳	نقش	۷	۱۲	۱۳
۱۶۱۱	۱۶۰۷	۱۶۰۳	۱۶۱۸	←	۹	۶	۳
۱۶۰۵	۱۶۱۷	۱۶۱۲	۱۶۰۶		۳	۱۵	۱۰

یا اللہ

یا اللہ

۲۳۵۸	۲۳۷۲	۲۳۶۹	۲۳۶۵		۱۳	۸	۱۱
۲۳۷۰	۲۳۶۳	۲۳۵۹	۲۳۷۱	نقش	۷	۱۲	۱۳
۲۳۶۲	۲۳۶۷	۲۳۷۳	۲۳۶۰	←	۹	۶	۳
۲۳۷۴	۲۳۶۱	۲۳۶۶	۲۳۶۸		۱۵	۱۰	۵

یا اللہ

یا اللہ

یاد دہانی کے طور پر تحریر ہے کہ طریقہ عمل عجیب کے طور پر تحریر کیا جا رہا ہے۔ سو دوبارہ یہاں نہیں دی جا رہا۔ نو آموز بخشی اور قمری عمل میں فرق کو سمجھنے کے بعد اس کام میں ہاتھ ڈالیں، نا پر دانی اور نا علمی صرف اور صرف نقصان کا باعث بنے گی۔ دعا ہے کہ اللہ ہم سب پر اپنی رحمتیں اور بخششیں نازل فرمائے اور دین اور دنیا میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

خوش حیثیت سرفراز شاہ ولیعزیز

# مکتبہ رابطہ و پبلشرز

انعامی کتب

مکتبہ آکڑہ اور پنڈل (کھن)

بہار 2011 کی تقریرات

راہنمائے عملیات

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

اصطلاح اکڑہ اور پنڈل (2013)

مقام ازروز و اسرار انکسور

خاندان روحانی جنتری (سازند)

اسبق دست شادی

لاہور لاہور

خاندان ہندی جنتری (سازند)

راہنمائے عمل شادی

لاہور لاہور فی جنب الحبيب (1)

Far-zoq (English quarterly)

ساعات دقیق

لاہور لاہور فی جنب الحبيب (2)

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)

کتب بن مرئی

لاہور لاہور فی جنب الحبيب

راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)

تفسیر مکتوبات و محاضرات

لاہور لاہور

نما سائے جنتری

لاہور لاہور

ہندی نجوم

تفسیر مکتوبات

انمول و قواعد عملیات

آپ کا برن

مکتوبات و محاضرات

سائل کار و روحانی عمل

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)

تفسیر مکتوبات

سائل کار و روحانی عمل

کی

تفسیر مکتوبات

سائل کار و روحانی عمل

راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)

عملیات شفق راہپوری

لاہور لاہور

راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)

حروف نورانی

طہارت زہرہ (تلمیذات)

راہنمائے علم نجوم

لاہور لاہور فی جنب الحبيب (1)

طہارت زہرہ (تلمیذات)

راہنمائے علم نجوم (وقت نجوم)

بحر اطراف (ترجمہ)

کتاب المیزان کو کتب و اسعادت

اقوال امریہ فی معرفۃ الافعال امریہ

کتاب المیزان کو کتب و اسعادت

نمبری نمبر (حصہ اول)

کتاب المیزان کو کتب و اسعادت

نمبری نمبر (حصہ دوم)

کتاب المیزان کو کتب و اسعادت

قسمت اور چانس

کتاب المیزان کو کتب و اسعادت

کتاب المیزان کو کتب و اسعادت

نئی کتب کی تفصیل اور ارد

مکتوبات و محاضرات

سائل کار و روحانی عمل

khalidrathore.com

## عمل بسم اللہ نوری

چھوٹا ہو یا بڑا، جو بھی کسی نیک کام کرتا ہے تو اس کی ابتداء ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ سے ہوتی ہے۔ کوئی ان الفاظ کو سنتے ہوئے یا دل میں ادا کرے۔ جو مسلمان حصول برکت اور کامیابی کے لیے اللہ کی رضا کا طالب ہوتا ہے۔ اسے اس کو ضرور پڑھنا ہے۔ بسم اللہ کا دخل ایک مسلمان کی زندگی میں اس قدر ہوتا ہے کہ اس کو ادا کر کے اس کے لیے کئی سوچ یا ارادہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بس یہ از خود ہو جاتا ہے۔ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کی یہی برکت ہے جس کی وجہ سے عملیاتی طور پر اس کو بہت زیادہ موثر مانا گیا ہے اور جو بھی عمل ہو، پڑھائی کا ہو یا لکھائی کا یعنی تکبیر ہو، نقش ہو یا لوح ہو اس کی پیشانی اور اعضاء اس کے بغیر نامکمل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کو انفرادی طور پر بھی متفرق مقاصد کے حصول اور لائقہ لوگوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بسم اللہ کی ہی بے مثال طاقت ہے۔ کہ بہت سے لوگ صرف اس کے ہی عامل ہوتے ہیں اور اس کی رشتہ اور مداومت کو عمر بھر قائم رکھتے ہیں۔



مومنہ خاندانی حوالے سے روحانی حوالہ اپنی تحریر میں نہیں دیتا لیکن یہاں پہنچ کر زندگی میں پہلی مرتبہ اس حوالے سے ایک مختصر سی بات تحریر کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے کہ والد محترم محمد اقیق راغور (اللہ ان پر اپنی بخشش نازل فرمائے اور یوم الحساب کو ان کے لیے آسان فرمائے) کو بچپن سے ہم اللہ سے منسلک پاتا تھا۔ لاقاعد صفحات پر ان کے اس فضل مسلسل کے شاہد تھے۔ سو اس حوالے سے تفصیل میں جائے بغیر صرف اتنا تحریر کرتا ہوں کہ ہم اللہ کی روحانی طاقت کے حوالے سے ایک خاص تاثر میرے ذہن میں اس وقت سے ہے، جس کا تعین کرنا آج بھی میرے لیے ممکن نہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ نقوش کے اندر **بسم اللہ الرحمن الرحیم** دوسری عبارت کی بجائے میں ہمیشہ بسم اللہ و ترجیح دیتے ہوں۔ بہر حال حکمِ نازل میں **بسم اللہ الرحمن الرحیم** نورانی کے امتزاج سے ایک عمل بیان کر رہا ہوں۔ اس کو استعمال میں لائیں، بالیقین کلام الہی کا اثر آپ پر نمودار ہوگا۔

”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ اور حروف نورانی کو اوپر نیچے تحریر کریں اور غور کریں تو سوائے ”ب“ کے آپ کو اس آیت میں ہر حرف کے تمام حروف حروف نورانی میں ملیں گے۔

حروف نورانی	ا ب ج د ه و ز ح ط ی ع
حروف بسم اللہ	ب س م د ل ن ا ن ح م ا ل ر ح م ا ل ر ح م

غور سے دیکھیں بسم اللہ کے تمام حروف آپ کو حروف نورانی میں مل جائیں گے صرف ایک حرف ”ب“ اس آیت کو حروف نورانی سے فرق کرتا ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

کیا یہ آیت حروف نورانی کی طاقت کے ساتھ ساتھ حرف ”ب“ کی اضافی طاقت لیے ہوئے ہے۔ خوش حسبیو

اور اگر ایسا ہے تو کیا حروف نورانی اور بسم اللہ کی بات ہمیشہ وہی ہے یا ایک جہت میں مرد یا جائے تو آپ کے نزدیک اس عمل میں کیا حروف نورانی اور بسم اللہ ہر دو کی مکمل طاقت اکٹھی ہو کر اس عمل کو دو آتشہ نہ بنادی گی۔

میرا تو یہی یقین ہے اور اگر آپ کو یہ بات سمجھ آتی ہے تو بسم اللہ کریں اور آگے بڑھیں اور ہمیں اور اگر دل دماغ اس سعادت پر آمادہ ہوتے نظر نہیں آئے تو پھر صفحہ پلٹ کر اگلے کسی دوسرے موضوع پر چلے جائیں۔ کیوں کہ پنجابی زبان کی ایک کہادت ہے جس کا اردو ترجمہ کچھ یوں ہے:

چیر بڑا ہوتا یا یقین

دراصل چیر کو بڑا سائل کا یقین بنا ہے۔

سو جو آپ کا یقین ہے اس میں عمل کرنا چاہئے اور یقین تھا اس کا اظہار کر دیا ہے۔ آگے آپ جانیں اور آپ کا کام عمل میں لائیں۔ چیر بڑا ہوتا یا یقین بنانا۔ بنیادی طور پر عمل میں ہم حروف نورانی اور بسم اللہ دونوں کی طاقت سے استفادہ کرتا چاہ رہے ہیں اس لیے ان دونوں کو باہم ملانا بہت ضروری ہے اس مقصد کے لیے ان کے اعداد کو باہم ملا کر بھی یہ کام کیا جاسکتا ہے اور حروف کو باہم نکسیری شکل ملا کر بھی یہ کام کیا جاسکتا ہے۔ پھر اس کا ایک قیصر طریقہ یہ ہے کہ دونوں علامتی عبارتوں کے اعداد میں فرق نہ کر کے لیے عمل تیار کرنا مطلوب ہے اس کے اعداد شامل کر کے قیصر وینا شکل کو جو قیصر طریقہ ہے اس کے لیے عمل تیار کرنا ہے دونوں عبارتوں کو بالترتیب الگ الگ اظہار کرنا اور نکسیری شکل میں سائل کا نام لکھ کر ان قیمنوں کی حسب اصول نکسیر بنا کر باقی کام کریں۔ کوشش کرتا ہوں کہ اس حوالے سے مزید وضاحت تحریر کر سکوں۔

طریقہ نمبر 1 خوش حبیب سرفراز شاہ ولی ماچھی

ہم مندرجہ بالا اعداد کی بنیاد پر نقش حسب ضرورت چال سے تیار کر کے دے دیں۔ یعنی  
پہلے کے لیے دیتا ہے تو آبی چال سے، لاکٹ وغیرہ بناتا ہے تو بادی چال سے۔ بظاہر مربع چاروں  
چالوں سے نقش و لیل میں بنادینے گئے ہیں۔

آقشی چال				بسم الله الرحمن الرحيم بالله			
۸	۱۱	۱۳	۱	۳۶۹	۳۷۲	۳۷۱	۳۶۲
۱۳	۷	۷	۱۳	۳۷۵	۳۶۳	۳۶۸	۳۷۴
۶	۱۲	۹	۶	۳۶۳	۳۷۵	۳۷۰	۳۶۷
۱۵	۵	۱۵	۱۵	۳۷۱	۳۶۶	۳۶۵	۳۷۷

بادی چال				بسم الله الرحمن الرحيم بالله			
۱۱	۸	۱	۱۳	۳۷۲	۳۶۹	۳۶۲	۳۷۱
۷	۱۳	۱۲	۷	۳۶۳	۳۷۵	۳۷۰	۳۶۸
۶	۱۲	۹	۶	۳۷۵	۳۶۳	۳۶۷	۳۷۴
۱۵	۵	۱۵	۱۵	۳۶۶	۳۶۵	۳۶۴	۳۷۷

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				آبی جہاں			
۳۷۶	۳۶۲	۳۶۹	۳۷۲	۱۳	۱	۸	۱۱
۳۶۸	۳۷۳	۳۷۵	۳۶۳	۷	۱۲	۱۳	۲
۳۷۰	۳۶۷	۳۶۳	۳۷۸	۹	۶	۳	۱۶
۳۶۵	۳۷۷	۳۷۱	۳۶۶	۴	۱۵	۱۰	۵

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ				خاک کی جہاں			
۳۶۲	۳۷۶	۳۷۲	۳۶۹	۱۳	۱۱	۸	۱
۳۷۳	۳۶۸	۳۶۳	۳۷۵	۱۲	۷	۴	۱۳
۳۶۷	۳۷۰	۳۷۸	۳۶۳	۶	۹	۱۶	۳
۳۷۷	۳۶۵	۳۶۶	۳۷۱	۱۵	۴	۵	۱۰

یا اللہ

یا اللہ

طریقہ نمبر 3

تیسرا طریقہ پہلے طریقہ کا ہی تسلسل ہے سو دوسرے کی بجائے اس کو پہلے لایا گیا ہے۔

سادہ بات ہے۔ مندرجہ بالا جدول میں ایک سطر اور ششمان کڑھیں۔

693	حروف نورانی کے اعداد ہیں
736	بسم اللہ کے اعداد ہیں

1100	فرد بعد ایلدہ کے اعداد (فرضی)
2679	کل اعداد

کل اعداد 2679 حاصل ہوئے ہیں ان کی بنیاد پر باقی عمل یعنی نقوش وغیرہ بنالیں۔

طریقہ نمبر 7

اہم ص رکہی ع ط س ح ق ن	اہم ص رکہی ع ط س ح ق ن
بسم اللہ	بسم اللہ
بسم اللہ	بسم اللہ

اس عمل اور پیش کے بعد آنے والے عمل میں یہاں آپ ایک تبدیلی کر سکتے ہیں۔۔۔ طور بالا میں تخفیف شدہ سطر دی گئی تھی ہے۔ اس ہی کی طرح بسم اللہ کی بھی تخفیف کر دی گئی ہے۔ آپ حروف نورانی اور بسم اللہ کی تخفیف کیے بغیر عمل سطر حروف نورانی کی لے سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ بات احیان میں رہے کہ پھر بسم اللہ بھی بلا تخفیف ہونی چاہیے اور اگر آگے آنے والا عمل تیار کر رہے ہوں تو پھر سائل کا نام بھی بلا تخفیف استعمال ہوگا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی سطر تخفیف شدہ اور کوئی عمل ہو سارے عمل میں ایک اصول قائم رکھیں۔ اگر اصول قائم رکھا گیا تو پھر دونوں طرح کے عمل موثر ہوں گے۔ یعنی تخفیف شدہ بھی اور بلا تخفیف بھی لیکن یہ ممکن نہیں کہ آدھا تیز آدھا سیر بنا دیں۔

ذیل میں چند رجہ بالا دونوں سطور کی بنیاد پر حاصل ہونے والی سطر کی تفسیر دی گئی ہے۔

اہم ص رکہی ع ط س ح ق ن  
بسم اللہ  
بسم اللہ

اہم ص رکہی ع ط س ح ق ن

اب ل س م م ص ا د ل ک ہ ہ ر ی ج ع ن ط ی س ب ح س ق م ن ا  
 ا ن ب م ل ق س س م ج م ب ص س ا ی ر ط ل ن ک ع ہ ج ہ ی ر  
 ر ا ی ا ہ ن ج ب و م ع ل ک ق ن س ل س ط م ر ج ی م ا ب س ص  
 ص ر س ا ب ی ا م ہ ی ن ج ح ر ب م ہ ط م س ع ل ل س ک ن ق  
 ق ص ن ر ک س س ا ل ب ل ی ع ا س ا م م ط ہ ی م ن ب ج ر ج  
 ج ق ر ص ج ن ب ر ن ک م س ی س و ا ل ط ب م ل م ی ا ع س  
 ا ج س ق ع ر ا ص ی ج م ن ل ب ل م ل ک ل م ہ س ا ی ہ س  
 س ا ہ ج ی س ا ق س ع و م م ا ل ص ل ی ط ج ن م ب ن ر ل م ب  
 ب س م ا ل و ر ج ن ک ی ب س م ا ن ق ج س ط ع ق و ک ر ص م ل ا  
 اب ل س م م ص ا د ل ک ہ ہ ر ی ج ع ن ط ی س ب ح س ق م ن ا

پہلے بھی یہ بات تحریر کر چکا ہوں گے عمل کا استعمال عامل کی ذہانت پر مشتمل ہوتا ہے کسیر  
 کس جگہ استعمال کرنی ہے پڑھائی گئی جگہ نقش اور کون سی طبع کا نقش کہی اور کس طرح استعمال کرنا  
 ہے یہ سب کچھ ایک عملیاتی ساکس ہے سوال باتوں کی اتنی کچھ تو تحریر اور استاد کی راہنمائی سے آتی  
 ہے۔ کتابی حوالے سے ہماری کتب "اصول و قواعد عملیات" کا مطالعہ کریں یا ادارے کے تحت  
 جاری کورس میں داخلہ لیں۔

بہر حال یہ ایسا عمل ہے جو کسی فرد کے لیے خاص نہیں بلکہ ہر فرد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے  
 تو اس کی کسیر غے ساتھ ساتھ صحیح چال سے اس کے نقوش بھی حل کر دیے گئے ہیں تاکہ وہ عامل  
 وغیرہ جن کے لیے ان کو استخراج کرنا ممکن نہ ہو ان کے لیے اس کی بلوغت تک پختہ

تمام سطروں میں حروف کی تعداد

حرف	تعداد	قیمت	کل قیمت
ا	27	1	27
ب	18	2	36
ح	18	6	108
ر	18	10	180
س	27	30	810
س	9	50	450
ط	9	70	630
ع	9	90	810
ق	9	300	2700
ل	18	500	9000
م	27	600	16200
ن	18	700	12600
ک	9	400	3600
ه	18	900	16200
ی	18	1000	18000
آ	1	81351	81351

راز شہد ہوج ماچس

چاروں چالوں سے مربع نقوش

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

آتش جال

۲۰۳۳ ۷۲۰۳۲۰ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳۰

۸ ۱۱ ۱۳ ۱

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

نقش ۱۳ ۲ ۷ ۱۲

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۳ ۱۲ ۹ ۲

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۱۰ ۵ ۴ ۱۵

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

بادی جال

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۱۱ ۸ ۱ ۱۳

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

نقش ۲ ۱۳ ۱۲ ۷

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۲ ۱۳ ۹ ۹

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۵ ۱۰ ۱۵ ۴

یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

آبی جال

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۱۳ ۱ ۸ ۱۱

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

نقش ۲ ۱۲ ۱۳ ۲

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۹ ۶ ۳ ۱۶

۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳ ۲۰۳۳

۳ ۱۵ ۱۰ ۵



یا اللہ

یا اللہ

یا اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ

خاکی جال

۲۰۳۳۰	۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۴	۲۰۳۳۶
۲۰۳۳۱	۲۰۳۳۳	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۷
۲۰۳۳۲	۲۰۳۳۴	۲۰۳۳۶	۲۰۳۳۸
۲۰۳۳۳	۲۰۳۳۵	۲۰۳۳۷	۲۰۳۳۹

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

←

یا اللہ

یا اللہ

طریقہ نمبر 4

یہ طریقہ دراصل پہلے طریقے کی زیادہ بہتر لیکن مشکل اس حوالے سے ہے کہ اس میں سائل کا نام بھی شامل کر لیا جاتا ہے۔ حسب قاعدہ پہلی سطر حروف نورانی کی دوسری سطر، بسم اللہ کی اور تیسری نام سائل، بعد نام والدہ حائل کے تحریر کی جائے گی اور پھر ان کی بسط حرفی کی بنیاد ظاہر تکمیل تیار کی جائے گی۔

حروف نورانی	ال م ص ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن
حروف بسم اللہ	ب س م ال ه و ح ن ی
حروف اسم	س م ر ک ہ ی ع ط س ح ق ن

اس تکمیل اور نقوش کا فائدہ عام فرد کو نہیں ہو سکتا کیوں کہ یہ جس فرد کے نام سے بنایا گیا ہے اس کے لیے مخصوص اور صرف اس کے لیے فائدہ مند ہے سو مزید صفحات اس پر صرف کرنے کی

بجائے مناسب مقدمہ کے یہ استعمال میں لانا ان کا زیادہ بہتر مصرف ہے۔ طریقہ بہر حال آپ کے محرم میں آ گیا ہے سو جو استعمال کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

اللہ کے فضل سے کتاب اپنی اختتام کو پہنچی۔



فروش جیوٹ سرفراز شاہ و ق مانیجمنٹ

# راہنمائے عملیات

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

---

## خالد روحانی جنتری

خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

---

## خالد ہندی جنتری

خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

---

## فروزوق Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

---

# جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت، مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور ذہن کے علم کی طرف متوجہ ہونے، علمی تعلیم کے واسطے، جاہلانہ سے بچنے، بحر کے علان و غیرہ کے لئے زانچہ پیدائش بجے کو اسلے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نوبت دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھا سکے گا۔  
آپ اداه سے اصل پتھر مناسب قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

## خالد روحانی جتتری

خوش حسیوب  
ہر سال شائع ہوتی ہے

books

# قدیم کتب

عملیات روحانیت، نجوم، مہر، اعداد، جفر، سائنس، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر ہندو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب نوٹو کا پی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی مکمل فہرست آپ دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ پر بھی تمام تفصیلات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ کتب علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

500 کے قریب پرانی اور نایاب کتب دستیاب ہیں

قدیم کتب کی تفصیلی فہرست کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں

قدیم کتب

دور واصل کتب اچھا کی قدیم ہیں اور  
صرف ان کو اسٹینٹ کی نظر میں دیکھنا  
ہی۔۔۔ فیصلہ اسٹ کے لیے جو علی علی  
اور سائل کریں یا ان کو براہ راست کریں۔

[illegible]



# خالد روحانی جتڑی

خالد روحانی جتڑی ہر سال شائع ہوتی ہے۔ یہ سال بھر کے لیے آپ کی تمام نجوی و دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔ مختلف موضوعات پر بہترین مضامین اس کو مقابلیہ کی تمام تقویوں اور جتڑیوں سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ تمام برون کے سالانہ حالات، ملکی حالات، تمام سال کی تقویم و تاریخوں کا حساب، کو اسب کے شرف و ہیبت و داخلہ برون کا بیان، گریہن سگری و افطاری کے اوقات، نظرات کو اسب، عملیات، نجوم اور دیگر علوم غیبی پر مضامین اس کا لازمی حصہ ہیں۔ مکمل تفصیل آپ خالد روحانی جتڑی دیکھ کر ہی جان سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھیں یہ جتڑی پیشہ ور نجوی عامل سے لیکر علوم غیبی کے طلباء اور عام قاریوں تک کے لیے مفید ہے۔ عملیات اور مختلف موضوعات پر مضمون اس کی خاص صفت ہیں۔

## خالد ہندی جتڑی

ہندی حساب سے پاکستان میں شائع ہونے والی پہلی اور واحد جتڑی ہے۔ جس میں ہندی حساب سے سالانہ حالات کے علاوہ تمام حسابات پاکستانی وقت کے مطابق دیئے گئے ہیں۔ ہندی جتڑیوں کی رتاریں اور بہت ساری دیگر معلومات جو تمام ہندی حساب سے ہیں۔ پاکستان کے دو نجوی حضرات جو انڈیا سے آنے والی جتڑیاں جو کہ انڈیا کے وقت کے مطابق تیار کی جاتی ہیں استعمال کرتے تھے ان کے لیے ایک نکت سے تم نہیں۔ انڈیا سے آنے والی جتڑیاں صرف انڈیا میں درست طریقے سے استعمال ہو سکتی ہیں۔ جبکہ خالد ہندی جتڑی میں دیکھنے کی کوئی بھی حساب کو پاکستان کے وقت کے مطابق کرنے یا تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی سہولت کے لیے ہجرت نے یہ سب محنت کر رکھی ہے۔ پاکستان کے تمام اہم شہروں کی تقویم ساری بھی اس میں شامل ہے۔ ہندی حساب سے کوئی تقویم بھی سال بھر کی تمام ضرورت سے مکمل طور پر تیار کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہندی نجوم وغیرہ کے حوالے سے قابل قدر مواد اس میں فراہم کیا گیا ہے۔ اضافی طور سال بھر کے لیے انعامی نمبرز روزانہ کی بنیاد پر بھی دیئے گئے ہیں۔



راہنمائے عملیات  
راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

---

خالد روحانی جنتری  
خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

---

خالد ہندی جنتری  
خالد ہندی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

---

فرقہ ذوق  
Far-Zoq

Far-Zoq, an English quarterly

---

# عملیات سپیکر

ادارہ راہنمائے عملیات کے تحت دیگر ورکر کے ساتھ ساتھ عملیات کے کورس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ وہ لوگ جو عملیات سیکھنے کے خواہش مند ہیں، میدان عملیات میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ عملیات کے کورس میں داخلہ لے کے اس فن میں کمال مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی خاص خوبی یہ ہے کہ آپ کو مختلف قسم کے عملیات، زکوٰۃ اور چھوٹے کام کے حوالے سے الگ الگ عمل سیکھنے اور کورس کر سکتے ہیں۔ ضرورت نہ ہوگی بلکہ اس کورس میں آپ کو دوسرے کام کے سیکھنے اور کسی بھی مسئلہ کے لیے ممکن اور جامع عمل تیار کر کے آپ کو ملے گا۔ پوری راہنمائی دی جائے گی۔ جیسا کہ بعض لوگ سحر اور جادو کے لیے انگ، نظر بد کے لیے انگ، رزق کے لیے انگ اور اس طرح دیگر معاملات کے لیے انگ انگ کورس کرواتے ہیں، ایسا راہنمائے عملیات کے تحت جاسکتا ہے۔ کورس میں نہیں کیا جاتا بلکہ طالب علم کو کورس کے اختتام پر ایک کمال عامل کی قابلیت تک پہنچایا جاتا ہے۔ یہ کورس ہزاروں روپے کا کر دیا جاتا ہے اور کوئی بھی فرد اس میں داخلہ لے سکتا ہے۔

# جواہرات

آپ کے مسائل کے حل، آپ کی صحت، روزگار اور رزق میں برکت و وسعت و مختلف امراض سے حصول صحت، معاشرتی عزت و وقار و مرتبہ کے حصول، روحانی مسائل کے حل، روزمرہ مسائل و پریشانی کے حل کے واسطے، تعلیمی سلسلوں میں رکاوٹوں کے خاتمے اور دوسروں کے علم کی طرف متوجہ ہونے، اعلیٰ تعلیم کے واسطے، جادو ٹونے سے بچنے، خمر کے علاج و نمہ و گے کے زہن پر پیدائش کے حوالے سے موزوں پتھر کا انتخاب۔ ستاروں کی نحوست دور کرنے کے واسطے پتھر و جواہرات استعمال کرنا زندگی میں کامیابیوں کو بڑھائے گا۔

آپ اداہ سے اصل پتھر و جواہرات کی قیمت پر اعتماد کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

# مکتبہ رابطہ روپاشور

قومیت اور چانس  
انسانی کوشش

صفوحہ آئیزہ اور بینڈل (پمفلٹ)

بعد 2011 کی تقریرات

صفحہ اکثرہ اور بینڈل (2013)

اسباق دست شامی

راہنمائی شامی

سماج حقیقی

حب انٹرنل

تخلیہ موکلات و نضرات

فوائے

حریم اسلام

مستقلہ حاکم اور حکام

اسلامیت

عمر انفس

عملیات شفق راہپوری

حروف نورانی

اسرار العیب فی جلب العیب (1)

نئی کتب کی تفصیل ادارہ

کے طلبہ کو سب یا وینب

سائنس پر دیکھیں

khalidraathore.com

علم الحروف

راہنمائی تعلیمیت

مفسر اسرار و اسرار الکتوز

اسرار الہم

اسرار العیب فی جلب العیب (1)

اسرار العیب فی جلب العیب (2)

اسرار العیب فی جلب العیب (3)

اسرار الہم

محررات خالد

امسول و قواعد تعلیمیت

مسائل کار و روحانی علم

اسرار تعلیمیت

علم الہم

علم الہم (محررات دو کتب و احادیث)

علم الہم (محررات دو کتب و احادیث)

علم الہم (محررات دو کتب و احادیث)

علم الہم (محررات دو کتب و احادیث)

علم الہم (محررات دو کتب و احادیث)

علم الہم (محررات دو کتب و احادیث)

علم الہم (محررات دو کتب و احادیث)

راہنمائی تعلیمیت (ماہنامہ)

خالد روحانی جنتری (سالانہ)

خالد روحانی جنتری (سالانہ)

Far-zooq (English quarterly)

راہنمائی علم نجوم (حصہ اول)

راہنمائی علم نجوم (حصہ دوم)

10 سالہ جنتری

ہندی نجوم

آپ کا برج

راہنمائی علم نجوم (مسن جنتری و علم)

کی

راہنمائی 60 سالہ تقویم (1940-2000)

راہنمائی 60 سالہ تقویم (2001-2060)

راہنمائی و قیوم نجوم

ادکام انجوم (واقی نجوم)

سبب اثر و کواکب و سیارات

علمیت اسکاے ربی

روحانی مشورے

تخلیہ موکلات و نضرات

